

اشرف الانشاء

اُردو شرح

مُعَلِّمُ الْاِنْشَاء

جلد اول

متنجم و شارح

مولانا ابوسعید محمد شریف



مکتبہ رحمانیہ

اقرآن سنسٹر غازی سترپیہ اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

اشرف الانشاء

اردو شرح

معلم الانشاء

جلد اول

مترجم و شارح

مولانا ابوسعید محمد شریف

مکتبہ رحمانیہ



قرآن سنٹر عربی سٹریٹ، دو بازار لاہور
فون: 37224228-37355743

HAFIZU-UL-KUTUB



جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں



مکتب رحمانیٹ

نام کتاب: اشرف الانشا (ادبیہ و علمی انشا) (جلد اول)

مترجم و شارح: مولانا ابوسعید محمد شریف

ناشر: مکتب رحمانیٹ

مطبع: لعل سٹار پرنٹرز لاہور

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ چوں کہ ہونے والی غلطیوں کی تصحیح، اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران غلطی کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے کچھ بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ یعنی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

فہرست

صفحہ نمبر	عنوانات
۵	الدَّرْسُ الْأَوَّلُ مفرد
۸	الدَّرْسُ الثَّانِي نکرہ و معرفہ
۱۲	الدَّرْسُ الثَّالِثُ مرکب
۱۴	الدَّرْسُ الرَّابِعُ مرکب توصیفی
۲۷	الدَّرْسُ الْخَامِسُ مرکب اضافی
۳۹	الدَّرْسُ السَّادِسُ مرکب تام
۵۱	الدَّرْسُ السَّابِعُ جملہ فعلیہ
۵۸	الدَّرْسُ الثَّامِنُ فعل کی قسمیں، ماضی، مضارع، امر ونہی
۶۴	الدَّرْسُ التَّاسِعُ (۱) فعل مضارع
۷۱	الدَّرْسُ التَّاسِعُ (۲) فعل مستقبل
۷۵	الدَّرْسُ الْعَاشِرُ فعل مجهول نائب فاعل
۸۳	الدَّرْسُ الْحَادِي عَشَرَ (۱) ماضی بعید و ماضی استمراری
۹۰	الدَّرْسُ الْحَادِي عَشَرَ (۲) ماضی استمراری منفی
۹۶	الدَّرْسُ الثَّانِي عَشَرَ (۱) فعل امر
۱۰۱	الدَّرْسُ الثَّانِي عَشَرَ (۲) فعل نہی
۱۰۶	الدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ مبتداء کی خبر جب کہ جملہ یا شبہ جملہ ہو
۱۱۶	الدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ (۱) قد کے ساتھ فعل ماضی کی تاکید

۱۱۹	الْكَرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ (۲) ... فعل مضارع کی تاکید "قد" اور لام تاکید کے ساتھ
۱۲۲	الْكَرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ ... لَمْ، لَمَّا وَلَنْ کے ساتھ فعل نفي
۱۳۰	الْكَرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ ... فعل مستقبل مثبت کی تاکید
۱۳۹	الْكَرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ (۱) ... ادوات الاستفهام
۱۵۸	الْكَرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ (۲) ... استفهام و نفی ایک ساتھ
۱۶۶	الْكَرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ (۱) ... ادوات الشرط
۱۷۳	الْكَرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ (۲) ... ادوات شرط غیر جازمہ
۱۷۸	الْكَرْسُ التَّاسِعُ عَشَرَ ... اسم موصول
۱۸۳	الْكَرْسُ الْعِشْرُونُ نواسخ جملہ
۱۹۰	الْكَرْسُ الْحَادِي الْعِشْرُونُ افعال ناقصہ
۲۰۱	الْكَرْسُ الثَّانِي وَالْعِشْرُونُ ... ما ولا المشبہتان بلیس
۲۰۶	الْكَرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُونُ ... لائے نفی جنس
۲۱۱	الْكَرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُونُ ... افعال المقاربة و الرجاء و الشروع
۲۱۹	الْكَرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُونُ ... حروف جارہ
۲۲۳	رِسَالَةٌ مِنْ طَالِبٍ إِلَى أَبِيهِ
۲۲۶	رَدُّ الْوَالِدِ عَلَى رِسَالَةِ وَلَدِهِ
۲۲۹	الرِّسَالَةُ الْأُولَى إِلَى الْعَمِّ
۲۳۰	الرِّسَالَةُ الثَّانِيَّةُ إِلَى الْأُمِّ
۲۳۱	الرِّسَالَةُ الثَّالِثَةُ إِلَى الْإِخِ الصَّغِيرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

الدَّرْسُ الْأَوَّلُ

(پہلا سبق)

مفرد^۱

کلمہ اور اس کی قسمیں

جس لفظ سے کوئی معنی سمجھ میں آتا ہو ”نحو“ کی اصطلاح میں اسے ”کلمہ“ کہا جاتا ہے۔

کلمہ کی تین قسمیں ہیں۔ اسم، فعل، حرف

اسم: اس کلمہ کو کہتے ہیں کہ جس سے کسی آدمی یا جانور یا جگہ یا چیز یا کسی کا نام سمجھ میں آئے اور اس کے اندر ماضی حال مستقبل میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے۔ جیسے خَالِدٌ (خالہ)، الْقُرْآن (قرآن)، الْفَرَسُ (گھوڑا)، لَكِنِّی (لکھنؤ)، الشَّجَرُ (درخت)، الْاَبْرِیْقُ (لوٹا) الْقِرَاةُ (پڑھنا) الْجَرْمُی (دوڑنا)۔

فعل: اس کلمہ کو کہتے ہیں جس سے کسی کام کا ”ہونا“ یا ”کرتا“ سمجھا جائے اور ساتھ ہی یہ بھی معلوم ہو کہ وہ کام ماضی حال، مستقبل تینوں زمانوں میں کسی زمانے میں ہوا یا ہوگا۔ جیسے قَرَأَ (اس نے پڑھا) یَقْرَأُ (پڑھتا ہے) (یاد دہ پڑھے گا) قَرَأَ میں زمانہ ماضی اور

۱۔ انسان کے منہ سے جو بات نکلتی ہے وہ چند مفرد الفاظ کا مجموعہ ہوتی ہے اگر ان الفاظ کو ہم ایک دوسرے سے الگ کر دیں تو ہر لفظ مفرد کہلائے گا۔ جیسے رَكِبَ خَالِدٌ عَلَى الْحِصَانِ۔ یہ ایک جملہ ہے جو چار لفظوں سے مرکب ہے۔ اگر ان میں سے کسی ایک کو یا ہر ایک کو الگ الگ کر دیں تو الگ کیا یہ الفاظ مفرد کہلائے گا اور مجموعہ کو مرکب کہیں گے۔

یَقْرَأُ میں زمانہ حال اور استقبال دونوں پائے جاتے ہیں۔

حرف: ایک ایسا کلمہ ہے جو اپنے پورے معنی کے بتانے میں دوسرے کلمہ کا محتاج ہو۔ یعنی جب تک اس کے ساتھ کوئی دوسرا کلمہ نہ ملے اس کے معنی پورے طور پر سمجھ میں نہ آئیں جیسے مِنْ (سے) اِلٰی (تک) فِی (میں)

فائدہ: ”ال“ تنوین (ـِ) اضافت اور جر (زیر) اسم کی علامت ہیں۔ فعل پر ”ال“ جر اور تنوین نہیں آتی اور نہ ہی فعل مضاف ہوتا ہے فعل میں زمانے کا پایا جانا ضروری ہے۔ حرف کی علامت اس کی تعریف سے ظاہر ہے۔

التَّمْرِیْنُ (۱) مشق نمبر (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں اسم فعل حرف کی تمیز کرو

- (۱) الطَّیْرُ یَطِیْرُ فِی الْهَوَاءِ۔ پرندہ ہوا میں پرواز کرتا ہے۔
- (۲) السَّمَكُ یَعِیْشُ فِی الْمَاءِ۔ مچھلی پانی میں زندگی گزارتی ہے۔
- (۳) الْعَصْفُورُ یَتَغَرَّدُ عَلٰی الشَّجَرَةِ۔ چڑیا درخت پر چہچہاتی ہے۔
- (۴) اِنَّ السَّفِیْنَةَ تَجْرِیْ عَلٰی الْمَاءِ۔ بے شک کشتی پانی پر چلتی ہے۔
- (۵) یَنْزِلُ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَاءِ۔ بارش آسمان سے اترتی ہے۔
- (۶) سَافَرَ عَلٰی اِلٰی دِهْلٰی۔ علی نے دہلی کی طرف سفر کیا۔
- (۷) تَوَضَّأْتُ بِالْمَاءِ الْبَارِدِ۔ میں نے ٹھنڈے پانی سے وضو کیا۔
- (۸) صَدْتُ الطُّیُورَ بِالْبَنْدُوبَةِ۔ میں نے بندوق سے پرندوں کو شکار کیا۔
- (۹) حَفِظَ التِّلْمِیْذُ الدَّرْسَ۔ شاگرد نے سبق یاد کیا۔
- (۱۰) اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

حل: اسم، فعل اور حرف کی تمیز درج ذیل ہے۔

- (۱) الطَّیْرُ، یَطِیْرُ فِی الْهَوَاءِ

- اسم، فعل، حرف، اسم
(۲) السمك يعيش في الماء
اسم، فعل، حرف، اسم
(۳) العصفور يتغرد على الشجرة
اسم، فعل، حرف، اسم
(۴) ان السفينة تجري على الماء
حرف، اسم، فعل، حرف، اسم
(۵) ينزل المطر من السماء
فعل، اسم، حرف، اسم
(۶) سافر على الى دهملي
فعل، اسم، حرف، اسم
(۷) توضع بالماء البارد
فعل، حرف، اسم، اسم
(۸) صدت الطيور با لبندقية
فعل، اسم، حرف، اسم
(۹) حفظ التلميذ الدرس
فعل، اسم، اسم
(۱۰) انَّ الله على كل شيء قدير
حرف، اسم، حرف، اسم، اسم، اسم

الدَّرْسُ الثَّانِي

(دوسرا سبق)

(نکرہ و معرفہ)

اسم کی دو قسمیں ہیں نکرہ اور معرفہ۔

نکرہ: ایک ہی قسم کی کئی چیزوں کے مشترک نام کو "اسم نکرہ" کہا جاتا ہے یہ کسی معین اور مخصوص چیز پر دلالت نہیں کرتا۔ جیسے کِتَابٌ (کوئی کتاب)، رَجُلٌ (کوئی آدمی۔ کوئی مرد) فَرَسٌ (کوئی گھوڑا)، مَاءٌ (کچھ پانی یا کسی قسم کا پانی) مَلَكٌ (کوئی شہر وغیرہ) معرفہ: وہ اسم ہے جو کسی معین و مخصوص چیز کو بتائے جیسے الْکِتَابُ (کوئی خاص کتاب) ، الْفَرَسُ (کوئی مخصوص گھوڑا) دِهْلِي (مخصوص شہر کا نام ہے۔ خَالِدٌ (ایک مخصوص شخص کا نام ہے)

فائدہ: نکرہ کا ترجمہ عام طور پر "کوئی" "کوئی ایک" "چند" اور کچھ سے کیا جاتا ہے اور معرفہ کا ترجمہ مطلقاً یعنی اس کے ترجمہ میں لفظ "خاص" یا "مخصوص" لگانے کی ضرورت نہیں ہوتی، بلکہ یہ بات ذہن میں آتی ہے اور سننے والا اس کو سمجھتا ہے۔

اسم معرفہ کی اقسام

اسم معرفہ کی سات قسمیں ہیں۔ جو ذیل میں دی جاتی ہیں۔

(۱) علم (۲) معرف بالآم (۳) اسم ضمیر

(۴) اسم اشارہ (۵) اسم موصول (۶) منادى

(۷) مضاف الی المعرفة

عَلَم: افراد و اشخاص اور شہر وغیرہ کے خصوصی نام مخصوص طریقہ پر رکھ لئے جائیں جیسے

خَالِدٌ، مُحَمَّدٌ، دِهْلِيٌّ، مَكَّةُ الْمَدِينَةُ، مِصْرُ، الْعِرَاقُ وغیرہ۔

(۲) معرف بالآم: یعنی ہر وہ اسم جو ”ال“ کے ذریعے معرف بنایا گیا ہو جیسے الْبَيْتُ، الْكِتَابُ، الْوَلَدُ، الرَّسُولُ وغیرہ۔

”ال“ کو حرف تعریف کہا جاتا ہے (یعنی معرف بنانے والا حرف) جب کسی نکرہ کو معرف بنانا مقصود ہو تو اس پر ”ال“ داخل کر کے معرف بنا لیتے ہیں۔ رَجُلٌ سے الرَّجُلُ اور وَلَدٌ سے الْوَلَدُ وغیرہ۔

جس لفظ پر ”ال“ داخل ہو تو اس پر تین نہیں آتی ”علم“ یعنی ناموں پر ”ال“ داخل نہیں ہوتا ہاں البتہ جن ناموں پر شروع ہی سے الف لازم ہو وہ باقی رہتے جیسے الْمَدِينَةُ اور الْعِرَاقُ، اور البصرة پر شروع سے داخل ہے۔

(۳) اسم ضمیر: جیسے هُوَ، هُمَا، هُمْ، أَنْتَ، أَنَا، نَحْنُ وغیرہ۔

(۴) اسم اشارہ: هَذَا، هَذِهِ، ذَلِكَ، تِلْكَ (وہ) هَؤُلَاءِ، يَهَؤُلَاءِ (وہ) سب اُولَئِكَ (وہ) سب۔

(۵) اسم موصول: جیسے الَّذِي الَّذِي جو الَّذِينَ (جو، جن) ہے۔

(۶) منادى: جیسے يَا رَجُلُ، يَا وَلَدُ وغیرہ۔

(۷) مضاف الی المعرفة: یعنی ہر وہ اسم جو معرف کی پہلی پانچ قسموں میں سے کسی ایک قسم کی طرف مضاف ہو جیسے كِتَابُ مُحَمَّدٍ (محبوب کی کتاب) فَرَسُ الرَّجُلِ (معلوم و مخصوص آدمی کا گھوڑا) قَلَمُهُ (اس کا قلم)، كِتَابُ الَّذِي جَاءَ (اس کی کتاب جو آیا)

التَّصْرِيحُ (۲) (مشق نمبر ۲)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) الْقَلَمُ	(۲) الْكِتَابُ	(۳) كُرَّاسَةٌ	(۴) جَبَرٌ	(۵) مِرْسَمٌ
قلم	کتاب	ایک کاپی	پچھروشتائی	ایک پنسل

(۶) الْمَحْمَرُّ	(۷) السَّبُورَةُ	(۸) الْبُسْتَانُ	(۹) الشَّجَرَةُ	(۱۰) غُصْنٌ
دوات	تخت سیاہ	باغ	درخت	ایک ٹہنی
(۱۱) الْيُرْقِي	(۱۲) الرَّهْمُ	(۱۳) الثَّمَرُ	(۱۴) فَاكِهَةٌ	(۱۵) بَيْتٌ
پتا / کاغذ	پھول	پھل	ایک میوہ	ایک گھر
(۱۶) السَّقْفُ	(۱۷) الْبَابُ	(۱۸) جِدَارٌ	(۱۹) الْبُغْيَاخُ	(۲۰) قَفْلٌ
چھت	دروازہ	ایک دیوار	چابی	ایک تالہ
(۲۱) الشَّيْبَانُ	(۲۲) الْأَبُ	(۲۳) الْأَخُ	(۲۴) الْأُسْتَاذُ	(۲۵) تَلْمِيزٌ
کھڑکی	باپ	بھائی	استاد	ایک شاگرد
(۲۶) الْوَلَدُ	(۲۷) الْخَادِمُ	(۲۸) الْبَيْتُ		
لڑکا	نوکر	بیت		

الْتَمَرَيْنِ (۳) (مشق نمبر ۳)

عربی میں ترجمہ کریں:

(۱) چاند	(۲) ستارہ	(۳) سورج	(۴) آسمان
الْقَمَرُ	النَّجْمُ	الشَّمْسُ	السَّمَاءُ
(۵) زمین	(۶) بادل	(۷) ہوا	(۸) دریا
الْأَرْضُ	الْغَيْمُ	الرِّيحُ	الْبَحْرُ، النَّهْرُ
(۹) پہاڑ	(۱۰) جنگل	(۱۱) آگ	(۱۲) پانی
الْحَبْلُ	الْغَابَةُ	النَّارُ	الماءُ
(۱۳) دھواں	(۱۴) روشنی اور تاریکی	(۱۵) بارش اور شبنم	(۱۶) میز
الدُّخَانُ	النُّورُ وَالظُّلْمَةُ	الْمَطَرُ وَالطَّلُّ	الطَّاوِلَةُ

(۱۷) ایک تپائی طاولۃ	(۱۸) کوئی کرسی کُرسی	(۱۹) ایک ڈیسک مِنْضَدَة	(۲۰) جاذب النَّشَافَة
(۲۱) قمیص القَمِیْصُ	(۲۲) ایک رومال مِنْدِيل	(۲۳) کوئی تولیہ مِشْفَة	(۲۴) جوتا النَّعْلُ
(۲۵) ایک ٹوپی قَلَنْسُوَة	(۲۶) پائجامہ السَّرْوَال	(۲۷) تکیہ الْوَسَادَة	(۲۸) چادر الرِّدَاءُ

الدَّرْسُ الثَّالِثُ

(تیسرا سبق)

مرکب

دو یا دو سے زیادہ الفاظ کے مجموعے کو مرکب کہتے ہیں۔ مرکب کی دو قسمیں

ہیں۔ (۱) مرکب تام اور (۲) مرکب ناقص۔

مرکب تام ایسے مرکب کو کہتے ہیں جس سے کوئی بات پوری سمجھی جائے۔ یعنی اس سے کوئی خبر، کوئی حکم یا کوئی خواہش معلوم ہو جیسے **الْبُسْتَانُ جَمِيلٌ** (باغ خوبصورت ہے)، **قُمْ يَا سَعِيدُ** (کھڑے ہو اے سعید) **اجْلِسْ** (بیٹھ) مرکب تام کو ”جملہ مفیدہ“ اور ”کلام“ بھی کہتے ہیں۔

مرکب ناقص: اس مرکب کو کہتے ہیں کہ جس سے کوئی پوری بات سمجھ میں نہ آتی ہو جیسے **الثَّوْبُ النَّظِيفُ** (ستھرا کپڑا)، **مَاءُ الْبَحْرِ** (سمندر کا پانی) **جِدَاءُ خَالِدٍ** (خالد کا جوتا)، **خَمْسَةُ عَشَرَ** (پندرہ)

مرکب ناقص کی قسمیں ہیں۔ اس کی مشہور قسمیں ”مرکب تصنیفی“ اور ”مرکب

اضافی“ ہیں جو بیان کی جاتی ہیں۔

فائدہ: مرکب تام میں لفظ **قُمْ**، **اجْلِسْ** وغیرہ بظاہر ایک ہی لفظ معلوم ہوتے ہیں۔ اس لئے شاید تمہیں ”منہ“ کا شبہ ہو مگر حقیقت میں ایسا نہیں ہے بلکہ اس میں ایک اور لفظ پوشیدہ ہے جو اگرچہ بولا نہیں جاتا مگر سمجھا جاتا ہے ایک لفظ یہاں پوشیدہ ہے یہ لفظ **اَنْتَ** کا ہے جب **اجْلِسْ** کہا جائے گا اس سے مفہوم **اجْلِسْ اَنْتَ** ہی ہوگا اور بات پوری سمجھی جائے گی۔ اس لئے یہ مرکب تام ہے بخلاف مرکب ناقص کے کہ اس میں **مَاءُ الْبَحْرِ**،

الدَّرْسُ الرَّابِعُ

(چوتھا سبق)

مرکب توصیفی:

مرکب توصیفی ایسے مرکب کو کہتے ہیں۔ جس میں کسی اسم (اسم ذات) کی کوئی صفت یا حالت یا کیفیت وغیرہ بیان کی گئی ہو۔ جیسے الْمَاءُ الْعَذْبُ (میٹھا پانی) الْهَوَاءُ الْبَارِدُ (سُخاڑی ہوا)، الْوَلَدُ الْمُجْتَهِدُ (مُحنتی لڑکا)، مُحَمَّدٌ الْخَطِيبُ مقرر محمود وغیرہ۔

(۱) مرکب توصیفی کا پہلا جز ”موصوف“ اور دوسرا ”صفت“ کہلاتا ہے۔

(۲) موصوف ہمیشہ ”اسم ذات“ اور صفت عموماً ”اسم صفت“ ہوا کرتا ہے۔

(۳) مرکب توصیفی یعنی موصوف و صفت کے درمیان حسب ذیل باتوں میں پوری مطابقت ہوتی ہے اور وہ یہ ہیں (۱) اعراب، (۲) تعریف و تنکیر (۳) تذکیر و

انسم ذات سے مراد وہ لفظ ہے جو کسی شے کے محض وجود کو بتائے جیسے اوپر کی مثالوں میں الْمَاءُ الْهَوَاءُ، مُحَمَّدٌ کہ یہ پانی، ہوا، لڑکا، محمود کے محض وجود اور ان کی ذات پر دلالت کرتے ہیں۔

انسم صفت کسی چیز کی اچھائی، برائی، حالت و کیفیت اور صفت پر دلالت کرتا ہے جیسے الْعَذْبُ الْبَارِدُ، الْمُجْتَهِدُ اور الْخَطِيبُ یہ پندوں الفاظ حالت و کیفیت کو بتا رہے ہیں۔ اسم صفت کی پانچ قسمیں ہیں اسم فاعل جیسے عَلِمَ اسم مفعول جیسے مَعْلُومٌ صفت مشبہ عَلِيمٌ (جاننے والا) اسم تفضیل جیسے اَعْلَمُ (زیادہ جاننے والا) اسم مبالغہ جیسے عَلَاقٌ اور عَلَاقَةٌ (بہت جاننے والا)

صفت عموماً انہی اسماء صفات سے لائی جاتی ہے مگر کبھی صفت کے لئے جملہ یا شبہ جملہ بھی آتا ہے اس کی مزید تفصیل حصہ دوم میں آئے گی انشاء اللہ۔

اعراب لفظ کی آخری حالت کو کہتے ہیں اور یہ چار ہیں۔ رفع، نصب، جر اور جزم، جر اسم کے ساتھ مختص ہے اور جزم فعل کے ساتھ رفع کی علامت ضمہ (۱) اور نصب کی علامت (۲) اور جر کی علامت کسره (۳) جزم حرکت نہ ہونے کو کہتے ہیں۔ رفع والے اسم کو مفعول اور نصب والے اسم کو منصوب اور جر والے اسم کو مجرور کہتے ہیں۔

تانیث (۴) واحد تثنیہ اور جمع۔ البتہ موصوف اگر کسی غیر عاقل کی جمع ہو تو صفت ثنوما واحد مؤنث ہی آتی ہے جیسے الشَّجَرَاتُ الطَّوِيلَةُ اور کسی مطابقت کے لئے الطَّوِيلَاتُ بھی کہتے ہیں۔

الْتَمْرِينِ (۵) مشتق نمبر (۵)

(تعریف و تکمیل میں موصوف صفت کی مطابقت)

اردو میں ترجمہ کریں:

(۱) البُسْتَانُ الْحَبِيبُ	(۲) الْعُشْبُنُ الْأَخْضَرُ	(۳) الْبُورْقُ النَّاعِمُ
خوبصورت باغ	سبز شاخ	ملاہم ہانڈ
(۴) ثَوْتُ رَجَبُ	(۵) قَلَمٌ ثَمِينٌ	(۶) الْوَدَاءُ الْحَسَنُ
ایک ستا کھڑا	ایک قیمتی قلم	کچھ دہری چادر
(۷) الْمَطَرُ الْغَزِيرُ	(۸) السَّحَابُ الْكَثِيفُ	(۹) تَلْمِيزٌ مُجْتَهِدٌ
موسلا دھار بارش	گھنا بادل	ایک محنتی طالب علم
(۱۰) الْفَلَاحُ الْكَسَلَانُ	(۱۱) الْقَطَارُ السَّرِيعُ	(۱۲) فَرَسٌ بَطِيٌّ
ست کسان	تیز کاری	ایک ست ٹھوڑا
(۱۳) التَّفَاحُ الْحُلُوُّ	(۱۴) اللَّيْمُونُ الْحَامِضُ	(۱۵) اِقْبَالُ الشَّاعِرِ
میٹھا سیب	کھٹا لیموں	شاعر اقبال

ضمیر فتح کسرہ اعراب بالحرکت کہاتے ہیں۔ اعراب کی ایک دہری قسم اعراب باحررف ہے اور یہ الف واو اور ی ہیں۔

اسمائے بنتہ (اب، بخ وغیرہ) میں رفع کے لئے واو اور نصب کے لئے الف اور جر کے لئے ی کا استعمال ہوتا ہے۔ مگر تثنیہ میں الف رفع کی علامت سمجھا جاتا ہے اور نصب و جر دونوں کے لئے ی کا قائل مفتوح اور ما بعد مکسور ہے۔ جیسے خَالِدَيْنِ جمع مذکر سالم میں رفع کے لئے واو اور نصب و جر کیلئے "ی" قائل مکسور اور ما بعد مفتوح یعنی یائے تثنیہ کے برعکس آتا ہے بیت خَالِدَيْنِ۔

		(۱۲) اللَّذَيْنِ الْقِيَمُ سیدھا دین
--	--	---

الْتَمَرَيْنِ (۲) مشق نمبر (۲)

مندرجہ ذیل الفاظ سے مرکب توصیفی کے جملے لکھو۔

طَائِرٌ	الْبَابُ	الْحَدِيدُ	وَلَدٌ
السَّرِيعُ	النَّاعِمُ	الْكَبِيرُ	شَبَابٌ
الْكِتَابُ	الْمُسَجَّدُ	جَمِيلٌ	صَغِيرٌ
الْفِرَاشُ	الثَّوبُ	مَفْتُوحٌ	الْمُعَلَّقُ
صَالِحٌ	الْحِصَانُ	بَيْتٌ	الْخَلْقُ (پرانا)

مرکب توصیفی کے جملے

(۱) طَائِرٌ جَمِيلٌ (ایک خوبصورت پرندہ)	(۲) الْفِرَاشُ النَّاعِمُ (نرم بستر)
(۲) الْبَابُ الْمُعَلَّقُ (بند دروازہ)	(۷) الْمَسْجِدُ الْكَبِيرُ (بڑی مسجد)
(۳) الثَّوبُ الْحَدِيدُ (نیا کپڑا)	(۸) شَبَابٌ مَفْتُوحٌ (ایک کھلی ہوئی کھڑکی)
(۴) وَلَدٌ صَالِحٌ (ایک نیک لڑکا)	(۹) الْكِتَابُ الْخَلْقُ (پرانی کتاب)
(۵) الْحِصَانُ السَّرِيعُ (تیز گھوڑا)	(۱۰) بَيْتٌ صَغِيرٌ (ایک چھوٹا گھر)

الْتَمَرَيْنِ (۷) مشق نمبر (۷)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) خُتْدِ پانی	(۲) صاف ہوا	(۳) بیٹھا پھل	(۴) سرخ روشنائی
الْمَاءُ الْبَارِدُ	الْهُوَ النَّقِيُّ	الْتَمَرُ الْخُلُوُّ	الْحَبَرُ الْأَحْمَرُ

(۵) سیاہ پنسل الرَّسْمُ الْأَسْوَدُ	(۶) ایک خوبصورت پرندہ طَائِرٌ جَمِيلٌ	(۷) ایک قیمتی ہار عِقْدٌ ثَمِينٌ	(۸) موٹا تیل الْتَّوْرُ السَّمِينُ
(۹) ایک تیز رفتار گھوڑا فَرَسٌ سَرِيعٌ	(۱۰) چوڑی سڑک الشَّارِعُ الْعَرِیْضُ	(۱۱) ایک نیک لڑکا وَلَدٌ صَالِحٌ	(۱۲) ایک اچھی کتاب كِتَابٌ جَيِّدٌ
(۱۳) محنتی طالب علم الْتَّلَامِذُ الْمُجْتَهِدُ	(۱۴) مہربان استاد الْأُسْتَاذُ الشَّفِیقُ	(۱۵) شاہد ادیب شَاهِدٌ الْأَدِيبُ	(۱۶) آخری نبی النَّبِيُّ الْخَاتَمُ
(۱۷) محمد رسول مُحَمَّدٌ الرِّسُولُ	(۱۸) سچا رسول الرِّسُولُ الصَّادِقُ		

الْتَّمَرِیْنُ (۸)

تذکیر و تانیث میں موصوف صفت کی مطابقت

اردو میں ترجمہ کریں۔

۱۔ تذکیر و تانیث: جنس کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں۔ مذکر اور مؤنث۔

اسم مؤنث دو طرح کے ہیں۔ قیاسی اور ساعی پھر قیاس کی دو قسمیں ہیں لفظی اور معنوی۔

مؤنث لفظی کی تین علامتیں ہیں جو اسم کے آخر میں ہوتی ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں۔

(۱) تائے تانیث (۵) جیسے اِمْرَأَةٌ، بَقْرَةٌ، عَلَیْمَةٌ، مَفْتُوحَةٌ، الْفَضَّةُ وغیرہ

(۲) الف مقصورہ جیسے حُبْلٰی، سَلْمٰی، الصُّغْرٰی، الْحُسْنٰی وغیرہ

(۳) الف مدودہ جیسے اَسْمَاءُ (عورت کا نام) حَسَنَاءُ (خوبصورت عورت) وغیرہ

صفت مشبہ جو اَفْعَلُ کے وزن پر آئے اس کا اسم مؤنث اسی فَعْلَاءُ کے وزن پر آتا ہے جیسے اَحْمَرُ

سے حَمْرَاءُ، اَسْوَدُ سے سَوْدَاءُ، اَصْفَرُ سے صَفْرَاءُ، اَزْزَقُ سے زَرْقَاءُ، اَحْسَنُ سے

حَسَنَاءُ وغیرہ۔

(۲) مؤنث معنوی: یعنی جس میں علامت تانیث ظاہر نہ ہو مگر وہ مؤنث پر دلالت کرتے ہوں اور یہ چار طرآن

کے ہیں

(۱) عورتوں کے نام مَوَیِّمٌ، زَنْبُبٌ، ہِنْدُ وغیرہ

(بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ پر)

(۱) الْحَدِيقَةُ الْجَمِيلَةُ	(۲) الشَّجَرَةُ الثَّمَرَةُ	(۳) وَرْدَةٌ حُمْرَاءُ
خوبصورت باغچہ	پھلدار درخت	گلاب کا ایک سرخ پھول
(۴) الطَّعَامُ الشَّهِي	(۵) لَحْمٌ طَرِيٌّ	(۶) خُبْزٌ بَائِتٌ
لذیذ کھانا	کچھ تازہ گوشت	ایک باسی روٹی
(۷) الْفُضَّةُ الْبَيضاءُ	(۸) الْفَاكِهَةُ الْفَجَّةُ	(۹) زَهْرٌ مُفْتَحَةٌ
سفید چاندی	کچا پھل	کھلا ہوا ایک پھول
(۱۰) ثَمَرٌ نَاضِجٌ	(۱۱) الطَّعَامُ الشَّهِي	(۱۲) بِنْتُ جَمِيلَةٍ
ایک پکا ہوا پھل	لذیذ کھانا	ایک خوبصورت لڑکی
(۱۳) حَمِيدَةٌ الْخَرْقَاءُ		
بے سلیقہ حمیدہ		

بقیہ حاشیہ

(۲) ہواؤں کے نام: صَبَا، قَبُول، دُبُور، جَنُوب، شَمَال، هَيْف، حُرُور، سَمُوم وغیرہ
 (۳) ملکوں، شہروں، قبیلوں اور جماعتوں کے نام جیسے مصر، پاکستان، الہند، دہلی، لکھنؤ، قریش وغیرہ۔
 (۴) جسم کے وہ اعضاء جو جفت (جوڑے جوڑے) ہوں جیسے ہڈی۔ رَجُلٌ، عَيْنٌ وغیرہ مگر یہ قاعدہ کلیہ نہیں ہے کیونکہ مِنْ فَعْلٍ خَذَّ، الْحَاجِبُ، صُدُغٌ اور اللحي جیسے الفاظ مذکر ہی مستعمل ہیں۔
 یہ سب مؤنث قیاسی کی مثالیں ہیں۔ اب ان کے علاوہ کچھ اسماء ایسے ہیں کہ جن میں نہ تو علامت تانیث ہوتی ہے اور نہ ہی مؤنث معنوی کے قاعدے میں آتے ہیں۔ مگر اہل زبان (عرب) ان کو مؤنث استعمال کرتے آئے ہیں چونکہ ان کا مؤنث ہوتا محض سماع (سننے) پر موقوف ہے۔ اس لئے ان کو مؤنث سماعی کہتے ہیں۔ ذیل میں مؤنث سماعی کے کچھ الفاظ درج کئے جاتے ہیں۔ اُذُنٌ، اَرَضٌ، اَرْتَبٌ، اَصْبَعٌ، اَفْعَى، بَنَرٌ، جَوْحِمٌ، جَهَنَّمٌ، حَرْبٌ، دَارٌ، ذِرَاعٌ، رَجُلٌ، رَحِمٌ، رُحَى، رُبْعٌ، سَقَرٌ، (جنم) سِنٌ، سَاقٌ، شَمْسٌ، شِمَالٌ، ضَبْعٌ، عَوُوضٌ، عَصَا، عَقَبٌ، عَيْنٌ، فَاَسٌ، فِجْدٌ، فُلُكٌ، قَدَمٌ، كَاسٌ، كَتِفٌ، كَرِشٌ، كَفٌ، نَارٌ، نَعْلٌ، نَابٌ، وَرْدٌ، يَمِينٌ

الْتَمَرَيْنِ (۹) مشق نمبر (۹)

خالی جگہ پر کریں۔

(۱) اللَّيْلُ	(۲) الْبُسْتَانُ	(۳) السَّاعَةُ
(۴) طَاوِلَةٌ	(۵) كُرْسِيٌّ	(۶) السَّوْرَةُ
(۷) سَعِيدٌ	(۸) الْعَقْدُ	(۹) الْمَصْبَاحُ
(۱۰) سَيَّارَةٌ	(۱۱) الْمَنَارَةُ	(۱۲) الْبَقْرَةُ
(۱۳) شَاةٌ	(۱۴) فَاطِمَةٌ	

حل مکمل جمے:

(۱) اللَّيْلُ الْمُقَمَّرُ	(۲) الْبُسْتَانُ الْكَبِيرُ	(۳) السَّاعَةُ الرَّخِيصَةُ
(۴) طَاوِلَةٌ جَدِيدَةٌ	(۵) كُرْسِيٌّ قَدِيمٌ	(۶) السَّوْرَةُ الْجَدِيدَةُ
(۷) سَعِيدٌ الْفَاضِلُ	(۸) الْعَقْدُ التَّوْحِيدُ	(۹) الْمَصْبَاحُ الْمُزِينُ
(۱۰) سَيَّارَةٌ سَرِيعَةٌ	(۱۱) الْمَنَارَةُ الْمُزَيَّنَةُ	(۱۲) الْبَقْرَةُ الْحَامِلَةُ
(۱۳) شَاةٌ حُلُوبٌ	(۱۴) فَاطِمَةُ الْفَاضِلَةِ	

الْتَمَرَيْنِ (۱۰) مشق نمبر (۱۰)

خالی جگہ پر کریں:

(۱) اللَّامِعُ	(۲) الْعَذْبُ	(۳) النَّقِيُّ
(۴) السَّوْنَةُ	(۵) الْمُرُّ	(۶) الْهَنِيُّ
(۷) مُقَمَّرَةٌ	(۸) بَيْضَاءُ	(۹) الْمُظْلِمُ
(۱۰) نَشِيطٌ	(۱۱) الْمُثْمَرُ	(۱۲) الْمُظْلَةُ

حل مکمل جملے:

- (۱) الْكَوْكَبُ اللَّامِعُ (۲) اللَّيْلُ الْعَذْبُ (۳) الرِّيحُ النَّفْيُ
 (۴) النَّاقَةُ السَّمِينَةُ (۵) الدَّوَاءُ الْمُرُّ (۶) الْعَالَمُ الْهِنْدِيُّ
 (۷) لَيْلَةٌ مُقْمِرَةٌ (۸) بَقَرَةٌ بَيْضَاءُ (۹) اللَّيْلُ الْمُظْلِمُ
 (۱۰) شُرْطَى نَشِيطٌ (۱۱) الشَّجَرُ الْمُثْمَرُ (۱۲) الشَّجَرَةُ الْمُظْلَلَةُ
 التَّمْرَيْنِ (۱۱) مشق نمبر (۱۱)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) نیلا آسمان السَّمَاءُ الزَّرْقَاءُ	(۲) روشن سورج الشَّمْسُ الْمُشْرِقَةُ	(۳) بلند پہاڑ الْجَبَلُ الْعَالِيُ
(۴) گہرا کنواں الْبُئْرُ الْعَمِيقَةُ	(۵) پھلدار درخت الشَّجَرُ الْمُثْمَرُ	(۶) مینھاٹا الرُّمَّانُ الْحُلُوُّ
(۷) ٹھنڈی رات اللَّيْلُ الْبَارِدُ	(۸) ایک تاریک کمرہ غُرْفَةٌ مُظْلِمَةٌ	(۹) کوئی اونچی میز طَاوِلَةٌ عَالِيَةٌ
(۱۰) ایک قیمتی گھڑی سَاعَةٌ ثَمِينَةٌ	(۱۱) سفید کرتا الْقَمِيصُ الْأَبْيَضُ	(۱۲) سیاہ ٹوپی الْقَلَنْسُوَةُ السَّوَدَاءُ
(۱۳) تعلیم یافتہ عائشہ عَائِشَةُ الْمُتَعَلِّمَةُ	(۱۴) مجاہد خالد خَالِدٌ الْمُجَاهِدُ	(۱۵) ایک خون ریز لڑائی حَرْبٌ دَامِيَةٌ

الْتَمَرِینُ (۱۲)

تشنیہ و جمع میں موصوف و صفت کی مطابقت:

۱۔ تشنیہ و جمع: اسم کی باعتبار عدد کے تین قسمیں ہیں واحد، تشنیہ، جمع، واحد ایک کو، تشنیہ، دو کو اور جمع دو سے زیادہ کو کہتے ہیں۔

تشنیہ بنانے کا قاعدہ: اسم مفرد (واحد) کے آخر میں الف و نون بڑھانے سے تشنیہ بن جاتا ہے، مگر یہ صرف اس وقت جب کہ تشنیہ مرفوع ہو جیسے کِتَابٌ سے کِتَابُکَیْنِ اور کُتُبٌ سے کُتُبُکَیْنِ وغیرہ، اگر تشنیہ مرفوع (حالت رفعی میں) ہونے کی بجائے منصوب یا مجرور (حالت نصب یا جری میں) ہو تو الف و نون کی بجائے "ی" ماقبل مفتوح اور نون مکسورہ (یٰں) بڑھاتے ہیں۔ جیسے کُتَابُکَیْنِ وغیرہ۔

جمع اور اس کی قسمیں: جمع جو دو سے زیادہ چیزوں پر دلالت کرتی ہے اس کی تین قسمیں ہیں۔ جمع مذکر سالم، جمع مؤنث سالم اور جمع مکسر۔

جمع مذکر سالم: اس جمع کو کہتے ہیں جس میں واحد کا وزن باقی اور سالم رہے۔ یہ اسم مفرد (واحد) کے آخر میں واؤ اور نون مفتوح (وُنْ) بڑھانے سے بنتی ہے۔ یہ قاعدہ صرف اس کی حالت رفعی کے لئے ہے۔ حالت نصبی میں "ی" ماقبل مکسور اور نون مفتوح (یٰں) بڑھا کر جمع بناتے ہیں جیسے مُحَمَّدٌ سے مُحَمَّدَیْنِ اور صَالِحٌ سے صَالِحَیْنِ (حالت نصبی اور جری میں) مُحَمَّدُوْنَ اور صَالِحُوْنَ (حالت رفعی میں)

فائدہ: جمع مذکر سالم صرف رجال (مرد) کے نام اور ان کی صفات کے لئے آتی ہے۔

(۲) تشنیہ اور جمع مذکر سالم کا اعراب (حالت نصبی و جری میں) "ی" سے آتا ہے اور لکھنے میں دونوں کی صورت ایک سی ہوتی ہے مگر فرق یہ ہے کہ تشنیہ میں جو "ی" ہوتی ہے۔ اس سے پہلے فتح اور بعد کے نون کو کسرہ دیا ہوا ہوتا ہے اور جمع مذکر سالم کی "ی" سے پہلے کسرہ اور بعد کے نون کو فتح دیا ہوا ہوتا ہے۔ یعنی تشنیہ میں "ی" ماقبل مفتوح مابعد مکسور اور جمع میں "ی" ماقبل مکسور اور مابعد مفتوح ہوتا ہے۔

(۲) جمع مؤنث سالم: ہر وہ جمع جو کسی واحد مؤنث کے آخر میں الف اور تے کے ہموط (ارت) بڑھا کر بنائی جائے اور واحد کا وزن باقی رہے جیسے مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَاتٌ، صَالِحَةٌ سے صَالِحَاتٌ، فَاطِمَةٌ سے فَاطِمَاتٌ، بَقْرَةٌ سے بَقَرَاتٌ، شَجَرَةٌ سے شَجَرَاتٌ، کَلِمَةٌ سے کَلِمَاتٌ وغیرہ۔

فائدہ: یہ عاقل اور غیر عاقل سب کے لئے آتی ہے۔ بخلاف جمع مذکر سالم کے صرف رجال کا نام اور ان کی صفات ہی کیلئے آتی ہے۔

(۲) جمع مؤنث سالم کا اعراب حالت رفعی میں ضم کے ساتھ اور حالت نصبی و جری دونوں میں کسرہ کے ساتھ ہوتا ہے۔

اردو میں ترجمہ کریں

(۱) الْمَاءُ الرَّائِقُ خوشگوار پانی	(۲) الْهَوَاءُ النَّقِيُّ صاف ہوا	(۳) الْأَنْهَارُ الْجَارِيَةُ (الْجَارِيَاتُ) بہتی نہریں
(۴) نَجْمَانِ لَامِعَانِ دو چمکدار ستارے	(۵) الْجِبَالُ الشَّامِخَةُ اونچے پہاڑ	(۶) الْمُسْرَمُونَ الصَّادِقُونَ سچے مسلمان
(۷) رِجَالٌ صَالِحُونَ کچھ نیک لوگ	(۸) وَرَدَةٌ مُفْتَحَةٌ کھلا ہوا گلاب کا پھول	(۹) تِلْمِذَانِ مُجْتَهِدَانِ دو محنتی شاگرد
(۱۰) الْبَنَاتُ الصَّالِحَاتُ (نیک بیٹیاں)	(۱۱) أَقْلَامٌ ثَمِينَةٌ أَوْ (ثَمِينَاتُ) کچھ قیمتی قلم	(۱۲) الْمَنَارَتَانِ الطَّوِيلَتَانِ دو لمبے مینار
(۱۳) الدَّوَاةُ الْمُملُوءَةُ بھری ہوئی دولت	(۱۴) الْأَمْهَاتُ الْمُؤْمِنَاتُ مومن مائیں	

(بقیہ حاشیہ)

(۳) جمع مکسر: اس جمع کو کہتے ہیں جس میں مفرد (واحد) کا وزن باقی نہ رہے بلکہ جمع میں آکر نوٹ جائے۔ اسی وجہ سے اس کو مُکْسَر (نونا ہوا) کہتے ہیں جیسے رَجُلٌ سے رِجَالٌ سَاۗءٌ سے شِیَاۗءٌ اور حَدِیْقَةٌ سے حَدَائِقُ وغیرہ۔

جمع مکسر بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے کبھی محض حرکات (ضم، فتح، کسر) کے تغیر و تبدل سے جیسے اَسَدٌ سے اَسَدٌ اور کبھی کسی سے حرف کو حذف کر کے جیسے رَسُوْلٌ سے رُسُلٌ اور کبھی بعض حروف کے اضافہ سے جمع بنالیتے ہیں جیسے رَجُلٌ سے رِجَالٌ وغیرہ

ذیل میں جمع مکسر کے کچھ اوزان لکھے جاتے ہیں ان کو یاد کر لو۔ اَفْعَالٌ، مَفَاعِلٌ، مَفَاعِلٌ، فَعُولٌ، فَعُولٌ، فَعَالٌ، فَعَالٌ، فَعْلَاءُ، فَوَاعِلٌ، فَوَاعِلٌ، فَعَالِلٌ، فَعَالِلٌ، فَعَالِلَةٌ (الفاظ غیر منصرف ہیں ان پر تنوین نہیں آئے گی)

الْتَمَرِیْنُ (۱۳) مشق نمبر (۱۳)

خالی جگہیں مناسب صفات سے پر کریں۔

- | | | |
|-----------------------|-------------------|--------------------|
| (۱) الْأَزْهَارُ | (۲) الْمَلَابِيسُ | (۳) عَمُودَانِ |
| (۴) الْمَنْظَرُ | (۵) اللَّيَالِي | (۶) الْبُقَرَاتُ |
| (۷) الْحَدَائِقُ | (۸) كُرْسِيَّانِ | (۹) الْفَلَّاحُونَ |
| (۱۰) التِّلْمِیْذَاتُ | (۱۱) تَفَاحَتَانِ | (۱۲) سَلْمَانُ |

حل: مکمل مرکبات:

- | | | |
|-------------------------------------|---------------------------------|-------------------------------------|
| (۱) الْأَزْهَارُ الْجَمِیْلَةُ | (۲) الْمَلَابِيسُ الْحَدِیْدَةُ | (۳) عَمُودَانِ ثَقِیْلَانِ |
| (۴) الْمَنْظَرُ الْعَجِیْبُ | (۵) اللَّيَالِي الْقَصِیْرَةُ | (۶) الْبُقَرَاتُ الْحَامِلَةُ |
| (۷) الْحَدَائِقُ الْكَبِیْرَةُ | (۸) كُرْسِيَّانِ جَدِیْدَانِ | (۹) الْفَلَّاحُونَ الْمُجْتَهِدُونَ |
| (۱۰) التِّلْمِیْذَاتُ الْقَاتِنَاتُ | (۱۱) تَفَاحَتَانِ حَامِضَتَانِ | (۱۲) سَلْمَانُ الْمُهَنْدِسُ |

الْتَمَرِیْنُ (۱۴) مشق نمبر ۱۴

خالی جگہیں پر کریں۔

- | | |
|--------------------|---------------------|
| (۱) الْمُمْطَرَةُ | (۲) الضَّئِیْلُ |
| (۳) اللَّعُوبَانِ | (۴) الْبَارُونَ |
| (۵) مُتَلَالِي | (۶) الْفَائِزَتَانِ |
| (۷) الْمُورِقَةُ | (۸) الْقَوِيَّانِ |
| (۹) النَّاجِحُونَ | (۱۰) عَفِیْقَتَانِ |
| (۱۱) الْعَابِدَاتُ | (۱۲) مُجْتَهِدَاتُ |

مکمل جملے

(۱) السَّحَابَةُ الْمُمَطَّرَةُ (برسنے والے بادل)	(۷) الْأَشْجَارُ الْمُورِقَةُ (پتے دار درخت)
(۲) النُّورُ الضَّيْلُ (مدھم روشنی)	(۸) الْجُنْدِيَانِ الْقَوِيَّانِ (دو طاقتور فوجی)
(۳) الْوَلَدَانِ اللَّعُوبَانِ (دو کھنڈرے لڑکے)	(۹) الطَّلَبَةُ النَّاجِحُونَ (کامیاب طلبہ)
(۴) الْأَوْلَادُ الْكَارُونَ (نیک لڑکے)	(۱۰) امْرَأَتَانِ عَفِيفَتَانِ (دو پاکدامن عورتیں)
(۵) عَقْدٌ مُتَلَاحٍ (ایک قیمتی بار)	(۱۱) النِّسَاءُ الْعَابِدَاتُ (عبادت کرنے والی عورتیں)
(۶) التِّلْمِيذَتَانِ الْفَائِزَتَانِ (دو کامیاب طالبات)	(۱۲) تِلْمِذَاتٌ مُجْتَهِدَاتٌ (چند سختی طالبات)

التَّمْرِينُ (۱۵) مشق نمبر ۱۵

عربی میں ترجمہ کریں:

(۱) عربی مدرسے	(۲) تعلیم یافتہ لڑکیاں	(۳) مومن عورتیں
الْمَدَارِسُ الْعَرَبِيَّةُ	الْبَنَاتُ الْمُتَعَلِّمَاتُ	النِّسَاءُ الْمُؤْمِنَاتُ
(۴) نیک مائیں	(۵) ایک خوبصورت آئینہ	(۶) گلاب کا سرخ پھول
الْأُمَّهَاتُ الصَّالِحَاتُ	مِرَاةٌ جَمِيلَةٌ	الْوَرْدَةُ الْحُمْرَاءُ
(۷) خوشگوار موسم	(۸) دو خوبصورت پارک	(۹) بقی نہریں
الْفَصْلُ الرَّائِقُ	الْحَدِيقَتَانِ الْجَمِيلَتَانِ	الْأَنْهَارُ الْجَارِيَاتُ

(۱۰) دو چکدر ستارے النَّجْمَانِ اللَّامِعَانِ	(۱۱) چاندنی راتیں اللَّيَالِي الْمُقْمَرَةُ	(۱۲) دلفریب منظر الْمَنْظَرُ الْخَلَائِفُ
(۱۳) کچھ پھلدار درخت أَشْجَارٌ مُثْمِرَةٌ	(۱۴) ہری ٹہنیاں الْغُصُونُ الْخَضِرَاءُ	(۱۵) خان وزراء الْوُزَرَاءُ الْخَائِنُونَ
(۱۶) مغربی تہذیب و تمدن الثَّقَافَةُ الْعَرَبِيَّةُ	(۱۷) عدل و انصاف كَرِيمُ الْوَالِي قَاضِي الْقَضَا الْمُنْصِفُونَ	(۱۸) بے پردہ عورتیں النِّسَاءُ الْكَاشِفَاتُ
(۱۹) قومی ترانہ النَّشِيدُ الْوُطَنِيُّ	(۲۰) میٹھے گیت الْأَغْنَى الْعَذْبَةُ	

الْتَمَرِينَ فِي الْإِنشَاء (۱۶) (مشق نمبر ۱۱۶ انشاء کے متعلق)

۱۔ اپنی درس گاہ سے متعلق چیزوں پر موصوف صفت کے چھ ایسے جملے لکھو کہ واحد تثنیہ جمع اور تذکیر و تانیث آجائے۔

- (۱) عُرْفَةُ فَضْلِي وَسِعَةٌ تَسَعُّ عَدَدًا مَلْحُوظًا مِنَ الطَّلَابِ
- (۲) وَ فِي عُرْفَةِ فَضْلِي فُرُشٌ بِسَاطٍ اِيرَانِيَّةٌ
- (۳) وَ فِيهَا شُبَّانٌ مِنَ الْخَشْبَةِ وَ بَابٌ مِنَ الْحَدِيدِ وَ خِزَانَتَانِ مِنَ الزُّجَاجِ
- (۴) وَ فِيهَا مِرْوَحَتَانِ سَقْفِيَّةٌ
- (۵) وَ دَاخِلُهَا مُنَوَّرٌ بِمَصَابِيحَ كَهْرُبَائِيَّةٍ
- (۶) وَ بِالْجُمْلَةِ عُرْفَتِي مُزَيَّنَةٌ بِأَشْيَاءِ اللُّوَارِمِ التَّعْلِيمِيَّةِ

۲۔ اپنی تعلیم سے متعلق چیزوں پر موصوف صفت کے چھ جملے لکھو واحد تثنیہ جمع اور تذکیر و تانیث آجائے۔

- (۱) نَحْنُ زُمَلَاءُ الدَّرَجَةِ الْغَايَةِ لَا نَحْتَاجُ إِلَى أَحَدٍ فِي شَيْءٍ مِنَ الْأَدْوَاتِ

الْمَرْسِيَّةُ

(۲) يَحْتَفِظُ كُلُّ طَالِبٍ عِنْدَهُ بِحَقِيبَةٍ مَتِينَةٍ ذَاتِ كِبْسَيْنٍ وَاسْعَيْنِ

(۳) يَجْمَعُ فِيهَا كُتُبًا دَرَسِيَّةً وَكَرَارِيْسَ عَدِيدَةً

(۴) وَيَحْتَفِظُ اَيْضًا بِمَحْبَرَةٍ كَبِيرَةٍ لِأَشْيَاءٍ صَغِيرَةٍ

(۵) فِيهَا دَوَاتَانِ مَمْلُوءَتَانِ

(۶) وَمُوقَرَّةٌ عِنْدَنَا سَبُورَةٌ سَوْدَاءُ وَطَاوِلَةٌ طَوِيلَةٌ اَيْضًا

۳۔ اپنے دارالاقامہ سے متعلق چیزوں پر موصوف صفت کے چھ ایسے جملے لکھو واحد تشنیز جمع اور تذکیر و تانیث آجائے۔

(۱) دَارُ اِقَامَتِنَا مُحتَوِيَةٌ عَلٰی مَبْنٰی رَانِعٍ مَشِيْدٍ۔

(۲) هٰذَا الْمَبْنٰی الْجَمِيْلُ مُشْتَمِلٌ عَلٰی مَنْزِلِكِنَا شَامِخِيْن۔

(۳) كُلُّ مَنْزِلٍ يَتَضَمَّنُ صَفًّا سَوِيًّا مِنْ حُجْرَاتٍ رَصِيْفَةٍ۔

(۴) فِي كُلِّ حُجْرَةٍ بُسْطٌ مَصْفُوْفَةٌ لِطُلَّابِ الْمُقِيْمِيْنَ

(۵) الْمَنْزِلُ اَعْلٰی مُخْتَصَّ بِالطُّلَّابِ الْكِبَارِ وَالْمَنْزِلُ الْاَسْفَلُ مُخْتَصَّ

بِالطُّلَّابِ الصِّغَارِ

(۶) وَالْحُجْرَتَانِ الْوَسِيْعَتَانِ مُخْتَصَّتَانِ لِلْاَسَاتِذَةِ الْمُشْرِفِيْنَ عَلٰی

الطُّلَّابِ

الدَّرْسُ الْخَامِسُ

(پانچواں سبق)

مرکب اضافی

مرکب اضافی دو اسموں کے ایسے مرکب کو کہتے ہیں جس میں پہلے اسم کی نسبت دوسرے اسم کی طرف کی گئی ہو جیسے كِتَابُ سَعِيدٍ، بَيْتُ خَالِدٍ۔ مرکب اضافی کے پہلے اسم کو جس کی نسبت دوسرے اسم کی طرف کی جا رہی ہو۔ مضاف اور دوسرے اسم کو (جس کی طرف نسبت کی گئی ہو) مضاف الیہ کہتے ہیں۔

(۱) مضاف اور مضاف الیہ دونوں اسم ہوا کرتے ہیں۔

۱۔ کبھی مضاف الیہ جملہ میں بھی ہوا کرتا ہے۔ (جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ دونوں)

فائدہ: اضافت سے اسم میں تخصیص اور تعین کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔ مثلاً بَيْتُ خَالِدٍ میں اگر تم صرف لفظ بَيْت کو تو اس سے کوئی ایک غیر متعین ہی گھر مراد ہوگا۔ لیکن جب بیت کو مضاف بنا کر اس کی اضافت خالد کی طرف کر دو تو پھر بیت کی تعین ہو جائے گی اور اس سے ایک مخصوص گھر (خالد کا گھر) سمجھا جائے گا نہ کہ کوئی سا گھر۔

فائدہ: (۱) اردو میں مضاف الیہ پہلے ہوتا ہے اور مضاف بعد میں ہوتا ہے لیکن عربی میں اس کے برعکس ہوتا ہے یعنی مضاف پہلے اور مضاف الیہ بعد میں جیسے كِتَابُ خَالِدٍ (خالد کی کتاب) اِنْشَاءً مَحْمُودًا (محمود کا بیانا) وغیرہ۔

فائدہ: (۲) اردو میں اضافت کا ترجمہ ”کا، کے، کی“ سے کیا جاتا ہے اور جب ضمائر کی طرف اضافت ہو تو ضمیر غائب کے لئے اس کا ضمیر مخاطب کے لئے ”تیرا“ اور ضمیر متکلم کے لئے ”میرا“ اور ”اپنا“ سے ترجمہ کیا جاتا ہے۔ مبتدی طلبہ ضمائر کے ترجمہ میں خصوصاً اپنا وغیرہ میں غلطیاں کرتے ہیں۔ مثلاً جب کہنا ہو کہ خالد اپنے گھوڑے پر سوار ہوا تو رَسِيبُ خَالِدٍ فَرَسَهُ کہا جائے گا لیکن اس کے بجائے میں اس کے گھوڑے پر سوار ہوا تو رَسِيبُ فَرَسَهُ کہا جائیگا اور میں اپنے گھوڑے پر سوار ہوا کے لئے رَسِيبُ فَرَسَهُ کہا جائے گا۔

- (۲) مضاف اسم نکرہ اور مضاف الیہ اکثر معرفہ اور کبھی نکرہ بھی ہوا کرتا ہے۔
- (۳) مضاف پر ”ال“ اور تنوین (۱۱) نہیں آتی لیکن مضاف الیہ پر ”ال“ اور تنوین دونوں ہی آتے ہیں۔
- (۴) مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوا کرتا ہے۔
- (۵) اضافت میں مضاف سے تنوین ہی کی طرح اس کے نون جمع اور نون تنزیه بھی گر جاتے ہیں۔ جیسے مُسْلِمُوْنَ الْهِنْدُ سے مُسْلِمُوْ الْهِنْدِ اور كِتَابُكَ خَالِدٍ سے كِتَابُكَ خَالِدٍ وَغَيْرُهُ۔
- (۶) کبھی ایک ہی ترکیب میں کئی مضاف الیہ ہوتے ہیں جیسے بَابُ بَيْتٍ صَدِيقُكَ، لَوْ أَنَّ قَلَسُورَةَ مُحَمَّدٍ اِیسی صورت میں درمیانی مضاف الیہ چونکہ مابعد کی طرف مضاف ہوتا ہے۔ اس لئے اس کو جر (کسرہ) تو ہوگا مگر اس پر تنوین اور ”ال“ نہیں آئے گا۔

التَّمْرِیْنُ (۱۷) مشتق نمبر (۱۷)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) ضَوْ الْقَمَرِ	(۲) ظَلَامُ اللَّیْلِ	(۳) فَضْلُ الْمَطَرِ
چاند کی روشنی	رات کا اندھیرا	بارش کا موسم
(۴) شَاطِئُ النَّهْرِ	(۵) جَمَالُ الطَّبِيعَةِ	(۶) آيَةُ اللَّهِ
نہر کا کنارہ	فطری حسین	اللہ کی نشانی
(۷) نَبَاتُ الْأَرْضِ	(۸) سَنَامُ الْجَبَلِ	(۹) عُصْنُ الشَّجَرِ
زمین کی پیداوار	پہاڑ کی چوٹی	درخت کی ٹہنی
(۱۰) تَغْرِيدُ الطُّيُورِ	(۱۱) حَدِيقَةُ مُحَمَّدٍ	(۱۲) دَارُ غَنِيٍّ
پرندوں کا چچہ بھانا	محمود کا باغ	غنی کا گھر

(۱۳) اِکْرَامُ الصُّیُوفِ مہمانوں کی تعظیم	(۱۴) خِدْمَةُ الدِّینِ دین کی خدمت
---	---------------------------------------

الْتَمَرِیْنِ (۱۸) مشق نمبر (۱۸)

مندرجہ ذیل الفاظ سے مرکب اضافی کے جملے بناؤ۔

الْبَرْقُ، الْبَيْتُ، الْفِيلُ، رَمَضَانُ، الْفَرَسُ، الْحُجْرَةُ، الْكَاسُ، الْعَذْبُ،
السَّقْفُ، اللَّمْعَانُ، السَّيْرُ، الْجَنَاحُ، الْخُرْطُومُ، الرَّجَاجُ، الْعِنَانُ، الْمَاءُ،
الْقَطَارُ، الصَّوْمُ، الْبَابُ، الطَّيْرُ۔

حل مرکب اضافی کے جملے:

لَمْعَانُ الْبَرْقِ، بَابُ الْبَيْتِ، خُرْطُومُ الْفِيلِ، صَوْمُ رَمَضَانَ،
عِنَانُ الْفَرَسِ، سَقْفُ الْحُجْرَةِ، كَاسُ الرَّجَاجِ، الْمَاءُ الْعَذْبُ، سَيْرُ الْقَطَارِ،
جَنَاحُ الطَّيْرِ۔

الْتَمَرِیْنِ (۱۹) مشق نمبر (۱۹)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) بجلی کی چمک لَمْعَانُ الْبَرْقِ	(۲) سورج کی گرمی حَرَارَةُ الشَّمْسِ	(۳) آسمان کا رنگ لَوْنُ السَّمَاءِ
(۴) باغ کا منظر مَنْظَرُ الْبُسْتَانِ	(۵) پھولوں کی مہک أَرِيحُ الْأَزْهَارِ	(۶) ہرن کا شکار صَيْدُ الْغَزَالِ
(۷) پرندہ کا گوشت لَحْمُ الطَّيْرِ	(۸) محمود کی بندوق بُنْدُوقِيَّةُ مُحَمَّدٍ	(۹) چاند کی گھڑی سَاعَةُ الْقُصَّةِ

(۱۰) لوہے کا صندوق صَنْدُوقُ الْحَدِيدِ	(۱۱) رسول کی تعلیم تَعْلِيمُ الرَّسُولِ	(۱۲) اخلاق کی پاکیزگی طَهَارَةُ الْخُلُقِ
(۱۳) مومن کے ارادے عَزَائِمُ الْمُؤْمِنِ	(۱۴) دین کا غلبہ غَلْبَةُ الدِّينِ	(۱۵) رب کی خوشنودی رِضَى الرَّبِّ

التَّمْرِينُ (۲۰) (مشق نمبر ۲۰)

تشنیہ و جمع کی اضافت

اردو میں ترجمہ کریں

(۱) يَدُ الْوَلَدِ بچے کا ہاتھ	(۲) عَيْنَا الطَّبِيِّ برن کی دو آنکھیں	(۳) جَنَاحَا الطَّيْرِ پرندے کے دونوں بازو
(۴) شَاطِئَا النَّهْرِ نہر کے دونوں کنارے	(۵) رَاكِبُو السَّيْفِينَةِ کشتی کے سوار	(۶) قَاطِنُو الْجِبَالِ پہاڑوں کے باشندے
(۷) صَادِقُو الْوَعْدِ وعدے کے سچے	(۸) مُعَلِّمُو الْمَدْرَسَةِ مدرسہ کے اساتذہ	(۹) مِصْرَاعَا الْبَابِ دروازہ کے دونوں کواڑ
(۱۰) عَجَلَتَا الدَّرَاجَةِ سائیکل کے دونوں پہیے	(۱۱) مُحْسِنُو الْأُمَّةِ امت کے محسن	(۱۲) خَادِمُو الدِّينِ دین کے خدام

التَّمْرِينُ (۲۱) (مشق نمبر ۲۱)

مندرجہ ذیل الفاظ کی اضافت مناسب اسماء کی طرف کریں۔

(۱) عَيْنَانِ	(۲) الْعَقْرَبَايَا	(۳) مَنَارَتَانِ	(۴) لَابِسُونَ
(۵) بَانِعُونَ	(۶) الْمَدَارِسُ	(۷) الْمُهَاجِرُونَ	(۸) سَانِقُونَ
(۹) الْأَذْنَانِ	(۱۰) لَمَعَانِ	(۱۱) الْيَسَنَانِ	(۱۲) الْمُسَافِرُونَ

حل:

- (۱) عَيْنَا زَيْدٍ (۲) عَقْرَبَا السَّاعَةِ (۳) مَنَارَتَا الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
 (۴) لَا يَسُو الْقَمِيصِ (۵) بَايَعُوا الْأَثْمَارِ (۶) مَدَارِسُ الْعَرَبِيَّةِ
 (۷) مُهَاجِرُوا الْهِنْدِ (۸) سَاقُوا السَّيَّارَاتِ (۹) أَذْنَا الطِّفْلِ
 (۱۰) لَمَعَانُ النُّجُومِ (۱۱) سِنَانُ الرُّمَحِ (۱۲) مُسَافِرُوا مَدِينَةِ
 التَّمَرِينِ (۲۲) (مشق نمبر ۲۲)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) مومن کی فراست فِرَاسَةُ الْمُؤْمِنِ	(۲) ایمان کی روشنی نُورُ الْإِيمَانِ	(۳) کفر کی تاریکی ظُلُمَةُ الْكُفْرِ
(۴) چوٹی کی سمجھ فَهْمُ النَّمْلَةِ	(۵) اونٹ کی گردن رَقَبَةُ الْبُعَيْرِ	(۶) ہاتھی کے دو دانت سِنَا الْفِيلِ
(۷) شتر مرغ کی دو ٹانگیں رَجُلَا النَّعَامَةِ	(۸) ابراہیم کے دو بیٹے ابْنَا إِبْرَاهِيمَ	(۹) باپ کے اطاعت گزار مُطِيعُو الْآبِ
(۱۰) خانہ کعبہ کے معمار بَنَاؤُ الْمُكْعَبَةِ	(۱۱) مکہ کے دو مسافر مُسَافِرَا مَكَّةَ	(۱۲) مسجد نبوی کے زائرین زَايِرُوا الْمَسْجِدِ النَّبَوِيِّ
(۱۳) رسول کے اصحاب أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ	(۱۴) عہد کے لئے پورا کرنے والے مَوْفُو الْعَهْدِ	(۱۵) بات کے سچے صَادِقُوا الْقَوْلِ
(۱۶) مہمانوں کی تعظیم کرنی والے مُكْرِمُوا الضُّيُوفِ	(۱۷) اللہ کے رسول رُسُلُ اللَّهِ	(۱۸) اخلاق کے معلم مُعَلِّمُوا الْأَخْلَاقِ

(۱۹) وطن کے پرستار مُحِبُّوْا الْوَطَنَ	(۲۰) دین کے دشمن مُبْغِضُوْا الدِّیْنَ
--	---

الْتَمَرِیْنُ (۲۳) (مشق نمبر ۲۳)

مضاف الیہ جب متعدد ہوں

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) خِصْبُ اَرْضِ الْهِنْدِ ہندوستان کی زمین کی شادابی	(۲) ثَرْوَةُ بِلَادِ اَمْرِیْكَ امریکی ممالک کی دولت
(۳) لَوْنُ قَلَنْسُوَّةٍ مَحْمُوْدٍ محمود کی ٹوپی کا رنگ	(۴) ثَمَنُ عَقْدِ فَاطِمَةَ فاطمہ کے ہار کی قیمت
(۵) طُوْلُ مِشْفَةِ اَحْمَدَ احمد کے تولیے کی لمبائی	(۶) نَسْجُ جَوْرَبٍ حَامِدٍ حامد کے جراب کی بناوٹ
(۷) صُوْفُ قَفَّازِیْ هِشَامٍ ہشام کے دونوں دستانوں کی اون	(۸) خَشَخَشَةُ قُبْقَابٍ مَسْعُوْدٍ مسعود کے دونوں کھڑاؤں کی کھڑکھڑاہٹ
(۹) حَفْحَفَةُ جَنَاحِ الطَّیْرِ پرندے کے پر کی پھڑپھڑاہٹ	(۱۰) فَحْفَحَةُ اَغْنِيَاءِ اَوْدَهٍ اودھ کے امراء کی ٹیپ ٹاپ
(۱۱) خَشْبَةُ مِصْرَاعِی الْبَابِ دروازے کے دو کواڑوں کی لکڑی	(۱۲) سَعْيُ مُجِیْبِ الدِّیْنِ دین کے ساتھ محبت کرنے والوں کی کوشش
(۱۳) طَاعَةُ اَحْكَامِ الرَّسُوْلِ رسول کے احکام کی پیروی	(۱۴) سِرُّ غَلْبَةِ الْاِسْلَامِ اسلام کے غلبہ کا راز

التَّسْمِیْنِ (۲۲) (مشق نمبر ۲۲)

ربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) اللہ کے گھر کی عظمت عَظْمَةُ سَيْبِ اللَّهِ	(۲) نوح کی کشتی کے سوار رَاكِبُو السَّفِينَةِ نُوحٍ
(۳) دیہات کے باشندوں کی زندگی عَيْشُ سُكَّانِ الْقُرُوبِیْنِ	(۴) ہندوستان کے کارخانوں کے مزدور عَمَّالُ مَصَانِعِ الْهِنْدِ
(۵) انڈونیشیا کے مسلمانوں کی زبان لُغَةُ مُسْلِمِي اِنْدُونِیْشِیَا	(۶) عمر بن عبدالعزیز کا عدل اِنْصَافُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ
(۷) گلاب کے پھول کی سرخی جُمْرَةُ الْوَرْدَةِ	(۸) شعیب کے قلم کارنگ لَوْنُ قَلَمِ شُعَيْبٍ
(۹) کاریگر کے ہاتھ کی صفائی (تیزی) سُرْعَةُ يَدِ الصَّانِعِ	(۱۰) حسن کی گھڑی کا ڈائل مِیْنَاءُ سَاعَةِ حَسَنِ
(۱۱) دیواری گھڑی کی دوسوئیاں عَقْرَبَا سَاعَةِ الْجِدَارِ	(۱۲) گھنٹے کے بجنے کی آواز صَوْتُ دَقِّ الْجُرُوسِ

(۱) رِبْشَةُ قَلَمِي میرے قلم کا نب	(۲) قَوَائِمُ مِنْصَدَتِهِ اس کے ڈیسک کے پائے	(۳) صُفْرَةٌ وَجْهِكَ تیرے چہرے کی زردی
(۴) صِدْقُ مَقَالَتِهِمْ ان کے قول کی سچائی	(۵) مُعَلِّمُو أَبْنَاءِ نَا ہمارے بیٹوں کے اساتذہ	(۶) شُعْرَاءُ بِلَادِكُمْ تمہارے ملک کے شعراء
(۷) مُصَارَعَةُ ابْنَيْكُمْ تم دونوں کے بیٹوں کی کشتی	(۸) دُمِيَّةُ بَنَاتِهَا اس عورت کی بیٹی کی گڑیا	(۹) لَوْنُ خِمَارِكَ تیرے دوپٹے کا رنگ
(۱۰) ثَمَنُ اسْوَرَتِهِمَا ان دونوں کے لگنٹوں کی قیمت	(۱۱) حِذْقُ بَنَاتِكُنَّ تمہاری بیٹیوں کی مہارت	(۱۲) سِيَاحَةُ زَوْجَيْكُمْ تم دونوں کے شوہروں کی سیر
(۱۳) رِقَّةُ قُلُوبِهِنَّ ان سب عورتوں کے دلوں کی نرمی	(۱۴) رُعَمَاءُ بِلَادِنَا ہمارے ملک کے لیڈر	

(بقیہ حاشیہ)

ضمیر منفصل: اس ضمیر کو کہتے ہیں کہ جس کا استعمال دوسرے کلمہ کے ساتھ ملائے بغیر ہوتا ہے جیسے ھُوَ، ھِیَ (وہ) ھُمَا (وہ دونوں) ھُمْ (وہ سب یا اِيَّاكَ (تجھ کو) اِيَّاكُمَا (تم دونوں کو) اِيَّاكُمْ (تم سب کو) ضمیر منفصل کی صرف دو قسمیں ہیں۔

(۱) ایک وہ جو رفع کے ساتھ مختص ہیں اور ہمیشہ وہ مرفوع ہوتی ہیں انہیں ضمیر فاعلی بھی کہا جاتا ہے۔
(۲) دوسرے وہ جو نصب کے ساتھ مختص ہیں اور ہمیشہ منصوب ہی ہوا کرتے ہیں ان کو ضمیر مفعولی بھی کہتے ہیں۔

ضمیر مرفوع منفصل یا ضمیر فاعلی حسب ذیل ہیں۔

مذکر	ھُوَ، ھُمَا، ھُمْ	اَنْتَ،	اَنْتُمَا	اَنْتُمْ	اَنَا، نَحْنُ
مؤنث	ھِیَ، ھُمَا، ھُنَّ	اَنْتِ	اَنْتُمَا	اَنْتُنَّ	اَنَا، نَحْنُ

ضمیر منصوب منفصل یا ضمیر مفعولی یہ ہیں۔

مذکر	اِيَّاہُ، اِيَّاہُمَا، اِيَّاہُمْ، اِيَّاكَ، اِيَّاكُمَا، اِيَّاكُمْ	اِيَّایَ، اِيَّانَا
مؤنث	اِيَّاہَا، اِيَّاہُمَا، اِيَّاہُنَّ، اِيَّاكِ، اِيَّاکُمَا، اِيَّاکُنَّ	

التَّمْرِينُ (۲۶) مشق نمبر (۲۶)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) میرے باغ کا منظر مَنْظَرُ حَدِيقَتِي	(۲) تیرے گھر کی دیوار جِدَارُ بَيْتِكَ
(۳) اس کے لڑکے کا گیند كُرَّةُ ذَالِكَ الْوَلَدِ	(۴) تم مردوں کی تیر اندازی رَمْيُكُمْ
(۵) ان دو مردوں کی بہادری کا چرچا شُهْرَةُ شَجَاعَتِهِمَا	(۶) ہمارے ملک کی آب و ہوا جَوَّ بِلَادِنَا
(۷) تمہارے ملک کے سیاح سَيَّاحُوا وَطَنِكُمْ	(۸) اس کے پازیب کی قیمت تَمَنُّ خَلْخَالِهَا
(۹) تیرے کان کی بالی قُرْطُ أُذُنِكَ	(۱۰) تمہارے شوہر کی شہادت سَهَادَةُ اَزْوَاجِكُنَّ
(۱۱) ان عورتوں کے رونے کا اثر اَثَرُ بُكَائِهِنَّ	(۱۲) ان عورتوں کے بچوں کی تعلیم تَعْلِيمُ اَوْلَادِهِمَا
(۱۳) ان لوگوں کے علم کی شہرت شُهْرَةُ عِلْمِهِمْ	(۱۴) ہمارے اسلاف کے کارنامے مَآثِرُ اَسْلَافِنَا

التَّمْرِينُ (۲۷) مشق نمبر ۲۷

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) الصُّبْحُ الْمُسْفَرُّ وَبَهِيْجَةٌ روشن صبح اور اس کا مسرور کن ہونا	(۲) الشَّعْرُ الْفَاحِمُ وَحُسْنُهُ سیاہ بال اور اُن کا حسن
---	--

(۳) بَيَاضُ الصُّبْحِ وَرَأَيْتُهُ صبح کی سفیدی اور اس کی خوشگوار	(۴) سَوَّادُ الشَّعْرِ وَطَوَّالَتُهُ بالوں کی سیاہی اور ان کی لمبائی
(۵) قَفَرُ الْوُلْدَيْنِ وَهَرُوكُهُمَا دو بچوں کا کوہنا اور ان کا دوڑنا	(۶) سَاكِنُو الْبَادِيَةِ وَسَدَاجَتُهُمَا گھاؤں کے رہائشی اور ان کی سادگی
(۷) الْفَتَيَاتُ الْأَفْرَنْجِيَّاتُ وَسَقُورُهُنَّ فرنگی لڑکیاں اور انکی بے حجابی	(۸) زَيْبُ الْأَسَدِ وَهَيْبَتُهُ شیر کا داڑھنا اور اس کا خوف
(۹) الْحِمَارُ النَّاهِقُ وَحِمَاقَتُهُ ھینگنے والا گدھا اور اس کی بیوقوفی	(۱۰) الْكَلْبُ الْعَضِيضُ وَبَاحُهُ کالے والا کتا اور اس کا بھونکنا
(۱۱) الْقِطُّ الْحَائِعُ وَمَوَاءُهُ بھوکا بلا اور اس کا میاؤں میاؤں کرنا	(۱۲) الْقَلَمُ الْمُخْبِرُ وَرَيْشَتُهُ سیاہی والا قلم اور اس کا تپ
(۱۳) عَقْرَبَا السَّاعَةِ وَمِينَاءُهَا گھڑی کی دو سوئیاں اور اس کا اہل	(۱۴) الْفَرَسُ الْجَاحِشُ وَصَهْبِيلَتُهُ سرکش گھوڑا اور اس کا ہنہانا

الْتَمَرَيْنِ (۲۷) مشق نمبر ۲۷

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) زَمْزَمَ كَانُوا اس کا پانی بِنُرْ زَمْزَمَ وَمَاءُهَا	(۲) چاندی کی انگوٹھی اور اس کا ٹکینہ خَاتَمُ الْغِيصَةِ وَقِصَّةُ
(۳) مسجد کے دو مینارے اور ان کی بلندی مَنَارَتَا الْمَسْجِدِ وَعُلُوُّهُمَا	(۴) عرب کے باشندے اور ان کی زبان سُكَّانُ الْعَرَبِ وَلُغَتُهُمْ

(۵) رسول اللہ کے اصحاب اور ان کی سیرت اَصْحَابُ الرَّسُولِ وَيَسِيرَتُهُمْ	(۶) انبیاء کی بعثت اور ان کے پیغامات بِعْثَةُ الرُّسُلِ وَرِسَالَاتُهُمْ
(۷) اسلامی نظام اور اس کے محاسن النِّظَامُ الْإِسْلَامِيُّ وَمَحَاسِنُهُ	(۸) مغربی تہذیب اور اس کے نقصانات الْحَضَارَةُ الْعَرَبِيَّةُ وَمَضَارُهَا
(۹) انگریزوں کی سیاست اور ان کی چال بازی (ہوشیاری) سِيَاسَةُ الْاَفْرِنجِ وَدَهَائِنُهُمْ	(۱۰) عربوں کی مہمان نوازی اور ان کی سخاوت ضَيْافَةُ الْعَرَبِ وَجُودُهُمْ
(۱۱) میری تلوار کی چمک اور اس کی دھار لَمَعَانُ سَيْفِي وَحَدَّةُ	(۱۲) تیری تلوار کا دستہ اور اس کا نیام قَائِمَةُ سَيْفِكَ وَغِمْدُهُ
(۱۳) فاطمہ کی گڑیا اور اس کے کھلونے ذُمِيَّةُ فَاطِمَةَ وَلُعْبُهَا	(۱۴) احمد کا گیند اور اس کا لٹو كُرَةُ أَحْمَدَ وَدَوَامَتُهُ
(۱۵) محمود کی سائیکل اور اس کے دونوں پہیے دَرَّاجَةُ مَحْمُودٍ وَعَجَلَتَاهَا	(۱۶) دو موٹے بیل اور ان کا ڈکارنا الثَّوْرَانِ السَّمِينَانِ وَخَوَارُهُمَا
(۱۷) ایک خوبصورت گائے اور اس کی دونوں سینگیں بَقَرَةٌ جَمِيلَةٌ وَقَرْنَاهَا	(۱۸) اونٹ کی گردن اور اس کے پائے رَقَبَةُ الْبُعَيْرِ وَقَوَائِمُهُ
(۱۹) تیرے گھوڑے کی زین اور اس کی لگام سَرَجُ فَرَسِكَ وَلِحَامَتُهُ	(۲۰) ہمارا دارالاقامہ اور اس کے کمرے دَارُ اِقَامَتِنَا وَغُرْفُهَا
(۲۱) تیر گھر کی چھت اور اس کی دیواریں سَقْفُ دَارِكَ وَجُدْرَانُهَا	

الدَّرْسُ السَّادِسُ

(چھٹا سبق)

مرکب تام (مرکب مفید)

مرکب تام کی تعریف تیسرے سبق میں گزر چکی ہے۔ اسی کو جملہ مفیدہ اور کلام بھی کہتے ہیں۔ جملہ مفیدہ کا اگر پہلا جز اسم ہو تو جملہ اسمیہ کہلاتا ہے اور اگر پہلا جز فعل ہو تو جملہ فعلیہ کہلاتا ہے۔ مثالیں حسب ذیل ہیں۔

جملہ اسمیہ: جیسے **الْوَلَدُ قَائِمٌ** (لڑکا کھڑا ہے) یا **الْوَلَدُ يَقُومُ** (لڑکا کھڑا ہوتا ہے) **فَاطِمَةُ جَالِسَةٌ** (فاطمہ بیٹھی ہے) یا **فَاطِمَةُ تَجْلِسُ** (فاطمہ بیٹھتی ہے) یہ سب جملہ اسمیہ ہیں کیونکہ ان کا پہلا جز اسم ہے۔

جملہ فعلیہ: جیسے **قَامَ الْوَلَدُ** (لڑکا کھڑا ہے) یا **يَقُومُ الْوَلَدُ** (لڑکا کھڑا ہوتا ہے) یہ سب جملہ فعلیہ ہیں کیونکہ ان کا پہلا جز فعل ہے۔ جملہ فعلیہ کا بیان درس نمبر ۷ میں آئے گا۔

جملہ اسمیہ: مبتداء و خبر کہلاتا ہے اس کے پہلے جز کو مبتداء اور دوسرے جز کو خبر کہتے ہیں **الْوَلَدُ قَائِمٌ** میں **الْوَلَدُ** مبتداء اور **قَائِمٌ** خبر ہے اور اسی طرح **الْوَلَدُ يَقُومُ** میں **الْوَلَدُ** مبتداء اور **يَقُومُ** اس کی خبر ہے۔

۱۔ **الْوَلَدُ يَقُومُ** میں **الْوَلَدُ** **يَقُومُ** کا فاعل نہیں ہے کیونکہ عربی میں فاعل فعل سے پہلے نہیں آتا بلکہ ہمیشہ فعل کے بعد ہی آتا ہے۔ اس لئے یہاں **يَقُومُ** کا فاعل خود اس کی ضمیر ہوگی جو **الْوَلَدُ** کی طرف لوتی ہے اور **الْوَلَدُ** کو مبتداء کہا جائے گا اس کی ترکیب اس طرح ہوگی کہ **الْوَلَدُ** مبتداء اور **يَقُومُ** فعل اپنے ضمیر (فاعل) سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا اور جملہ فعلیہ ہو کر پھر **الْوَلَدُ** مبتداء کی خبر ہوا۔ اسے اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہئے مبتدی طلبہ کو اکثر اس میں غلط فہمی ہوتی ہے۔

(۲) اس عوم کے برعکس مبتداء کبھی نکرہ بھی ہوتا ہے مگر اس کے لئے شرط یہ ہے کہ

(۱) اس سے پہلے کوئی حرف نفی ہو جیسے **مَا أَحَدٌ حَاضِرٌ**

(۱) مبتداء عموماً معرف اور خبر عموماً مکررہ ہوا کرتی ہے، بخلاف موصوف و صفت کے اس میں دونوں جز معرف یہ دونوں جز مکررہ ہوا کرتے ہیں۔

(۲) مبتداء اور خبر دونوں ہمیشہ مرفوع ہوا کرتے ہیں۔

(۳) واحد، تثنیہ، جمع، اور تذکیر و تانیث میں صفت ہی کی طرح خبر بھی اپنے اپنے (مبتداء) کے مطابق ہوا کرتی ہے۔

(۴) ایسے ہی مبتداء جب کسی غیر عاقل کی جمع ہو تو خبر (صفت ہی کی طرح) عموماً واحد مونث لانی باقی ہے اور کبھی جمع مونث بھی جیسے **الْأَفْلَاحُ ثَمِينَةٌ** اور **الْأَفْلَاحُ ثَمِينَاتٌ** (قلمیں قیمتی ہیں)۔

فائدہ: موصوف و صفت اور مبتداء و خبر میں ظاہری فرق اسی قدر ہے کہ مبتداء معرف ہوا کرتی ہے اور خبر مکررہ ہوتی ہے اور موصوف و صفت (مربک تو بنتی) دونوں ہی معرف یا دونوں ہی مکررہ ہوتے ہیں۔ **الْأَفْلَاحُ ثَمِينَةٌ** (قلم قیمتی ہیں) مبتداء نہ ہیں اور **الْأَفْلَاحُ الثَّمِينَةُ** یا **الْأَفْلَاحُ ثَمِينَاتٌ** (قیمتی قلم) موصوف نہ ہیں۔ ظاہری فرق کے علاوہ معنوی فرق یہ ہے کہ پہلا مرکب تمام (حمد، تعظیم) اور دوسرا مرکب ناقص (تذلیل، غیہ) ہے جس سے کوئی بات سمجھ نہیں آتی۔

(۲) اس سے پہلے کون طرف استعمال ہو جائے، **هَلْ كَرِهْتُمْ**، **سَعَلَ بِمَالِهِ**۔

(۳) یا وہ کسی کمزور طرف متعارف ہو ماحول **لَوَابِ ثَمِينَةٍ**۔

(۴) یا موصوف ہو جائے **وَزَادَهُ خُمُرًا تَفْتَحُ**۔

(۵) یا مجرور ہو جائے **فِيكَ شَجَاعَةٌ**۔

(۶) یا طرف کی صورت میں خبر مقدم ہو جائے **عِنْدِي حَصَانٌ** اسی طرح خبر بھی کبھی معرف آتی ہے اور اس کی شرط یہ ہے کہ

(۱) خبر کسی موصوف کی صفت نہ بنتی ہو جیسے **أَنَا بَوَاشُفٌ**۔

(۲) جب کہ مبتداء اور خبر کے درمیان ضمیر فعل کو لایا جائے جیسے **الْوَلَدُ هُوَ الْقَائِمُ**۔

التَّمْرِينُ (۲۹) مشق نمبر (۲۹)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) الْوَلَدُ بِاسْمِهِ	(۲) الشَّمْسُ مُشْرِقَةٌ	(۳) الْمَاءُ رَائِقٌ
لڑکا مسکرا رہا ہے	سورج روشن ہے	پانی خوشگوار ہے
(۴) الْهَوَاءُ نَقِيٌّ	(۵) الْمُنْصَدَتَانِ جَمِيلَتَانِ	(۶) فَاطِمَةُ نَظِيفَةٌ
ہوا صاف ہے	دو دلیک خوبصورت ہیں	فاطمہ صاف ستھری ہے
(۷) الْجُنْدِيَانِ قَوِيَانِ	(۸) الْقَضَاةُ عَادِلُونَ	(۹) الْوَرْدَةُ مُفْتَحَةٌ
دونوں سپاہی طاقتور ہیں	جج انصاف کرنے والے ہیں	گلاب کا پھول کھلا ہوا ہے
(۱۰) الْأَزْهَارُ نَاصِرَةٌ	(۱۱) الْوَرَقُ نَاعِمٌ	(۱۲) الْحَدِيقَتَانِ مُثْمِرَتَانِ
پھول تروتازہ ہیں	پتلا نرم ہے۔	دونوں باغیچے پھلدار ہیں
(۱۳) الْغُرَفَاتُ مُضِيئَةٌ	(۱۴) الْأَمْهَاتُ مُشْفِقَاتٌ	(۱۵) الْمُعَلِّمُونَ جَالِسُونَ
کمرے روشن ہیں	مائیں شفقت کرنے والی ہیں	اساتذہ کرام بیٹھے ہوئے ہیں
(۱۶) الرَّسُلُ صَادِقُونَ		
رسول سچے ہیں		

التَّمْرِينُ (۳۰) مشق نمبر (۳۰)

خال جگہوں کو پر کریں۔

(۱) الْقَمَرُ	(۲) الْجُودُ	(۳) حَدِيقَةٌ
(۴) الشَّجَرَتَانِ	(۵) الْأَبْوَابُ	(۶) النَّوَافِذُ
(۷) السَّمَاءُ	(۸) الصِّفَانِ	(۹) الْبَنَاتِ
(۱۰) التِّلْمِيزَاتُ	(۱۱) الصَّبِيَّةُ	(۱۲) الْمُسَافِرُونَ

حل مکمل جملے:

- (۱) الْقَمَرُ مُقْمِرٌ (۲) النُّجُومُ لَامِعَةٌ (۳) الْحَدِيقَةُ وَسِيعَةٌ
(۴) الشَّجَرَتَانِ مُورِقَتَانِ (۵) الْأَبْوَابُ مَغْلُوقَةٌ (۶) النَّوَافِذُ مَفْتُوحَةٌ
(۷) السَّمَاءُ مُتَغَيِّمَةٌ (۸) الضِّيْفَانُ مُحْتَرَمَانِ (۹) الْبَيْتَانِ بَاكِرَتَانِ
(۱۰) التِّلْمِيزَاتُ مُجْتَهِدَاتُ (۱۱) الصَّبِيَّةُ بَاكِيَةٌ (۱۲) الْمُسَافِرُونَ ذَاهِبُونَ
الْتَّمِرِينَ (۳۱) مشق نمبر (۳۱)

خالی جگہوں کو پر کریں۔

- (۱) نَاعِمٌ (۲) بِكْسِمَةٌ (۳) طَوِيلَانِ
(۴) مَمْلُوءَتَانِ (۵) مَسْرُورُونَ (۶) شَامِخَاتُ
(۷) مُتَلَانَةٌ (۸) خَضِرَاءُ (۹) نَائِمَةٌ
(۱۰) مُضَيَّنَتَانِ (۱۱) مُسَافِرَاتُ (۱۲) مُكْرَمُونَ

حل مکمل جملے:

- (۱) الْوَرَقُ نَاعِمٌ (۲) الزَّهْرَةُ بِكْسِمَةٌ (۳) الشَّارِعَانِ طَوِيلَانِ
(۴) الْقَارُورَتَانِ مَمْلُوءَتَانِ (۵) الْأَوْلَادُ مَسْرُورُونَ (۶) الْجِبَالُ شَامِخَاتُ
(۷) الْكَوَاكِبُ مُتَلَانَةٌ (۸) الثُّوبُ خَضِرَاءُ (۹) الْهَرَّةُ نَائِمَةٌ
(۱۰) الْحُجْرَتَانِ مُضَيَّنَتَانِ (۱۱) الطَّالِبَاتُ مُسَافِرَاتُ (۱۲) الصُّيُوفُ مُكْرَمُونَ
الْتَّمِرِينَ (۳۲) مشق نمبر (۳۲)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) موسم خوشگوار ہے۔ الْفَصْلُ رَائِقٌ	(۲) پھول کھلے ہیں۔ الْأَزْهَارُ بِكْسِمَةٌ
---	---

(۳) کھیتیاں سرسبز و شاداب ہیں الْمَزَارِعُ خَضِرَةٌ	(۴) پتیاں ہری ہیں الْوُرَيْقَاتُ خَضِرَةٌ
(۵) رات ٹھنڈی ہے الَّيْلُ بَارِدٌ	(۶) سردی سخت ہے الْبُرْدُ شَدِيدٌ
(۷) ہوا تیز ہے الْهَوَاءُ شَدِيدَةٌ	(۸) دروازے بند ہیں الْأَبْوَابُ مُغْلَقَةٌ
(۹) دونوں کھڑکیاں کھلی ہیں النَّافِذَتَانِ مَفْتُوحَتَانِ	(۱۰) بچے سو رہے ہیں الصَّبِيَّانِ نَائِمُونَ
(۱۱) دونوں پہرے دار جاگ رہے ہیں الْحَارِسَانِ سَاهِرَانِ	(۱۲) نینب بھوکی ہے زَيْنَبٌ جَائِعَةٌ
(۱۳) بلی پیاسی ہے الْهَرَّةُ ظَمَانَةٌ	(۱۴) دونوں گھڑیاں بند ہیں السَّاعَتَانِ رَاكِدَتَانِ
(۱۵) لڑکیاں تعلیم یافتہ ہیں الْبَنَاتُ مُتَعَلِّمَاتٌ	(۱۶) مزدور مسلمان ہیں الْعَمَالُ مُسْلِمُونَ
(۱۷) سڑکیں کشادہ ہیں الشُّوَارِعُ وَاسِعَةٌ	(۱۸) باغات گھنے ہیں الْبُسَاتِينُ غَنَاءٌ
(۱۹) آسمان ابر آلود ہے السَّمَاءُ مُتَغَيِّمَةٌ	(۲۰) اسٹیشن قریب ہے الْمُحَطَّةُ قَرِيبَةٌ
(۲۱) طلبہ محنتی ہیں الطَّلَبَةُ مُجْتَهِدُونَ	(۲۲) اساتذہ رحم دل ہیں الْأَسَاتِذَةُ عَطُوفُونَ

الْتَمَرِینُ (۳۳) مشق نمبر (۳۳)

(۱) اَنَا تِلْمِیْذٌ	(۲) اَنْتَ حَطِیْبٌ	(۳) هُوَ شَاعِرٌ
میں شاگرد ہوں	تو خطیب (مقرر) ہے	وہ شاعر ہے
(۴) اَنْتُمْ صَدِیْقَانِ	(۵) هُمَا عَالِمَتَانِ	(۶) اَنْتُمَا مُسْلِمَتَانِ
تم دونوں دوست ہو	وہ دونوں عورتیں عالمہ ہیں	تم دونوں عورتیں مسلمان ہو
(۷) هُنَّ صَادِقَاتٌ	(۸) هِیَ بَاكِیَةٌ	(۹) هُمَا اَخَوَانِ
وہ سب عورتیں سچی ہیں	وہ عورت رورہی ہے	وہ دونوں بھائی ہیں
(۱۰) اَنْتَ حَزِیْنَةٌ	(۱۱) هُمْ مُسَافِرُونَ	(۱۲) اَنْتَنَّ صَائِمَاتٌ
تو عورت غمزدہ ہے	وہ سب مرد مسافر ہیں	تم سب عورتیں روزہ دار ہو
(۱۳) اَنْتُمْ ضِیُوفٌ	(۱۴) نَحْنُ مَسْرُورُونَ	
تم سب مرد مہمان ہو	ہم سب خوش ہیں	

الْتَمَرِینُ (۳۴) مشق نمبر (۳۴)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) آپ دونوں مہمان ہیں	(۲) میں میزبان ہوں	(۳) آپ لوگ نیکوکار ہیں
اَنْتُمْ ضِیْفَانِ	اَنَا مُضِیْفٌ	اَنْتُمْ صَالِحُونَ
(۴) ہم دونوں دوست ہیں	(۵) ہم لوگ مسلمان ہیں	(۶) تو سچا ہے
نَحْنُ صَدِیْقَانِ	نَحْنُ مُسْلِمُونَ	اَنْتَ صَادِقٌ
(۷) وہ جھوٹی ہے	(۸) آپ دونوں بیٹھی ہیں	(۹) میں کھڑی ہوں
هِیَ کَاذِبَةٌ	اَنْتُمْ جَالِسَتَانِ	اَنَا قَائِمَةٌ

(۱۰) وہ دونوں سوئی ہوئی ہیں	(۱۱) آپ استائیاں ہیں	(۱۲) مجھ سب طالبات ہیں
هُمَا نَائِمَتَانِ	أَنْتَنْ مُعَلِّمَاتٌ	هُنَّ طَالِبَاتٌ
(۱۳) تم دونوں کھلاڑی ہو	(۱۴) وہ دونوں بڑھتی ہیں	
أَنْتُمَا لَاعِبَتَانِ	هُمَا نَجَّارَتَانِ	

الْتَمَرَيْنِ (۳۵) مشتق نمبر (۳۵)

(مبتداء جب کہ اسم اشارہ ہو)

۱۔ عربی میں اسم اشارہ کے کئی صیغے آتے ہیں پانچ اشارہ قریب کے لئے اور پانچ اشارہ بعید کے لئے ذیل کے نقشے میں دیکھو۔

اشارہ قریب			اشارہ بعید		
واحد	ثنائی	جمع	واحد	ثنائی	جمع
هَذَا	هَذَانِ	هَؤُلَاءِ	ذَلِكَ	ذَٰلِكَ	أُولَٰئِكَ
هَٰؤُلَاءِ	هَٰئَانِ	هَٰؤُلَاءِ	تِلْكَ	تَٰلِكَ	أُولَٰئِكَ

اسمے اشارہ جیسا کہ تم نے درس نمبر ۹ میں پڑھا ہے سب ہی معروف ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کا استعمال بطور مبتداء کے بھی ہوتا ہے جس طرح یہ فاعل اور مفعول کے طور پر مانے جاتے ہیں۔ کئی اسم اشارہ تنہا مبتداء ہوتا ہے اور کئی اپنے مشابہ الیہ کے ساتھ مل کر مبتداء بنتا ہے اس صورت میں اسم اشارہ موصوف اور مشابہ الیہ صفت واقع ہوگا پھر یہ دونوں مرکب توصیفی کی صورت میں مبتداء ہو سکتے۔ درج ذیل جملوں کے فرق پر غور کریں۔ (۱) هَذَا قَلَمٌ (یہ ایک قلم ہے) (۲) هَذَا قَلَمٌ حَمِیلٌ (یہ ایک خوبصورت قلم ہے) (۳) هَذَا الْقَلَمُ حَمِیلٌ (یہ قلم خوبصورت ہے) (۴) هَذَا الْقَلَمُ، قَلَمٌ حَمِیلٌ (یہ قلم) ایک خوبصورت قلم ہے پہلے اور دوسرے جملہ میں ہذا اسم اشارہ تنہا مبتداء ہے اور دوسرے اور تیسرے جملے میں هَذَا الْقَلَمُ اشارہ اور مشابہ الیہ مل کر مبتداء ہیں۔

اسی طرح خبر بھی پہلے اور تیسرے جملے میں خبر مفرد ہے اور دوسرے اور چوتھے میں مرکب توصیفی ہے۔ قَلَمٌ حَمِیلٌ خبر ہے اس قسم کے جملے عربی میں بہت آئیں گے اگر قلم کو مثلاً تم مبتداء بنانا چاہتے ہو تو اس کو حرف بناو اگر خبر بنانا چاہتے ہو تو کمرہ کی صورت میں لکھو۔ غیر ذوی العقول کی جمع کیلئے اسم اشارہ واحد مونث استعمال کیا جاتا ہے اس لئے کہ غیر ذوی العقول کی جمع واحد مونث کے حکم میں ہوتی ہے۔

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) هَذَا مَطْبَخٌ وَهَذِهِ اَدْوَاتُهُ	(۲) ذَلِكَ مُوقِدٌ وَهَذَا تَنُورٌ
یہ باورچی خانہ ہے اور یہ اس کا سامان ہے	یہ آگیتھی ہے اور یہ تنور ہے
(۳) هَذِهِ قِدْرٌ وَهَذَا غِطَاؤُهَا	(۴) هَذِهِ مِخْبَرَةٌ وَهَذِهِ مِقْلَاةٌ
یہ ہانڈی ہے اور یہ اس کا ڈھکن ہے	یہ توا ہے اور یہ کڑائی ہے
(۵) هَذَانِ اِبْرِيْقَانِ وَكَذَلِكَ جَرَّةٌ	(۶) هَاتَانِ مِلْعَقَتَانِ وَكَذَلِكَ مِغْرَفَةٌ
یہ دو لوٹے ہیں اور وہ ایک گھڑا ہے	یہ دو چمچ ہیں اور وہ ایک کفگیر ہے
(۷) ذَانِكَ قَدْحَانِ وَهَذِهِ قَصْعَةٌ	(۸) تَانِكَ قَصْعَتَانِ وَهَذِهِ صُحُونٌ
وہ دو چھوٹے پیالے ہیں اور یہ ایک بڑا پیالہ ہے	یہ دو بڑے پیالے ہیں اور یہ پلیٹیں ہیں
(۹) هَذِهِ فَنَاجِيْنٌ وَكَذَلِكَ كَنُوسٌ	(۱۰) هَؤُلَاءِ طُهَاتُ الْمَطْعَمِ وَ
یہ چائے کی پیالیاں ہیں اور وہ گلاس ہیں	اُولَئِكَ خَبَازُونٌ
(۱۱) اُولَئِكَ خَادِمُو الْمَقْهَى وَهَذَا	(۱۲) هَذِهِ اَنْبِيَةُ الْمَطْبَخِ وَادْوَاتُهُ
طَبَّاخٌ	یہ باورچی خانہ کے برتن ہیں اور اس کا
وہ تہوہ خانہ کے نوکر اور یہ باورچی ہے	سامان ہے

اَلتَّمَرِيْنُ (۳۶) مشق نمبر (۳۶)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) یہ قلم ہے اور یہ اس کا نب ہے	(۲) یہ دیوات ہے اور یہ اس کا ڈھکنا ہے
هَذَا قَلَمٌ وَهَذِهِ رِبْشَتُهُ	هَذِهِ مِخْبَرَةٌ وَذَلِكَ غِطَاؤُهَا

(۳) وہ کتاب ہے اور یہ کاپی ہے ذَٰلِكَ كِتَابٌ وَهَٰذِهِ كُرْسِيٌّ	(۴) وہ تختہ سیاہ ہے اور یہ سلیٹ ہے تِلْكَ سَبُورَةٌ وَهَٰذَا لَوْحُ الْحَجَرِ
(۵) یہ دونوں استاد ہیں هَٰذَا مُعَلِّمَانِ	(۶) یہ دونوں طالبات ہیں هَاتَانِ طَالِبَتَانِ
(۷) وہ دونوں طالب علم ہیں اور یہ ان کے والد ہیں ذَٰلِكَ طَالِبَانِ وَهَٰذَا وَالِدُهُمَا	(۸) وہ لڑکیوں کا مدرسہ ہے تِلْكَ مَدْرَسَةُ الْبَنَاتِ
(۹) یہ سب درجہ سوم کے طلبہ ہیں هَٰؤُلَاءِ طَلَبَةُ الصَّفِّ الثَّالِثِ	(۱۰) وہ لوگ دارالعلوم کے اساتذہ ہیں أُولَٰئِكَ أَسَاتِذَةُ دَارِ الْعُلُومِ
(۱۱) وہ سب مسلمان لڑکیاں ہیں أُولَٰئِكَ بَنَاتٌ مُّسْلِمَاتٌ	(۱۲) یہ سب لڑکیوں کے مدرسے کی استاتیاں ہیں هَٰؤُلَاءِ مُعَلِّمَاتٌ مَدْرَسَةِ الْبَنَاتِ

الْتَمَرَيْنِ (۳۷) مشق نمبر (۳۷)

(مبتدا ترکیب توصیفی و ترکیب اضافی کی صورت میں)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) التَّلْمِيزُ الْمُجْتَهِدُ نَاجِحٌ مختی طالب علم کامیاب ہے	(۲) الْوَلَدُ اللَّعُوبُ غَائِبٌ کھانڈر لڑکا غائب ہے
(۳) مَسْجِدُ دَارِ الْعُلُومِ جَمِيلٌ دارالعلوم کی مسجد خوبصورت ہے	(۴) مَنَارُكَ الْمَسْجِدِ عَلِيَّتَانِ مسجد کے دونوں مینار اونچے ہیں
(۵) هَٰذِهِ السَّاعَةُ وَاقِفَةٌ یہ گھڑی رکی ہوئی ہے	(۶) عَقْرَبُكَ السَّاعَةِ لَا مَعَانَ گھڑی کی دونوں سوئیاں چمک رہی ہیں

(۷) سَبَّابُ الْمُؤْمِنِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ مومن کو گالی دینا فسق اور اس کو قتل کرنا کفر ہے	(۸) إِمَاطَةُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ راستے سے تکلیف دینے والی شے کو ہٹانا صدقہ ہے
(۹) تِلْكَ الْبَقْرَةُ السَّودَاءُ حَلُوبٌ وہ کالی گائے دو دھیال ہے	(۱۰) هَاتَانِ الشَّجَرَتَانِ مُثْمِرَتَانِ یہ دونوں درخت پھل دینے والے ہیں
(۱۱) ذَانِكَ التِّلْمِيزَانِ مُجْتَهِدَانِ وہ دونوں شاگرد محنت کرنے والے ہیں	(۱۲) أُولَئِكَ الْأَسَابِدَةُ عَطُوفُونَ وہ اساتذہ شفقت کرنے والے ہیں۔

التَّصْمِيمُ (۳۸) مشق نمبر (۳۸)

عربی میں ترجمہ کرو

(۱) سچا لڑکا پیارا ہے الْوَلَدُ الصَّادِقُ مُحِبُّوبٌ	(۲) سختی لڑکے کا میاں ہیں الْأَوْلَادُ الْمُجْتَهِدُونَ نَاجِحُونَ
(۳) انسان کی زندگی ڈھلتی چھاؤں ہے حَيَاةُ الْإِنْسَانِ ظِلٌّ زَائِلٌ	(۴) مغربی تہذیب لعنت ہے الثَّقَافَةُ الْعَرَبِيَّةُ لَعْنَةٌ
(۵) اسلامی نظام رحمت ہے النِّظَامُ الْإِسْلَامِيُّ رَحْمَةٌ	(۶) مصر کے مسلمانانِ مائدار ہیں مُسْلِمُو مِصْرٍ أَعْيَابٌ
(۷) چاندنی راتیں دل کش ہیں الليالي الْمُقْمَرَةُ بِهِيجَةٌ	(۸) فرید کے ماموں ڈاکٹر ہیں خَالُ فَرِيدٍ طَبِيبٌ
(۹) تمہارے دونوں بھائی تاجر ہیں أَخَوَاكَ تَاجِرَانِ	(۱۰) خالد کا دوست وکیل ہے صَلْدِيقُ خَالِدٍ وَكِيلٌ
(۱۱) یہ کمرہ تاریک ہے هَذِهِ الْحُجْرَةُ مُظْلِمَةٌ	(۱۲) دونوں روشندان بند ہیں النَّافِذَتَانِ مُغْلَقَتَانِ

(۱۳) تیری ٹوپی سیاہ اور قمیض سفید ہے قَلَسُوْكَ سُوْدَاءُ وَ قِمِيصُكَ اَبْيَضُ	(۱۴) یہ لڑکیاں مسلمان ہیں هٰذَا لَاءِ الْبَنَاتِ مُسْلِمَاتٌ
--	---

الْتَمَرَيْنِ (۳۹) مشق نمبر (۳۹)

(خبر ترکیب توصیفی و ترکیب اضافی میں)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) الْاِسْلَامُ دِيْنٌ قِيْمٌ اسلام مستقیم دین ہے	(۲) الْقُرْآنُ كِتَابُ اللهِ قرآن اللہ کی کتاب ہے
(۳) اَحْسَنُ الْهُدٰی هٰذِی الْاَنْبِیَاءِ سب سے اچھا راستہ نبیوں کا راستہ ہے	(۴) خَيْرُ الشُّعْنِ سُنَّةُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم سب سے بھلا طریقہ محمد کا طریقہ ہے
(۵) رَأْسُ الْحِكْمَةِ مَخَافَةُ اللّٰهِ دانائی کا سرچشمہ اللہ کا خوف ہے	(۶) الْهُدٰی بِلَادٌ حَضْبَةٌ ہندوستان ایک سرسبز و شاداب ملک ہے
(۷) الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلٰی اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے	(۸) رَشَادٌ يَلْمِزُ شَاكِرٌ رشاد ایک بخشنے والا ہے
(۹) اِقْبَالٌ شَاعِرٌ اِسْلَامِيٌّ اقبال ایک اسلامی شاعر ہے	(۱۰) هٰذِهِ سَاعَةٌ ثَمِيْمَةٌ یہ قیمتی گھنٹہ ہے
(۱۱) ذٰلِكَ قَصْرٌ مَّشِيْدٌ وہ ایک مضبوط محل ہے	(۱۲) اُولٰٓئِكَ نِسْوَةٌ مُّؤْمِنَاتٌ وہ مومن عورتیں ہیں
(۱۳) هٰذِهِ تَرْبِيْمَةُ الْاَطْفَالِ یہ بچوں کی لوری ہے	

التَّصْرِیُّنُ (۴۰) مشق نمبر (۴۰)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) جھوٹ بری عادت ہے الْكُذْبُ عَادَةٌ شَنِيعَةٌ	(۲) فاطمہ اچھی لڑکی ہے فَاطِمَةُ بِنْتُ صَالِحَةٍ
(۳) اکبر دلچسپ آدمی ہے اَكْبَرُ رَجُلٌ فَيَّكَةٌ	(۴) حامد اور ہشام محنتی لڑکے ہیں حَامِدٌ وَهَشَامٌ وَلَكَدَانِ مُجْتَهِدَانِ
(۵) یہ لوگ شرارت پسند ہیں هَؤُلَاءِ أَشْرَارٌ	(۶) تم لوگ اخبار بیچنے والے ہو انْتُمْ بَايَعُوا الْجُرَّائِدَ
(۷) کتا و فوار جانور ہے الْكَلْبُ حَيَوَانٌ وَفِيٌّ	(۸) موٹر تیز رفتار سواری ہے السَّيَّارَةُ مَوْكِبَةٌ سَرِيعَةٌ
(۹) بلی چوہوں کی شکاری ہے الْقَطَّةُ صَانِدَةُ الْجُرَذِ	(۱۰) یہ دونوں میرے ماموں زاد بھائی ہیں هَٰذَانِ ابْنَا خَالِيٍّ
(۱۱) وہ میری خالہ زاد بہن ہے تِلْكَ بِنْتُ خَالَتِيٍّ	(۱۲) یہ بچا زاد بھائی ہے هَٰذَا ابْنُ عَمِّكَ
(۱۳) وہ پاکستانی سفیر ہے ذَٰكَ سَفِيرٌ بَاكِسْتَانِيٌّ	(۱۴) یہ لوگ مصری نمائندے ہیں هَؤُلَاءِ مُمَثِّلُونَ مِصْرَ
(۱۵) یہ ایک عربی رسالہ ہے هَٰذِهِ رِسَالَةٌ عَرَبِيَّةٌ	(۱۶) وہ آدمی ایک اخبار کا ایڈیٹر ہے ذَٰكَ الرَّجُلُ مُدِيرُ جَرِيدَةٍ
(۱۷) یہ تحریک ایک دینی تحریک ہے هَٰذِهِ الْإِتِّفَاضَةُ إِتِّفَاضَةٌ دِينِيَّةٌ	(۱۸) یہ لوگ ہمارے مدرسے کے معلم ہیں هَؤُلَاءِ مُعَلِّمُونَ مَدْرَسَتِنَا

الدَّرْسُ السَّابِعُ (ساتواں سبق)

جملہ فعلیہ

جملہ فعلیہ جیسا کہ درس نمبر ۶ میں بتایا جا چکا ہے اس مرکب تام (جملہ مفیدہ) کو کہتے ہیں جس کی ابتداء فعل سے ہو جیسے حَاءَ الْأَمِيرُ، يَأْكُلُ الْوَلَدُ الْخُبْزَ
(۱) جملہ فعلیہ فعل، فاعل اور مفعول سے ملکر بنتا ہے۔

(۲) فاعل اور مفعول دونوں ہی اسم ہوا کرتے ہیں۔

(۳) فاعل ہمیشہ مرفوع اور مفعول ہمیشہ منصوب ہوا کرتا ہے۔

(۴) جملہ فعلیہ میں پہلے فعل پھر فاعل اور سب سے آخر میں مفعول لایا جاتا ہے۔ لیکن مفعول کبھی فاعل سے پہلے اور ضرورۃً فعل سے پہلے بھی آتا ہے البتہ فاعل اپنے فاعل سے پہلے نہیں آتا۔

فاعل کے اعتبار سے فعل کی تذکیر و تانیث اور وحدت و جمع کا قاعدہ:

(۵) فعل کا فاعل جب کوئی اسم ظاہر ہو (یعنی ضمیر نہ ہو) تو ہر حال میں فعل

۱۔ فعل کام کو کہتے ہیں اور فاعل کام کرنے والے کو کہتے ہیں اور مفعول اس اسم کو کہتے ہیں کہ جس پر فاعل کا فعل (کام) واقع ہوا ہو۔ جیسے ضَرَبَ مُحَمَّدٌ يَأْكُلُ الْخُبْزَ (مارا محمود نے گدھے کو) اس میں ضَرَبَ فعل محمود فاعل اور اکھاڑ مفعول ہے اسی طرح يَأْكُلُ الْوَلَدُ الْخُبْزَ یا کُلُ فاعل اور الْوَلَدُ فاعل اور الْخُبْزُ مفعول ہے۔ فعل لازم و متعدی: جملہ فعلیہ میں فعل کبھی صرف اپنے فاعل سے مل کر پورا مطلب ظاہر کر دیتا ہے اور کبھی فاعل کے علاوہ مفعول کو بھی چاہتا ہے۔ یعنی مفعول کے بغیر اس کا پورا مطلب ظاہر نہیں ہوتا (۱) پس ایسے تمام افعال جو فاعل سے مل کر اپنا مطلب ظاہر کر دیں فعل لازم کہلاتے ہیں جیسے جَاءَ الْوَلَدُ، جَرَى الْوَحْشَانِ، تَضَحَّكْتُ الْبَيْتَ (۲) اور جو افعال فاعل کے علاوہ مفعول کو بھی چاہیں وہ متعدی کہلاتے ہیں جیسے أَكَلَ الْوَلَدُ الْخُبْزَ، فَتَحَ الْخَادِمُ الْبَابَ فَكَلَّ مُحَمَّدٌ ذِي الْأَسَدِ۔

واحد ہی آئے گا، خواہ فاعل واحد ہو یا تثنیہ ہو یا جمع ہو جیسے جَاءَ رَجُلٌ، جَاءَ رَجُلَانِ، جَاءَ رِجَالٌ، جَاءَتْ اِمْرَاةٌ، جَاءَتْ اِمْرَاتَانِ، جَاءَتْ نِسَاءٌ

(۶) جب فعل کا فاعل کوئی اسم ظاہر نہ ہو بلکہ فاعل ضمیر ہی ہو تو پھر فعل اپنے ضمیر کے مطابق ہی آئے گا یعنی واحد کے لئے واحد اور تثنیہ اور جمع کے لئے تثنیہ و جمع جیسے اَلْوَلَدُ قَامَ، اَلْوَلَدَانِ قَامَا، اَلْاَوْلَادُ قَامُوا۔

فائدہ: قَامَ، قَامَا، قَامُوا تینوں میں علی الترتیب واحد تثنیہ اور جمع کی ضمیر ہیں اور یہی ان افعال کے فاعل ہیں، رہے، اَلْوَلَدُ، اَلْوَلَدَانِ اور اَلْاَوْلَادُ تو یہ سب مبتداء ہیں نہ کہ فاعل۔

فعل کی تذکیر و تانیث:

(۷) افعال کی تذکیر و تانیث میں قاعدہ یہ ہے کہ اگر فاعل مذکر ہو تو فعل بھی مذکر لایا جاتا ہے اور اگر فاعل مؤنث ہو تو فعل بھی مؤنث لانا چاہئے جیسا کہ اوپر کی مثالوں میں رَجُلٌ کے لئے جَاءَ فعل مذکر اور اِمْرَاةٌ کے لئے جَاءَتْ فعل مؤنث لایا گیا ہے مگر اسے آخری قاعدہ نہ سمجھنا چاہئے کہ کتاب کے دوسرے حصہ میں مزید تفصیل دی جائے گی۔

(۸) فاعل اگر کسی غیر عاقل کی جمع ہو تو فعل واحد مؤنث استعمال ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ غیر عاقل کی جمع واحد مؤنث ہی کے حکم میں ہوتی ہے۔ اسی لئے مبتداء یا موصوف جب کسی غیر عاقل کی جمع ہوں تو خبر اور صفت عموماً واحد مؤنث ہی لائی جاتی ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ (۴۱) مشق نمبر (۴۱)

(جملہ فعلیہ کی مشق)

اردو میں ترجمہ کرو۔

(۱) اَسْفَرَ الصُّبْحُ صبح روشنی ہو گئی	(۲) صَاحَ الدِّيكُ الصَّائِحُ چلانے والے مرغ نے اذان دی (چلانے والا مرغ اچلایا)
(۳) اِسْتَيْقَظَتْ فَاطِمَةُ الصَّغِيرَةُ چھوٹی فاطمہ بیدار ہو گئی	(۴) هَبَّتِ الرِّيحُ الشَّدِيدَةُ نخت ہوا چلی
(۵) نَزَلَ الْمَطَرُ الْغَزِيرُ زوردار بارش ہوئی	(۶) حَفِظَ التِّلْمِذُ الدَّرْسَ شاگرد نے سبق یاد لیا
(۷) قَطَفَ مُحَمَّدٌ زَهْرَةً جَمِيلَةً محمد نے ایک خوبصورت پھول توڑا	(۸) شَرَبَتْ فَاطِمَةُ الْمَاءَ الْبَارِدَ فاطمہ نے ٹھنڈا پانی پیا
(۹) أَكَلَ الْوَلَدُ الْخُبْزَ الْبَائِتَ بچے نے بائی روٹی کھائی	(۱۰) اِشْتَرَى مُحَمَّدٌ الصَّغِيرُ قَلَمًا قَمِيئًا چھوٹے محمد نے ایک قیمتی قلم خریدا
(۱۱) صَادَ خَالِدٌ التِّلْمِذُ طَبَا مَمِيئًا شاگرد نے ایک مہربان شکار کیا	(۱۲) خَلَقَ اللَّهُ الْأَرْضَ وَالسَّمَوَاتِ الْعُلَى اللہ تعالیٰ نے زمین اور بلند آسمان پیدا کئے

التَّمْرِينُ (۴۲) مشتق نمبر (۴۲)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) اللہ تعالیٰ نے انبیاء اور رسول بھیجے اَرْسَلَ اللَّهُ الْأَنْبِيَاءَ وَالرُّسُلَ	(۲) نا شکر گزار بندہ نے خدا کی نافرمانی کی عَصَى اللَّهُ الْعَبْدُ الْكَفُورُ
(۳) فرمانبردار لڑکے نے باپ کا کہنا مانا اِمْتَثَلَ الْوَلَدُ الْمُطِيعُ الْآبَ	(۴) رشاد طالب علم نے سبق پڑھا قَرَأَ رَشَادٌ الطَّالِبُ الدَّرْسَ
(۵) سلیم خادم نے دروازہ کھولا فَتَحَ سَلِيمٌ الْخَادِمُ الْبَابَ	(۶) بہادر سپاہی نے شیر کو مار ڈالا قَتَلَ الشُّرْطِيُّ الشُّجَاعُ الْأَسَدَ

(۷) محنت طالب علم امتحان میں کامیاب ہوا فَارَ الطَّالِبُ الْمُجْتَهِدُ فِي الْاِخْتِبَارِ	(۸) تمہاری خادمہ نے مزیدار کھانا پکایا طَبَخَتْ خَادِمَتُكُمْ طَعَامًا لَذِيذًا
(۹) معزز مہمانوں نے کھانا کھایا اَكَلَ الضُّيُوفُ الْمُكْرَمُونَ الطَّعَامَ	(۱۰) شریف میزبان نے شکریہ ادا کیا شَكَرَ الْمُصِيفُ الْكَرِيمُ
(۱۱) توانا مزدور نے ایک کنواں کھودا حَضَرَ الْعَامِلُ الْقَوِيُّ بَنَّا	(۱۲) ماہر بڑھی نے ایک عمدہ کرسی بنائی صَنَعَ النَّجَّارُ الْمَاهِرُ كُرْسِيًّا جَيِّدًا

الْتَمَرَيْنِ (۴۳) مشق نمبر (۴۳)

فاعل جب کہ اسم ظاہر ہو

ابھی درس نمبر ۷ میں قاعدہ نمبر ۵ کے تحت آپ پڑھ چکے ہیں کہ فاعل جب اسم ظاہر ہو تو فعل ہر حال میں واحد ہی آئے گا۔ البتہ تذکیرو تانیث میں فعل اپنے فاعل کے مطابق رہے گا۔ جیسا کہ تمرین ۴۱، ۴۲ میں گزرا دیکھو قاعدہ نمبر ۶ درس نمبر ۷:

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اِنْسَلَخَ شَهْرُ شَعْبَانَ

شعبان کا مہینہ بیت گیا۔

(۲) ابْصَرَ رَجُلَانِ الْهَيْلَالَ

دو آدمیوں نے چاند دیکھا۔

(۳) صَامَ الْوَلَدَانُ الصَّغَارُ الْيَوْمَ

چھوٹے لڑکوں نے آج روزہ رکھا۔

(۴) ذَهَبَ الظَّمْأُ، وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَنَسَتْ الْأَجُورُ (اِنْ شَاءَ اللّٰهُ)

پیاں چلی گئی، رگیں تر ہو گئیں اور اجر ثابت ہو گیا (انشاء اللہ)

- (۵) صَلَّى الْمُسْلِمُونَ صَلَوةَ الْعِيدِ
مسلمانوں نے عید کی نماز ادا کی۔
- (۶) سَمِعَتِ الْأَخَوَاتُ خُطْبَةَ الْإِمَامِ
بہنوں نے امام کا خطبہ سنا۔
- (۷) أَطْعَمَ الْأَغْنِيَاءُ الْمَسَاكِينَ الْبَائِسِينَ
مالداروں نے تنگ دست لوگوں کو کھانا کھلایا
- (۸) تَفْتَحَتِ الْوَرْدَةُ الْحُمْرَاءُ فِي الْحَدِيقَةِ
باغ میں گلاب کا سرخ پھول کھلا۔
- (۹) جَمَعَتِ الْبَنَاتُ الْأَرْهَارَ الْجَمِيلَةَ
دولڑکیوں نے خوبصورت پھول جمع کئے۔
- (۱۰) كُنَسَتِ الْخَادِمَةُ صَحْنَ الْمَذَارِ
نوکرانی نے گھر کے صحن میں جھاڑو دیا۔
- (۱۱) فَازَ الصَّدِيقَانِ فِي سَعْيِهِمَا
دونوں دوست اپنی کوشش میں کامیاب ہوئے۔
- (۱۲) نَالَ الْمُجْلُونَ الْجَوَائِزَ الثَّمِينَةَ
محتق لوگوں نے قیمتی انعام حاصل کئے۔
- (۱۳) أَفْسَدَتِ الْكُتُبُ الْمَاجِنَةَ اخْلَاقَ النَّاشِئِينَ
گندے لٹریچر، فحش کتب نے نوخیز لڑکوں کے اخلاق خراب کر دیئے۔
- (۱۴) سَمِعَتِ الْأَذَانُ وَرَأَتِ الْعُيُونُ وَعَقَلَتِ الْقُلُوبُ
کانوں نے سنا اور آنکھوں نے دیکھا اور دلوں نے سمجھا۔

الْتَمَرَيْنِ (۴۴) مشتق نمبر (۴۴)

عربی میں ترجمہ کرو۔

- (۱) سورج غروب ہوا اور چاند نکلا
غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَطَلَعَ الْقَمَرُ
- (۲) جامع مسجد کے مؤذن نے اذان دی
أَذَّنَ مُؤَذِّنُ الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ
- (۳) روزہ دار مسلمانوں نے افطار کیا۔
أَفْطَرَ الْمُسْلِمُونَ الصَّائِمُونَ
- (۴) بیمار عاشر نے تختہ پانی سے وضو کیا
تَوَضَّأَتْ عَاشِرَةُ بِالْمَرِيضَةِ بِالنَّارِ
- (۵) دونوں بہنوں نے مغرب کی نماز پڑھی
صَلَّتِ الْأُخْتَانِ الْمَغْرِبُ
- (۶) ان لڑکیوں نے رمضان کے روزے رکھے
صَامَتْ هُوْلَاءِ الْبَنَاتِ حَيْثَامَ رَمَضَانَ
- (۷) شمع روشن ہوئی اور تاریکی ۱۰ روز گئی۔
صَاءَتِ الشَّمْعَةُ وَابْتَعَدَتِ الظُّلْمَةُ
- (۸) کلتے کے مسافر ہوائی جہاز پر سوار ہوئے
رَكِبَ مُسَافِرُو كَلْتَةَ عَلَى الطَّيَّارَةِ
- (۹) خونخوار بھیڑیوں نے کسانوں کی بکریاں کھالیں۔
أَكَلَتِ الدِّيَابُ الْمُفْتَرِسَةُ شِبَاهَ الْفَلَاحِينَ
- (۱۰) دونوں بھائیوں نے ایک فٹ بال خریدا۔

اِشْتَرَى الْاِخْوَانُ كُرَةً قَدَمٍ

(۱۱) محمود کے دونوں بیٹے بیمار ہو گئے۔

مَرَضَ ابْنَا مُحَمَّدٍ

(۱۲) بیماریاں بڑھ گئیں اور قلعہ اطباء تم ہو گئے۔

اِزْدَادَتْ اَلْاَمْرَاضُ وَقَلَّ الْاَطِبَّاءُ الْمُخْلِصُونَ

الدَّرْسُ الثَّامِنُ

(آٹھواں سبق)

(فعل کی قسمیں، ماضی، مضارع، امر و نہی)

فعل کی مشہور تین قسمیں ہیں۔ ماضی، مضارع، امر و نہی۔

(۱) فعل ماضی: اس فعل کو کہتے ہیں کہ جو گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے

واقع ہونے پر دلالت کرتے ہیں جیسے كَتَبَ حَامِدٌ كِتَابًا (حامد نے ایک خط لکھا)

(۲) فعل مضارع: اس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ حال یا زمانہ مستقبل میں کسی کام کے

واقع ہونے پر دلالت کرتے ہیں جیسے يَكْتُبُ حَامِدٌ (حامد لکھتا ہے) (یا لکھے گا)۔

(۳) فعل امر: اس فعل کا نام ہے کہ جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے جیسے

اقْرَأْ (پڑھ)

فعل نہی: اس فعل کو کہتے ہیں کہ جس میں کسی کام سے باز رہنے کا حکم دیا جائے جیسے

لَا تَقْرَأْ (مت پڑھ)

فائدہ: فعل نہی بھی فعل امر ہی کی ایک قسم ہے کیونکہ اس میں بھی درحقیقت حکم ہی پایا جاتا

ہے فرق یہ ہے کہ امر میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جاتا ہے اور نہی میں کسی کام سے باز

رہنے کا حکم ہوتا ہے۔

اثبات و نفی: جس فعل سے کسی کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے اس کو اثبات یا فعل مثبت کہتے

ہیں اور جس فعل میں کسی کام کا ”نہ ہونا“ یا ”نہ کرنا“ سمجھا جائے اس کو ”نفی“ یا فعل منفی کہا

جاتا ہے۔ یہ فعل ماضی کے شروع میں ما نافیہ اور فعل مضارع کے شروع میں لا نافیہ

بڑھانے سے بن جاتا ہے جیسے مَا كَتَبَ (نہیں لکھا) اور لَا يَكْتُبُ (نہیں لکھتا ہے یا

نہیں لکھے گا) اسی طرح لَمْ اور لَنْ کے ساتھ فعل کی نفی کی جاتی ہے جس کا بیان آگے

آئے گا۔

فعل ماضی کے چودہ صیغے آتے ہیں اور اسی طرح فعل مضارع کے بھی ذیل میں اس کا نقشہ دیا جاتا ہے۔

غائب		حاضر		متکلم	
واحد	ثنیہ	جمع	واحد	ثنیہ	جمع
کَتَبَ	کَتَبَا	کَتَبُوا	کَتَبْتُ	کَتَبْتُمَا	کَتَبْتُمْ
کَتَبَتْ	کَتَبَتَا	کَتَبْنَ	کَتَبْتُ	کَتَبْتُمَا	کَتَبْتُمْ

الْتَمَرِینُ (۴۵) مشق نمبر (۴۵)

(فاعل جب کہ ضمیر ہو)

درس نمبر ۷ میں تمہیں یہ بتایا گیا تھا کہ فعل کا فاعل جب کوئی اسم ظاہر ہو تو فعل ہمیشہ واحد ہی لایا جائے گا البتہ تذکیر و تانیث میں فعل اپنے فاعل کے مطابق ہوگا۔ اس کی مشق تہرین نمبر ۴۳، نمبر ۴۴ کر چکے ہیں۔ اب دوسری صورت اول یعنی جب فاعل اسم ضمیر ہو یعنی ایسی صورت میں فعل اپنی ضمیر کے مطابق ہی آئے گا یعنی واحد کے لئے واحد اور ثنیہ اور جمع کے لئے ثنیہ، جمع ہی آئے گا۔ ذیل کی تمرینات میں اس کی مشقیں دی جا رہی ہیں اس کا لحاظ رکھو۔

اردو میں ترجمہ کرو۔

(۱) جَاءَ الْقَطَارُ وَوَقَفَ عَلَى الرَّصِيفِ

ریل آئی اور پلیٹ فارم پر رک گئی۔

(۲) طَارَتِ الْحَمَامَةُ وَجَلَسَتْ عَلَى الشَّجَرَةِ

کبوتری نے پرواز کی اور درخت پر بیٹھ گئی۔

- (۳) خَرَجَ مُحَمَّدٌ ذَبْنُوقِيَّةَ وَصَادَ طَبِيًّا
 محمد اپنی بندوق کے ساتھ نکلا اور اس نے ایک برہن شکار کیا۔
- (۴) رَأَتْ فَاظِمَةُ الصَّيِّدَ وَفَرِحَتْ
 فاطمہ نے شکار کو دیکھا اور خوش ہوئی۔
- (۵) اجْتَمَعَتِ الْأَخْوَاتُ وَطَبَخْنَ اللَّحْمَ
 بہنیں اکٹھی ہوئیں اور انہوں نے گوشت پکایا۔
- (۶) عَجَنَتِ الْبُسْتَانُ وَحَبَرْنَا الْخُبْزَ
 دوڑ کیوں نے آگ کو دنا اور انہوں نے روٹیاں پکائیں۔
- (۷) دَعَوْتُ الْأَحْوَانَ وَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِمْ
 میں نے دوستوں کو مدعو کیا اور ان کو خط بھیجا۔
- (۸) أَسْرَعَ الْخَادِمَانِ وَأَحْضَرَ الطَّعَامَ
 دونوں نوکروں نے جلدی کی اور کھانا حاضر کیا۔
- (۹) جَاءَ الصُّيُوفُ وَجَلَسُوا حَوْلَ الْمَائِدَةِ
 مہمان تشریف لائے اور دست خوان کے ارد گرد بیٹھے۔
- (۱۰) جَلَسْنَا مَعَ الصُّيُوفِ وَآكَلْنَا مَعَهُمْ
 ہم مہمانوں کے ساتھ بیٹھ گئے اور ان کے ساتھ ہم نے کھانا کھایا۔
- (۱۱) شَرِبْتُمُ الْمَاءَ الْبَارِدَ وَأَرْقَوْتُمُ
 تم نے ٹھنڈا پانی پیا اور سیر ہو گئے۔
- (۱۲) صَنَعَتِ الشَّامِيُّ فَأَحْسَنَتِ الصَّنْعَ
 اس ایک عورت نے چائے بنائی اور اچھی بنائی۔
- (۱۳) كَفَرْنَا مَا زَوْحِكُمَا وَعَصَيْتُمَا اللَّهَ

تم دونوں نے اپنے خاوندوں کی ناشکری کی اور اللہ کی تافرمانی کی۔

(۱۴) مَسْمُوعُنْ كَلَامَ اللَّهِ وَبَكِيْنٌ

تم دونوں نے اللہ کا کلام سنا اور روئیں۔

(۱۵) أَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا

اللہ نے بیع و شرا کو حلال کیا اور سود کو حرام قرار دیا۔

(۱۶) حَفِظْتُ شَيْئًا وَعَابَتْ عَنْكَ أُمِّيَاءُ

تو نے ایک چیز یاد کی اور کئی چیزیں تجھ سے غائب (بھول گئیں) ہو گئیں۔

فائدہ: تہمین نمبر ۴۳ سے تہمین نمبر ۷۷ تک ان تمام فقرہ کی تفسیریں لکھی جائیں۔ تہمین

۴۵ سے نمبر ۵۰ تک اس بات کا التزام کیا گیا ہے کہ فاعل ظاہر اور فاعل ضمیہ دونوں کی

مشق ہو جائے۔

الْتَمَرَيْنِ (۴۶) مشق نمبر (۴۶)

خالی جگہوں کو پُر کریں۔ خالی جگہوں میں آنے والے کلمات

(۱) تَغِيْمَتِ السَّمَاءِ وَ مَطَرًا كَثِيْرًا (اَمْطَرَتْ)

(۲) رِيْحٌ عَاصِفٌ وَقَلْعَبِ الشَّجَارِ (هَبَّتْ)

(۳) اَطْلَقَ خَالِدٌ الْبُنْدُوْقِيَّةَ وَ حَمَامَةً (صَادَ)

(۴) حَامِدٌ وَ مَحْمُوْدٌ مُرْكَبَةٌ وَ رَكَبَا عَلِيْهَا (اَكْتَرَى)

(۵) غَيْرَ اُوْلَئِكَ مَلَابِسُهُمْ وَ اِلَى الْمُصَلِّي

(الْاَوْلَادُ) (ذَهَبُوا)

(۶) النَّاسُ الدَّقِيْقُ وَ طَبَخْنَ الرَّعِيْفَ (عَجَنَتْ)

(۷) تَوَضَّأَتِ الْبَتَّانُ وَ صَلَوَةُ الْفَجْرِ (صَلَّتَا)

(۸) الصَّدِيْقَانِ بَعْدَ مُدَّةٍ وَ تَعَانَقَا (حَضَرَ) (جَاءَ) (لَقِيَ)

- (۹) دَخَلَ عَلَى الْأَمِيرِ رَجَالٌ وَ..... طَوِيلًا (فَعَلُوا)
 (۱۰) أَيَّامُ الشَّرُّورِ بِسُرْعَةٍ عَجِيبَةٍ (خَتَمْتُ) (ذَهَبْتُ)

الْتَمَرَيْنِ (۴۷) مشق نمبر (۴۷)

عربی میں ترجمہ کریں۔

- (۱) حامد نے اذان سنی اور بچوں کو جگایا۔
 سَمِعَ حَامِدٌ الْأَذَانَ وَأَنْهَضَ الْأَطْفَالَ
 (۲) وہ چھوٹے بچوں نے سحری کھائی اور روزہ رکھا۔
 أَكَلَ الْوَلَدَانِ الصَّغِيرَانِ السَّحُورَ وَصَامَا
 (۳) ان دو عورتوں نے کھانا پکایا اور مسکینوں کو کھلایا۔
 طَبَخَتْ هَاتَانِ امْرَأَتَانِ الطَّعَامَ وَأَطْعَمَتَا الْمَسَاكِينَ
 (۴) تم دونوں آگرہ گئے اور تاج محل دیکھا۔
 ذَهَبْتُمَا إِلَى آكْرَةَ وَشَاهَدْتُمَا قَصْرَ التَّاجِ
 (۵) ان لوگوں نے حج کیا اور مسجد نبوی کی زیارت کی۔
 حَجَّ أُولَئِكَ النَّاسُ وَزَارُوا الْمَسْجِدَ النَّبَوِيَّ
 (۶) مدرسۃ البنات کی لڑکیاں بس پر سوار ہوئیں اور مدرسہ گئیں۔
 رَكِبَتْ تِلْمِيزَاتُ مَدْرَسَةِ الْبَنَاتِ الْأَتُوبِيَّسَ وَذَهَبْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
 (۷) ہم لوگوں نے ٹکٹ خریدا پھر ریل گاڑی پر سوار ہوئے۔
 اشْتَرَيْنَا التَّدَاكِيْرَ فَرَكِبْنَا الْقِطَارَ
 (۸) تم عورتوں نے عربی پڑھنا سیکھا
 تَعَلَّمْتُمَا قِرَاءَةَ الْعَرَبِيَّةِ
 (۹) تم دو عورتوں نے اپنے بچوں کو ادب سکھایا۔

اَدْبَتْنُ اَطْفَالَکُنَّ۔

- (۱۰) تو نے اپنے دوستوں کو چائے پر مدعو کیا۔
 دَعَوْتُ اَصْدِقَاءَ لَكَ عَلَى الشَّاي
 میں نے ان کے سامنے ایک تقریر کی اور اسلام کی طرف بلایا۔
 خَطَبْتُ اِمَامَ هَلُوْلَاءِ خُطْبَةً وَدَعَوْتُهُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ
 ننھی فاطمہ بازار گئی اور ایک بڑیا خریدی۔
 (۱۲) ذَهَبْتُ فَاطِمَةُ الصَّغِيرَةُ اِلَى السُّوقِ وَاشْتَرَتْ دُمِيَّةً
 تو (ایک عورت) نے قرآن پر حواہر سنت پیمیں کیا۔
 (۱۳) قَرَأَتِ امْرَأَةٌ الْقُرْآنَ وَعَمِلَتْ بِالسُّنَنِ
 خالد و ہشام نے غسل کیا اور کپڑے دھوئے۔
 اِعْتَسَلَ خَالِدٌ وَهَشَامٌ وَغَسَلَانِيَا بَهُمَا
 درجہ چہارم کے لڑکوں نے تقریریں کیں اور العمامت پائے۔
 (۱۵) خَطَبَ تَلَامِيذُ الصَّفِّ الرَّابِعِ وَنَالُوا جَوَائِزَ
 خوشحال مسلمانوں نے غریبوں کو کھانا کھلایا اور ان کو کپڑے پہنائے۔
 (۱۶) اَطْعَمَ الْمُسْلِمُونَ الْمُتَرَفُّونَ الْفُقَرَاءَ وَكَسَوْهُمْ مَلَابِيسَ۔

الدَّرْسُ التَّاسِعُ (۱)

(نواں سبق)

فعل مضارع (۱)

ماضی کی طرح مضارع کے بھی چودہ صیغے آتے ہیں اس کے اندر زمانہ حال و استقبال، نواں پائے جاتے ہیں۔ یہ فعل ماضی سے بنایا جاتا ہے۔ اس کے شروع میں (ا، ت، ی، ن) میں سے کسی حرف کا ہونا ضروری ہے یہ چاروں حروف علامت مضارع کہلاتے ہیں۔ اس کے بنانے کا قاعدہ صرف کی کسی کتاب میں دیکھو ذیل میں صرف گردانیں دی جاتی ہیں۔

واحد		حاضر			متکلم	
واحد	ثانیہ	جمع	واحد	ثانیہ	جمع	ثانیہ و جمع
يَكْتُبُ	يَكْتُبَانِ	يَكْتُبُونَ	تَكْتُبُ	تَكْتُبَانِ	تَكْتُبُونَ	اَكْتُبُ
تَكْتُبُ	تَكْتُبَانِ	يَكْتُبْنَ	تَكْتُبِينَ	تَكْتُبَانِ	تَكْتُبْنَ	

الْتَّمَرَيْنِ (۴۸) مشق نمبر (۴۸)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) يَقُطِفُ الْوَلَدُ الزَّهْرَةَ وَيَسْمُهَا

نڑکا پھول توڑتا ہے اور اس کو سونگھتا ہے۔

(۲) تُحِبُّ فَاطِمَةُ الْقُطَّ وَتَلْعَبُ مَعَهَا

فاطمہ بی سے محبت کرتی ہے اور اس کے ساتھ کھیلتی ہے۔

- (۳) يَكْلَعُ الْوُلْدَانِ كُرَّةَ الْقَدَمِ وَيَمْرَحَانِ
دونوں لڑکے فٹبال کھیلتے ہیں اور خوشی سے اتراتے ہیں۔
- (۴) يُطْلِقُ الصَّيَادُونَ الْبَنَادِقَ وَيَصِيدُونَ الطُّيُورَ
شکاری بندوقیں چلاتے ہیں اور پرندوں کو شکار کرتے ہیں۔
- (۵) تَخْدِمُ الْبَيْتَانِ ابُوَيْهِمَا وَتُمْتَلَانِ أَمْرَهُمَا
دونوں بچیاں اپنے ماں باپ کا ہاتھ بٹاتی ہیں اور ان کا حکم مانتی ہیں۔
- (۶) تَخْرُجُ إِلَى السُّوقِ وَتَشْتَرِي الْحَوَائِجَ
تو بازار کی طرف نکلتا ہے اور ضروری چیزیں خریدتا ہے۔
- (۷) تَتَجَمَّلُ الْأَفْرَنْجِيَاثُ بِالْمَلَابِيسِ وَيَخْرُجْنَ سَافِرَاتٍ
انگریزی لڑکیاں کپڑوں سے زیب و زینت حاصل کرتی ہیں اور بے پردہ ہو کر نکلتی ہیں۔
- (۸) يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ
اللہ تعالیٰ سود کو ختم کرتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے۔
- (۹) أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ
کیا تم لوگ لوگوں کو بھلائی کا حکم کرتے ہو اور اپنے آپ کو بھلاتے ہو۔
- (۱۰) تَسْتَيْقِظَانِ صَبَاحًا وَتَخْرُجَانِ إِلَى الْمَسَاجِدِ
تم دونوں صبح جاگتے ہو اور باغوں کی طرف نکلتے ہو۔
- (۱۱) تَذْكُرِينَ اللَّهَ وَتَشْكُرِينَ نِعْمَهُ
تو اللہ کا ذکر کرتی ہے اور اس کی نعمتوں کا شکریہ ادا کرتی ہے۔
- (۱۲) نَعْرِفُ اللَّهَ وَتَسْتَعِينُ بِهِ فِي فِعْلِ الْخَيْرَاتِ
تم عورتیں اللہ کو پہچانتی ہو اور بھلائی کے کاموں میں اس سے مدد مانگتی ہو۔

(۱۳) أَحَبُّ كَرِيمِ الطَّبَاعِ وَأَكْرَهُ سَيِّئِ الْأَخْلَاقِ

میں شریف طبیعت والے آدمی سے محبت کرتا ہوں اور برے اخلاق والے کو ناپسند کرتا ہوں۔

(۱۴) تَتَّبِعُ السُّنَّةَ وَنَكَرَهُ الْغُلُوفَى الدِّينِ

ہم سنت کی اتباع کرتے ہیں اور دین میں غلو کو پسند نہیں کرتے۔

التَّمْرِينُ (۴۹) مشق نمبر (۴۹)

خالی جگہ کو پر کریں۔

(۱) الرُّقْ وَيُخْطَفُ الْأَبْصَارُ (يَلْمَعُ)

(۲) تَخَافُ الْبَيْتُ الْقَطَّ وَ..... مِنْهُ (تَقْرُ)

(۳) الصَّيَادَانِ الشَّبَكَةَ وَيَصِيدُونَ السَّمَكَ (يُلْقِي)

(۴) يُحِبُّ الْأَغْنِيَاءُ السُّمْعَةَ وَ..... أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِهَا (يُصْرِفُونَ)

(۵) الْبَيْتَانِ الدَّقِيقَ وَتَخْزِيَانِ الرَّغِيفَ (تَعْجَنُ)

(۶) تُوقِدُ الْبَنَاتُ الْمُوقِدَ وَ..... اللَّحْمَ (يَطْبَخُنَ)

(۷) فِي الْحَدِيقَةِ وَتَقْطِفُ الْأَزْهَارَ (تَدْخُلُ)

(۸) تَرْكَبَانِ الدَّرَاجَةَ وَ..... إِلَى الْمَدْرَسَةِ (تَذْهَبَانِ)

(۹) إِلَى النَّهْرِ وَتَتَعَلَّمُونَ السَّبَاحَةَ (تَمْشُونَ)

(۱۰) تَطْبَخُنَ الطَّعَامَ وَ..... ثِيَابَ أَوْلَادِكُنَّ (تَغْسِلُنَ)

(۱۱) الدَّرَاجَةَ وَارْكَبْ عَلَيْهَا (اَكْتَرَى)

(۱۲) نَخْرُجُ إِلَى الْبَسَاتِينِ..... (وَنَتَنَزَّهُ)

التَّمْرِينُ (۵۰) مشق نمبر (۵۰)

عربی میں ترجمہ کریں۔

- (۱) سورج ڈوبتا ہے اور تاریکی چھا جاتی ہے۔
تَغْرُبُ الشَّمْسُ وَيَغْشَى الظَّلامُ
- (۲) فاطمہ شمع جلاتی ہے اور اپنا سبق یاد کرتی ہے۔
تَوْقَدُ فَاطِمَةُ الشَّمْعَةَ وَتَحْفَظُ دُرُسَهَا
- (۳) حامد اور محمود بازار سے واپس آتے ہیں اور گھر میں داخل ہوتے ہیں۔
يَرْجِعُ حَامِدٌ وَمَحْمُودٌ مِنَ السُّوقِ وَيَدْخُلَانِ الْبَيْتَ
- (۴) فاطمہ اور صفیہ کھڑی ہوتی ہیں اور سلام کرتی ہیں۔
تَقُومُ فَاطِمَةُ وَصَفِيَّةٌ وَتُسَلِّمَانِ
- (۵) درجہ پنجم کے طلبہ مقالے لکھتے ہیں اور تقریریں کرتے ہیں۔
يَكْتُبُ طَلَبَةُ الصَّفِّ الْخَامِسِ مَقَالَاتٍ وَيَخْطُبُونَ
- (۶) تم دونوں کھیل میں اپنا وقت ضائع کرتے ہو۔
تُضَيِّعَانِ وَقْتُكُمَا فِي اللَّعِبِ
- (۷) مسلمان عورتیں قرآن پڑھتی ہیں اور سنت پر عمل کرتی ہیں۔
تَقْرَأُ النِّسَاءُ الْمُسْلِمَاتُ الْقُرْآنَ وَيَعْمَلْنَ بِالسُّنَنِ
- (۸) تو غریبوں کی مدد کرتا ہے اور اجر کا مستحق ہوتا ہے۔
تَنْصُرُ الْفُقَرَاءَ وَتَسْتَحِقُّ الْجَزَاءَ
- (۹) تم لوگ دن بھر کارخانہ میں کام کرتے ہو۔
تَعْمَلُونَ فِي الْمَصْنَعِ الْيَوْمَ الْكَامِلَ
- (۱۰) تم عورتیں اپنے بچوں کی پرورش کرتی ہوں۔
تُرَبِّينَ أَوْلَادَكُمْ
- (۱۱) تو مشکل کام کرتی ہے اور تھک جاتی ہے۔

تَعْمَلُ بِأَعْمَالٍ شَاقَّةٍ وَتَتَّعِبُنَ

(۱۲) میں ہر روز صبح سویرے اٹھتا ہوں۔

أَسْتَقِظُ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ كُلَّ يَوْمٍ

(۱۳) فرید کے دنوں میں صبح عربی بولتے ہیں۔

يَتَكَلَّمُ إِنَّا فَرِيدٌ بِالْعَرَبِيَّةِ الْفَصِيحَةِ

(۱۴) ہم لوگ اللہ کی بندگی کرتے ہیں اور اس سے مدد چاہتے ہیں۔

نَعْبُدُ اللَّهَ وَنَسْتَعِينُهُ

الْتَمَرَيْنِ (۵۱) مشق نمبر (۵۱)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) لَا يَبْخُلُ الْكَرِيمُ بِمَالِهِ

مہربان آدمی اپنے مال میں بخل نہیں کرتا۔

(۲) لَا تَدْرُومُ صَدَاقَةَ اللَّيِّيمِ

کینے کی دوستی ہمیشہ نہیں رہتی۔

(۳) لَا يَأْمَنُ الْعَجُولُ مِنَ الْعَثَارِ

جلدی کرنے والا پھلنے سے نہیں بچ سکتا۔

(۴) تَتَغَيَّمُ السَّمَاءُ وَلَا تُمَطِّرُ

مطلع (آسمان) ابر آلود (بالوں والا) ہے اور برستا نہیں۔

(۵) مَا رِبَحْتُ تِجَارَتُنَا فِي الْعَامِ الْمَاضِي

پچھلے سال ہمارا کاروبار نفع بخش نہیں رہا۔

(۶) مَا حَرَّتِ الْفَلَاحُونَ أَرْضَهُمْ وَمَا بَدَرُوا

کاشتکاروں نے اپنے زمینوں میں نہ ہل چلائے نہ بیج بوئے۔

- (۷) مَا عَابَ رَسُولُ اللَّهِ طَعَامًا قَطُّ
رسول پاک نے کھانے میں کبھی نقص نہیں نکالا۔
- (۸) مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِنْ قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ
اللہ تعالیٰ نے کسی آدمی کے سینے میں دو دل نہیں بنائے۔
- (۹) مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ
ان لوگوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا کہ اس کا حق تھا۔
- (۱۰) تَظْلِمُونَ النَّاسَ وَلَا تَخَافُونَ اللَّهَ
تم لوگوں پر ظلم کرتے ہو اور اللہ سے نہیں ڈرتے ہو۔
- (۱۱) لَا يَفْلِحُ الظَّالِمُونَ أَبَدًا
ظالم لوگ کبھی کامیاب نہیں ہونگے۔
- (۱۲) تَجْرِي الرِّيَاحُ بِمَا لَا تَشْتَهِي السُّفُنُ
ہوائیں کشتیوں کے مخالف سمت چلتی ہیں۔

التَّمْرِينُ (۵۲) مشق نمبر (۵۲)

عربی میں ترجمہ کرو۔

- (۱) اللہ تعالیٰ زمین میں ہکا بکا کو پسند نہیں کرتا۔
لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْفُسَادَ فِي الْأَرْضِ
- (۲) تم دونوں وقت پر نہیں پہنچے۔
مَا وَصَلْتُمَا عَلَى الْوَقْتِ الْمُعَيَّنِ
- (۳) تمہارے والد وہابی سے واپس نہیں آئے۔
مَا عَادَا أَبَوَكُمُ مِنَ الدَّهْلِيِّ
- (۴) تم لوگوں نے اپنے اسباق یاد نہیں کئے۔

مَا حَفِظْتُمْ دُرُوسَكُمْ

(۵) میں بھی اونٹ پر سوار نہیں ہوا۔

مَا كَيْتُ الْجَمَلُ قَطُّ

(۶) تو صبح سویرے نہیں اٹھتی

لَا تَسْتَقِصْنَ مُبَكَّرًا

(۷) فاطمہ اپنی کتاب کی حفاظت نہیں کرتی۔

لَا تُحَافِظُ فَاطِمَةُ عَلَى كِتَابِهَا

(۸) نیکی بھی برباد نہیں جاتی۔

لَا تَضِيعُ الْحُسْنَةُ أَبَدًا

(۹) میں کسی امتحان میں فیل نہیں ہوا۔

مَا رَسَبْتُ فِي إِحْتِبَارٍ قَطُّ

(۱۰) تم سب اپنے اسباق یاد نہیں کرتیں۔

لَا تُحْفَظْنَ دُرُوسَكُمْ

(۱۱) محنتی لڑکے مدرسے سے غیر حاضر نہیں ہوتے۔

لَا يَتَغَيَّبُ الْأَوْلَادُ الْمُجْلِسُونَ عَنِ الْمُدْرَسَةِ

(۱۲) اچھے بچے شریروں کے ساتھ نہیں کھیلتے۔

لَا يَلْعَبُ الْأَطْفَالُ الصَّالِحُونَ مَعَ الْأَشْرَارِ

(۱۳) مسلمان عورتیں بے پردہ نہیں نکلتیں۔

النِّسَاءُ الْمُسْلِمَاتُ لَا تَخْرُجْنَ

(۱۴) ہم لوگ فحش لٹریچر (کتابوں) کا مطالعہ نہیں کرتے۔

لَا نَطَالِعُ الْكُتُبَ الْمَاجِنَةَ

الدَّرْسُ التَّاسِعُ (۲)

نواں سبق (۲)

(فعل مستقبل)

تم نے درس نمبر ۹ میں بھی پڑھا ہے کہ فعل مضارع میں زمانہ حال اور استقبال دونوں پائے جاتے ہیں۔ ذیل میں فعل مستقبل کے جملے لکھے جاتے ہیں۔ ان کا ترجمہ فعل مضارع ہی سے کیا جائے گا۔

کبھی فعل مضارع جو استقبال کے لئے آتا ہے۔ اس پر ”س“ اور ”سَوْفَ“ داخل کر دیتے ہیں ”س“ کے داخل ہونے کے بعد فعل مضارع مستقبل کے معنی میں خاص ہو جاتا ہے ”س“، مستقبل قریب اور ”سَوْفَ“ مستقبل بعید کے لئے لاتے ہیں۔

(۱) سَأَهْدِي إِلَيْكَ كِتَابًا مُمْتَعًا

(عنقریب میں تم کو ایک مفید کتاب ہدیہ کروں گا)

(۲) سَتَلْعَبُ فِرْقُنَا غَدًا ہماری ٹیم کل کھیلے گی۔

التَّمْرِينُ (۵۳) مشق نمبر (۵۳)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) میں عربی زبان میں تقریر کروں گا۔

سَأَخْطُبُ خُطْبَةً فِي الْعَرَبِيَّةِ

(۲) میرے والد مجھے عنقریب ایک انعام دیں گے۔

سَوْفَ يُعْطِينِي وَالِدِي جَائِزَةً

(۳) ہم دونوں اس سال چھٹیوں میں گھر نہیں جائیں گے۔

لَا نَذْهَبُ إِلَى الْبَيْتِ فِي تَعْطِيلَاتِ هَذِهِ السَّنَةِ

(۴) محمود اور سالم کل ہوائی جہاز سے سفر کریں گے۔

سَيَسَافِرُ مُحَمَّدٌ وَسَالِمٌ بِالطَّائِرَةِ عَدَا

(۵) آج شام کی ٹرین ت میں دہلی جاؤں گا۔

سَأَذْهَبُ الْيَوْمَ إِلَى الدَّهْلِي بِالْقِطَارِ الْمَسَائِيِّ

(۶) فاطمہ اپنی ماں کے ساتھ ایک شادی میں جائے گی۔

سَتَذْهَبُ فَاطِمَةُ مَعَ أُمِّهَا فِي عُرْسٍ

(۷) تمہارا باغ اس سال خوب پھلے گا۔

سَتُثْمِرُ حَدِيقَتُكُمْ جَيِّدًا فِي هَذِهِ السَّنَةِ

(۸) ہم اگلے سال اپنے باغ میں آم کے درخت لگائیں گے۔

سَوْفَ نَغْرِسُ فِي بُسْتَانِنَا أَشْجَارَ الْأَمْجُرِ فِي الْعَامِ الْآتِي

(۹) تمہاری محنت ضائع جائے گی۔

سَيَذْهَبُ سَعْيُكُمْ عَبَثًا

(۱۰) تم لوگ اپنی محبت کا صلہ پاؤ گے۔

سَتَنَالُونَ جَزَاءَ جُهْدِكُمْ

(۱۱) آج ٹرین ایک گھنٹہ بیٹ آئے گی۔

الْيَوْمَ يَتَأَخَّرُ الْقِطَارُ سَاعَةً

(۱۲) آپ لوگ ریل کے وقت سے پہلے پہنچیں گے۔

سَتَلْعَوْنَ قَبْلَ وَقْتِ الْقِطَارِ

(۱۳) اس سال گرمی سخت پڑے گی۔

سَيَسْتَدُ الْحَرُّ فِي هَذَا الْعَامِ

(۱۴) تو اپنے والد کے ساتھ خانہ کعبہ کی زیارت کر گئی۔

سَوَّفُ تَزُورِیْنَ الْکَعْبَةَ مَعَ اَبِیْکَ

(۱۵) یہ لوگ زیادتیوں سے باز نہیں آئیں گے۔

لَا یَنْتَهَیْ هَؤُلَاءِ النَّاسُ عَنْ عَادَاتِهِمْ

(۱۶) اللہ مشرکین کو معاف نہیں فرمائے گا۔

لَا یَغْفِرُ اللّٰهُ لِلْمُشْرِکِیْنَ

الدَّرْسُ التَّاسِعُ (۳)

نواں سبق (۳)

اردو میں کچھ افعال ایسے آتے ہیں جن میں استمرار کے معنی پائے جاتے ہیں۔ جیسے میں آ رہا ہوں۔ محمود بازار جا رہا ہے، حامد سو رہا ہے، وغیرہ۔ مگر عربی زبان میں اس کے لئے کوئی مستقل فعل نہیں آتا۔ اس لئے کبھی اس کا ترجمہ فعل مضارع سے کرتے ہیں اور کبھی اسم فاعل سے، ذیل کے جملوں کی عربی دیکھو۔

(۱) محمود بازار جا رہا ہے۔

یَذْهَبُ مَحْمُودٌ اِلَى السُّوقِ یا مَحْمُودٌ ذَاهِبٌ اِلَى السُّوقِ

(۲) بادل برس رہا ہے۔ تُمْطِرُ السَّمَاءُ یا السَّمَاءُ مُمَطَّرَةٌ

(۳) بچہ سو رہا ہے۔ الْطِفْلُ نَائِمٌ

(۴) فاطمہ سبق یاد کر رہی ہے۔ تَحْفَظُ فَاطِمَةُ الدَّرْسَ

ذیل میں اردو کے ایسے ہی جملے لکھے جاتے ہیں۔ ان کا ترجمہ تم فعل مضارع ہی سے کرو۔

الْتَمُرِينَ (۵۴) مشق نمبر (۵۴)

عربی میں ترجمہ کرو۔

- (۱) میں اپنے والد کو خط لکھ رہا ہوں۔
اَكْتُبُ رِسَالَةً إِلَى أَبِي
- (۲) فاطمہ اپنی گزریا سے کھیل رہی ہے۔
تَلْعَبُ فَاطِمَةُ بِدُمِّيَّتِهَا
- (۳) یہ لڑکیاں پھول جمع کر رہی ہیں۔
هَؤُلَاءِ الْبَنَاتُ يَجْمَعْنَ الْأَزْهَارَ
- (۴) میری ماں میرے لئے کھانا پکا رہی ہے۔
تَطْبَخُ امِّي طَعَامًا لِّي
- (۵) محمود اپنا سبق یاد کر رہا ہے۔
يَحْفَظُ مُحَمَّدٌ دَرْسَهُ
- (۶) یہ لڑکے اپنے اسکول جا رہے ہیں۔
هَؤُلَاءِ الْأَوْلَادُ يَذْهَبُونَ إِلَى مَدْرَسَتِهِمْ
- (۷) دونوں مزدور کنواں کھود رہے ہیں۔
الْعَامِلَانِ يَحْفَرَانِ الْبُئْرَ
- (۸) یہ بڑھی کرسیاں بنا رہا ہے۔
هَذَا النَّجَّارُ يَصْنَعُ الْكُرَاسِيَّ
- (۹) حامد عربی زبان میں تقریر کر رہا ہے۔
يَخْطُبُ حَامِدٌ فِي اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ
- (۱۰) عائشہ قرآن مجید کی تلاوت کر رہی ہے۔

عَائِشَةُ تَتْلُو الْقُرْآنَ الْمَجِيدَ

(۱۱) بوڑھی خادمہ عین میں جھاڑو دے رہی ہے۔

تَكْنِسُ الْخَادِمَةُ الْعُجُوزَ فِي السَّاحَةِ

(۱۲) محمود کا خادمہ گائے دوہ رہا ہے۔

يَحْلُبُ خَادِمٌ مَحْمُودٌ الْبَقَرَةَ

(۱۳) تم دونوں روٹیاں پکا رہی ہو۔

تَطْبَخَانِ الرَّغِيفَ

(۱۴) تم مجھ سے ایک معمولی بات پر جھگڑ رہی ہو۔

تُخَاصِمُنِي فِي مَسْأَلَةِ طَبِيعِيَّةٍ

(۱۵) یہ لاری اسٹیشن جا رہی ہے۔

تَذْهَبُ هَذِهِ الْحَافِلَةُ إِلَى الْمُحِطَّةِ

(۱۶) چرواہے گارہے ہیں اور خوش ہو رہے ہیں۔

الرُّعَاةُ يَغُوثُونَ وَيَقْرَحُونَ

الدَّرْسُ الْعَاشِرُ

(دسواں سبق)

(فعل مجہول نائب فاعل)

صرف ونحو کی کتابوں میں تم نے فعل معروف اور فعل مجہول کی تعریف تم نے پڑھی ہوگی ”جس فعل کا فاعل معلوم ہو اس کو فعل معروف کہتے ہیں، اور جس فعل کا فاعل معلوم نہ ہو اس کو فعل مجہول کہتے ہیں۔ اب تک جملہ فعلیہ کی جتنی مشقیں گزری ہیں وہ

سب فعل معروف کی مشقیں تھیں۔ اب چند مشقیں فعل مجہول کی لکھی جاتی ہیں اس سلسلہ میں حسب ذیل باتیں یاد رکھو۔

(۱) فعل مجہول میں فاعل نہیں ہوتا۔ مگر اس کی جگہ مفعول بہ اس کا قائم مقام ہوتا ہے جو نائب فاعل کہلاتا ہے۔

(۲) نائب فاعل بھی ہمیشہ اسم ہی ہوتا ہے اور مرفوع ہوتا ہے۔

(۳) فعل مجہول کی تذکیر و تانیث اور جمع و تنفیہ کے لئے نائب فاعل کا لحاظ کیا جائیگا جس طرح فعل معروف فاعل حقیقی کا لحاظ کیا جاتا ہے۔

ذیل میں ماضی مجہول اور مضارع مجہول کی گردانیں لکھی جاتی ہیں ان کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ:-

(۱) ماضی معروف کے پہلے حرف کو ضمہ اور آخری حرف سے پہلے حرف کو کسرہ دیکر ماضی مجہول بنا لیتے ہیں۔ جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ حَامِدًا سے ضَرِبَ حَامِدٌ غیرہ یہ ثلاثی مجرد کا قاعدہ ہے۔ ثلاثی مزید اور رباعی مزید فی کے ماضی میں آخر سے پہلے حرف کو کسرہ اور باقی متحرک حروف کو ضمہ دیا جاتا ہے البتہ ماضی کا آخری حرف ہر حال میں مفتوح ہوتا ہے۔

(۲) اور مضارع معروف کے پہلے حرف کو ضمہ اور آخر سے پہلے حرف کو فتحہ دینے سے مضارع مجہول بن جاتا ہے جیسے يَضْرِبُ زَيْدٌ حَامِدًا سے يُضْرَبُ حَامِدٌ وغیرہ۔

ماضی	مذکر	ضَرِبَ	ضَرَبَا	ضَرَبُوا	ضَرَبْتَ	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُمْ	ضَرَبْتِ
مجہول	مؤنث	ضَرَبْتُ	ضَرَبْتَا	ضَرَبْنَ	ضَرَبْتَ	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُمْ	ضَرَبْتِ
مضارع مذکر	يَضْرِبُ، يُضْرَبُ، يُضْرَبُونَ		تُضْرَبُ، تُضْرَبَانِ، تُضْرَبُونَ		أُضْرَبُ			
مجہول مؤنث	تُضْرَبُ، تُضْرَبَانِ، يُضْرَبْنَ		تُضْرَبِينَ، تُضْرَبَانِ، تُضْرَبْنَ		تُضْرَبُ			

فائدہ: فعل لازم سے فعل مجہول نہیں بنتا کیونکہ فعل لازم کا مفعول بہ نہیں آتا۔ جو فاعل کا قائم مقام بن سکے۔ ہاں البتہ ایسے افعال جو ب داخل کر کے متعدی بنائے جاتے ہیں تو ان کا فعل مجہول بھی اسی طرح آئے گا جیسے ذہب بہ زید (زید اس کو لے گیا) سے ذہب بہ وہ لے جایا گیا۔

التَّمْرِينُ (۵۵) مشق نمبر (۵۵)

(ماضی مجہول)

اردو میں ترجمہ کرو۔

- (۱) سِرَرْتُ بِنَجَاحِكَ فِي الْإِمْتِحَانِ
میں امتحان میں تیری کامیابی پر خوش ہوا۔
- (۲) حَصَدَ الزَّرْعُ فِي أَوَائِلِ الرَّبِيعِ
موسم بہار کے شروع کے دنوں میں فصل کاٹی گئی۔
- (۳) جُرِحَ ابْنَا مُحَمَّدٍ وَحُمِلَ إِلَى الْمُسْتَشْفَى
محمود کے دونوں بیٹے زخمی ہو گئے اور ہسپتال لے جائے گئے۔
- (۴) حُرِّمَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ أَكْلُ الرِّبَا وَمُنْعُوا عَنِ الْإِنْسَاءِ
مسلمانوں پر سود کھانا حرام کر دیا گیا اور ان کو رشوت لینے سے روک دیا گیا۔
- (۵) أُمِرَتْ نِسَاءُ الْمُسْلِمِينَ بِالْحِجَابِ وَحُظِرْنَ مِنَ السُّفُورِ
مسلمان کی عورتوں کو پردہ کرنے کا حکم کیا گیا اور بے پردہ رہنے سے منع کر دیا گیا۔
- (۶) قُطِعَتْ يَدُ السَّارِقِ جَزَاءً بِمَا سَرَقَ
چور کا ہاتھ اس چیز کے بدلے میں کاٹا گیا جو اس نے چوری کی۔
- (۷) بُعِثَ مُوسَى إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ
موسیٰ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجے گئے۔

(۸) رَبِّنَا لِفِرْعَوْنَ سُوءُ عَمَلِهِ وَصَدَّعِنَا السَّبِيلَ
فرعون کے واسطے اس کے برے اعمال مزین کئے گئے اور سیدھے راستے سے روک دیا گیا۔

(۹) وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ
اور نہیں حکم دیئے گئے وہ مگر یہ کہ وہ اللہ کی عبادت کریں۔

(۱۰) وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا
اور نہیں دیئے گئے ہو تم علم سے مگر تھوڑا سا حصہ۔

(۱۱) قَبِضْ عَلَى لُصَيْنٍ وَسَيْقِ بِهِمَا إِلَى مَحَلِّ الشُّرْطَةِ
دو چور پکڑے گئے اور دونوں تھانے میں لے جائے گئے۔

(۱۲) بُهِتَ الْكَاذِبُونَ حِينَ سُئِلُوا
تھوٹے لوگ خاموش رہ گئے جب ان سے سوال کئے گئے۔

التَّمْرِينُ (۵۶) مشق نمبر (۵۶)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) حضرت عمر فاروقؓ ایک مجوق غلام کے ہاتھوں شہید کئے گئے۔

اُسْتُشْهِدَ عُمَرُ الْفَارُوقُ بِيَدِ غُلَامٍ مَجْجُوسِيٍّ

(۲) حضرت عمرؓ کے بعد حضرت عثمانؓ خلیفہ مقرر کئے گئے۔

اُسْتُخْلِفَ عُثْمَانُ بَعْدَ عُمَرَ

(۳) غزوہ بدر میں قریش کے بڑے بڑے سردار مارے گئے۔

قُتِلَ الرُّؤَسَاءُ الْكِبَارُ مِنْ قُرَيْشٍ فِي غَزْوَةِ الْبَدْرِ

(۴) ہجرت سے پہلے مسلمانوں پر بہت ظلم کیا گیا اور وہ اپنے گھروں سے نکالے گئے۔

ظَلَمَ الْمُسْلِمُونَ قَبْلَ الْهَجْرَةِ ظُلْمًا شَدِيدًا وَاُخْرِجُوا عَنْ دِيَارِهِمْ
(۵) فتح مکہ کے دن تمام قریش معاف کر دیئے گئے۔

عُفِيَ عَنْ كَافَّةِ قُرَيْشٍ يَوْمَ الْفَتْحِ
(۶) خانہ کعبہ کو بتوں سے پاک کیا گیا۔

طَهَّرَ بَيْتُ اللَّهِ عَنِ الْأَصْنَامِ
(۷) ابوبکر صدیقؓ کے زمانہ میں قرآن ایک صحیفہ میں جمع کیا گیا۔

جُمِعَ الْقُرْآنُ فِي صَحِيفَةٍ وَاحِدَةٍ فِي عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ
(۸) ۳ھ میں شراب حرام کی گئی۔

حُرِّمَتِ الْحُمْرُ فِي الْعَامِ الثَّلَاثِ مِنَ الْهَجْرَةِ
(۹) غزوہ احد میں حضرت حمزہؓ شہید کئے گئے۔

اُسْتُشْهِدَ حَمْزَةُ فِي غَزْوَةِ أُحُدٍ
(۱۰) مسلمان عورتیں نوحہ کرنے سے روک دی گئیں۔

مُنِعَتِ النِّسَاءُ الْمُسْلِمَاتُ عَنِ النِّسَاحَةِ
(۱۱) کل رات میری سائیکل چوری ہو گئی اور چور نہ پکڑا گیا۔

سُرِقَتْ دَرَّاجَتِي فِي اللَّيْلَةِ الْمَاضِيَةِ وَمَا قُبِضَ عَلَى السَّارِقِ
(۱۲) ان لڑکیوں کو پردہ کا حکم دیا گیا اور بازار جانے سے روک دی گئیں۔

أُمِرْتُ هُوَلَاءِ الْبَنَاتِ بِالْحِجَابِ وَمُنِعْنَ عَنْ ذَهَابِ إِلَى السُّوقِ
(۱۳) دونوں قاتلوں کو پھانسی کا حکم دیا گیا اور ان کو پھانسی دی گئی۔

أُمِرَ الْقَاتِلَانِ بِالشَّنْقِ وَشُنْقًا
(۱۴) درجہ دوم کے طلبہ بلائے گئے اور سوال پوچھے گئے۔

دُعِيَ طُلَّابُ الصَّفِّ الثَّانِي وَسُئِلُوا

الْتَمَرَيْنِ (۵۷) مشق نمبر (۵۷)

مضارع مجہول

عربی میں ترجمہ کرو۔

- (۱) لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ حُجْرٍ مَرَّتَيْنِ
مومن ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔
- (۲) لَا يَذْكُرُكَ الْمُجْدُ إِلَّا بِتَضْحِيَةٍ
بزرگی قربانی دیئے بغیر حاصل نہیں ہوتی۔
- (۳) يُخْتَبَرُ الصِّدِّيقُ عِنْدَ يَلِيَّةٍ
دوست مشکل وقت میں آزمایا جاتا ہے۔
- (۴) تُعْرَفُ مَوَاهِبُ الرَّجُلِ بِحُسْنِ اخْتِيَارِهِ
آدمی کی قابلیتوں کا علم اس کے حسن اختیار سے ہوتا ہے۔
- (۵) تُفْتَحُ الذِّكَاكِينُ فِي السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ
دکانیں دس بجے کھولی جاتی ہیں۔
- (۶) تُغْلَقُ الْمَدَارِسُ لِعُطْلَةِ الصَّيْفِ فِي مَائُوَ
گرمیوں کی تعطیلات کے واسطے سکول مئی میں بند کئے جاتے ہیں۔
- (۷) يُزْرَعُ الْقَمْحُ فِي الْخَرِيفِ وَيُحْصَدُ فِي الرَّبِيعِ
گندم خزاں کے موسم میں کاشت کی جاتی ہے اور موسم بہار میں کاٹی جاتی ہے۔
- (۸) تُصْنَعُ الْأَحْدِيَةُ مِنَ الْجِلْدِ
جوتے چمڑے سے بنائے جاتے ہیں۔
- (۹) يُطْعَنُ الْقَمْحُ فِي الرَّحْلِ أَوْ الطَّاحُونِ
گندم چکی میں پیسی جاتی ہے۔

(۱۰) سَتُرْسَلُ الْكُتُبُ بِالطَّيَّارَةِ

غفریب آتائیں ہوائی جہاز کے ذریعے پہنچی جائیں گی۔

(۱۱) يُكْرَمُ أَبُوكَ أَنْ حَلَّ وَسَارَ

آپ کے والد کی عزت کی جاتی ہے جہاں اتریں جہاں جا میں۔

(۱۲) يُقَاتِلُونَ الْمَجَاهِدُونَ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ

مجاہد قتال کرتے ہیں پس قتل کرتے ہیں اور شہید کئے جاتے ہیں۔

الْتَمَرَيْنِ (۵۸) مشق نمبر (۵۸)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔

تُعْرِفُ الشَّجَرَةُ بِثَمَرِهَا

(۲) انسان اپنی سیرت (کردار) سے جانا جاتا ہے۔

يُعْرِفُ الْإِنْسَانُ بِأَفْعَالِهِ

(۳) مصر میں روئی کاشت کی جاتی ہے۔

يُزْرَعُ الْقُطْنُ فِي مِصْرَ

(۴) اس کھیت میں سرسوں بونی جاتی ہے۔

يُزْرَعُ الْخَرْدَلُ فِي هَذِهِ الْمَوْزِعَةِ

(۵) میراباغ نہر کے پانی سے سیراب کیا جاتا ہے۔

يُسْقَى الْبُسْتَانُ بِمَاءِ النَّهْرِ

(۶) ہندوستان کے اکثر صوبوں میں روئی کھائی جاتی ہے۔

يُؤْكَلُ الرَّغِيْفُ فِي أَكْثَرِ مَقَاطِعَاتِ الْهِنْدِ

(۷) عربی زبان بہت سے ملکوں میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔

تَتَكَلَّمُ اللُّغَةُ الْعَرَبِيَّةُ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْبِلَادِ وَتُفْهَمُ

(۸) بنارس میں ریشمی کپڑے بنے جاتے ہیں۔

يُنْسَجُ ثِيَابُ الْحَرِيرِ فِي بَنَارِسَ

(۹) الماریاں شیشم اور ساکھو کی بنائی جاتی ہیں۔

تُصْنَعُ الْخَزَائِنُ مِنَ السَّاسِمِ وَالسَّاجِ

(۱۰) قیامت کے دن ہر شخص کا محاسبہ کیا جائے گا۔

يُحَاسَبُ كُلُّ امْرِئٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۱۱) نیوں کو نیکی کا اور بروں کو ان کی برائی کا بدلہ دیا جائے گا۔

يُجْزَى الصَّالِحُونَ بِحَسَنَاتِهِمْ وَالْمُسِيُونَ بِسَيِّئَاتِهِمْ

(۱۲) مجرمین کو ان کے جرم کی وجہ سے سزا دی جائیگی۔

يُعَاقَبُ الْمُجْرِمُونَ بِجُرْمِهِمْ

(۱۳) ہمارے مدرسے میں غفریب ایک جلسہ منعقد کیا جائے گا۔

سَوْفَ تَنْعَقِدُ حَفْلَةٌ فِي مَدْرَسَتِنَا

(۱۴) پاس ہونے والے طلباء کے درمیان انعامات تقسیم کئے جائیں گے۔

تُوزَعُ الْجَوَائِزُ بَيْنَ الطُّلَابِ الْفَائِزِينَ

الدَّرْسُ الْحَادِي عَشَرَ (۱)

(گیارہواں سبق) (۱)

(ماضی بعید و ماضی استمراری)

فعل ماضی کی دو قسمیں ہیں ماضی بعید اور ماضی استمراری۔

(۱) فعل ماضی کے شروع میں کَانَ بڑھا دینے سے فعل ماضی بعید بن جاتا ہے۔
جسے ذَهَبَ سے کَانَ ذَهَبَ (وہ گیا تھا) اور ذَهَبُوا سے کَانُوا ذَهَبُوا (وہ گئے تھے)۔

(۲) اسی طرح فعل مضارع کے شروع میں اگر کَانَ بڑھا دیا جائے تو ماضی استمراری بن جاتی ہے۔ جیسے يَذْهَبُ سے کَانَ يَذْهَبُ (وہ جاتا تھا) اور يَذْهَبُونَ سے کَانُوا يَذْهَبُونَ (وہ لوگ جاتے تھے) اور ان کی پوری گردان حسب ذیل طریقے پر آئے گی۔

(۱) فعل ماضی بعید کی گردان

مذکر غائب	کَانَ ذَهَبَ	کَانَا ذَهَبَا	کَانُوا ذَهَبُوا
مؤنث غائب	كَانَتْ ذَهَبَتْ	كَانَتَا ذَهَبَتَا	كَانَتْ ذَهَبَتْ
مذکر حاضر	كُنْتُ ذَهَبْتُ	كُنْتُمَا ذَهَبْتُمَا	كُنْتُمْ ذَهَبْتُمْ
مؤنث حاضر	كُنْتُ ذَهَبْتُ	كُنْتُمَا ذَهَبْتُمَا	كُنْتُنَّ ذَهَبْتُنَّ
واحد متکلم	كُنْتُ ذَهَبْتُ	جمع متکلم	كُنَّا ذَهَبْنَا

(۲) فعل ماضی استمراری کی گردان

مذکر غائب	كَانَ يَذْهَبُ	كَانَا يَذْهَبَانِ	كَانُوا يَذْهَبُونَ
مؤنث غائب	كَانَتْ تَذْهَبُ	كَانَتَا تَذْهَبَانِ	كَانْنَ تَذْهَبْنَ
مذکر حاضر	كَانَ يَذْهَبُ	كَانْتُمَا تَذْهَبَانِ	كَانْتُمْ تَذْهَبُونَ
مؤنث حاضر	كَانَتْ تَذْهَبُ	كَانْتُمَا تَذْهَبَانِ	كَانْتُنَّ تَذْهَبْنَ
واحد متکلم	كَانْتُ أَذْهَبُ	جَمْعُ مَتَكَلِّمٍ	كُنَّا نَذْهَبُ

فائدہ: ماضی بعید اور ماضی استمراری دونوں میں کان کا فعل ماضی ہی رہے گا۔ جیسا کہ اوپر کے نقشہ سے ظاہر ہے۔

اسی طرح ماضی بعید اور ماضی استمراری اگر مہجول ہوں جب بھی کان اوپر کے نقشہ کے مطابق ہی رہے گا اور تبدیلی صرف بعد والے فعل میں ہوگی جیسے کان کُتِبَ (لکھا گیا تھا) اور کان یُکْتَبُ (لکھا جاتا تھا)

الْتَمَرَيْنِ (۵۹) مشق نمبر (۵۹)

ماضی بعید

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) كُنْتُ تَلَقَّيْتُ كِتَابَكَ مِنْذُ اسْبُوعٍ

میں نے آپ کا مکتوب ایک ہفتہ پہلے حاصل کیا۔

(۲) كُنْتُ رَأَيْتُكَ فِي مَدِينَةِ بَمْبَائِي

میں نے آپ کو بمبئی کے شہر میں دیکھا تھا۔

(۳) كُنَّا زُرْنَا بَيْتَ اللَّهِ فِي الْعَامِ الْمَاضِي

ہم نے پچھلے سال اللہ کے گھر کی زیارت کی تھی۔

- (۴) کُنْتُمْ جُرْحَتُمَا فِي سَاحَةِ الْحَرْبِ
تم دونوں لڑائی کے میدان میں زخمی کئے گئے تھے۔
- (۵) كَانَ قُتِلَ كَثِيرٌ مِنَ الْأَعْدَاءِ
دشمنوں میں سے بہت سے قتل کئے گئے تھے۔
- (۶) كُنْتُمْ حَزِنْتُمْ بِفَقْدِ أَبِيكُمْ
تم سب عورتیں اپنے باپ کی موت پر غمزدہ ہوئی تھیں۔
- (۷) مَا كُنْتُمْ عَرَفْتُمْنِي وَلَكِنِّي كُنْتُ عَرَفْتُكُمْ
آپ نے مجھے نہیں پہچانا تھا مگر میں نے آپ کو پہچان لیا تھا۔
- (۸) كُنَّا خَرَجْنَا إِلَى الْعَابَةِ وَصَلْنَا الطُّيُورَ
ہم جنگل کی طرف نکلے تھے اور ہم نے پرندے شکار کئے تھے۔
- (۹) كُنْتُمْ أَخْرَجْتُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ وَأَخْرَجْتُمْ مِنْ أَمْوَالِكُمْ
تم اپنے گھروں سے نکالے گئے اور اپنے اموال سے محروم کر دیئے گئے تھے۔
- (۱۰) مَا كَانُوا عَرَفُوا أَحَدًا مِنْ بَنِي إِسْرَافِيلَ الْأَوَّلِ
پہلے جماعت کے شاکرروں میں سے کسی کو اسرافیل کی اولیٰ نہیں۔
- (۱۱) مَا كُنْتُمْ حَقَّقْتُمْ ذُرُوسَكُمْ فَضَرَبْتُمْ
تم نے اپنے اسباق یا نہیں کئے تھے اسی نے تمہاری چٹائی کی گئی۔
- (۱۲) كُنْتُمْ ذَهَبْتُمْ إِلَى الْمُصَلَّى يَوْمَ الْفِطْرِ
تم سب عورتیں عید الفطر کے دن عید گاؤ گئی تھیں۔

الْتَمَرِينَ (۶۰) مشق نمبر (۶۰)

عربی میں ترجمہ کرو۔

- (۱) میں نے آپ کا مقالہ پڑھا تھا۔

کُنْتُ قَرَأْتُ مَقَالَتَكَ

- (۲) پچھلے ہفتے میں نے آپ کو خط لکھا تھا۔
کُنْتُ كَتَبْتُ رِسَالَةً إِلَيْكَ فِي الْأُسْبُوعِ الْمَاضِي
- (۳) تم نے اس سے پہلے تاج محل نہیں دیکھا تھا
مَا كُنْتُمْ شَاهِدْتُمْ "التَّاجَ مَحَلَّ" قَبْلَ هَذَا
- (۴) ہم دونوں چھٹیوں میں گھر نہیں گئے تھے۔
مَا كُنَّا ذَهَبْنَا إِلَى الْبَيْتِ فِي التَّعْطِيلَاتِ
- (۵) میں پچھلے سال بھی آپ سے ملا تھا۔
كُنْتُ لِقَيْتُكَ فِي السَّنَةِ الْمَاضِيَةِ أَيْضًا
- (۶) آپ دونوں نے مجھ کو نہیں پہچانا تھا۔
مَا كَانَا عَرَفَانِي
- (۷) آپ لوگوں نے میری بڑی عزت فرمائی تھی۔
كُنْتُمْ أَكْرَمْتُمُونِي أَكْرَامًا
- (۸) فاطمہ میرے ساتھ کل بازار گئی تھی۔
كَانَتْ فَاطِمَةُ ذَهَبَتْ مَعِيَ إِلَى السُّوقِ امْسَ
- (۹) اس نے اپنے لئے ایک گڑیا خریدی تھی۔
كَانَتْ اشْتَرَتْ دُمِيَّةً لَهَا
- (۱۰) تم عورتوں نے میری تقریر سنی تھی۔
كُنْتُمْ سَمِعْتُمْ خُطَابِي
- (۱۱) میں نے لوگوں کو خیر کی طرف بلایا تھا۔
كُنْتُ دَعَوْتُهُمْ إِلَى الْخَيْرِ

(۱۲) وہ لوگ اذان سے پہلے جاگ گئے تھے۔

كَانُوا قَدْ انْتَبَهُوا قَبْلَ الْاَذَانِ

(۱۳) تم لوگ کل کھانے پر مدعو کئے گئے تھے۔

كُنْتُمْ دُعِيتُمْ الطَّعَامِ امْسِ

(۱۴) پارسال عید کی نماز جامع مسجد میں پڑھی گئی تھی۔

كَانَتْ صَلَاتُ صَلَوَةِ الْعِيدِ فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ فِي السَّنَةِ الْمَاضِيَةِ

التَّمْرِينُ (۶۱) مشق نمبر (۶۱)

ماضی استمراری

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) كُنْتُ اسْتَقِطُ صَبَاحًا وَاتْلُو الْقُرْآنَ

میں صبح جاگتا تھا اور قرآن کی تلاوت کرتا تھا۔

(۲) كُنْتُ أَسْمَعُ تَغْرِيدَ الطُّيُورِ عَلَى الْأَغْصَانِ

میں شاخوں پر پرندوں کی چیخاہٹ سنتا تھا۔

(۳) كَانَ يَسْكُنُ مَعِيَ رَجُلَانِ مِنْ أَهْلِ الْقَرْيَةِ

میرے ساتھ گاؤں کے دو آدمی رہتے تھے۔

(۴) وَكَانَ يَعْمَلَانِ فِي مَعْمَلٍ وَكُنْتُ اتَّعَلَّمُ فِي الْكُلِّيَّةِ

وہ دونوں ایک کارخانے میں کام کرتے تھے اور میں کالج میں تعلیم حاصل کرتا تھا۔

(۵) كَانَ يَحْرُثُ قَرَوِيَّ اَرْضَهُ وَيُعْبِي

ایک گاؤں کا رہنے والا اپنے کھیت میں بل چلاتا تھا اور گانا گاتا تھا۔

(۶) كُنَّا نَخْرُجُ إِلَى الْبُسْتَانِ وَنَشْفِقُ الْهَوَاءَ

ہم باغ کی جانب نکلتے تھے اور ہوا کھاتے تھے۔

(۷) كَانَتْ تَرْقِعُ أُمِّي ثِيَابِي وَ تَطْبُخُ لِي الطَّعَامَ

میری امی میرے کپڑوں کو پیوند لگاتی تھی اور میرے لئے کھانا پکاتی تھی۔

(۸) كَانَتْ تَذْهَبُ أُخْتَايَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ وَتَعَلِّمَانِ

میری دو بھینیاں مدرسہ میں جاتیں تھیں اور پڑھتیں تھیں۔

(۹) كَانَتْ تَقْطِفُ الْبَنَاتُ الْأُفْهَارَ وَ يَقْرَحُنَ

لڑکیاں پھول توڑتی تھیں اور خوش ہوتی تھیں۔

(۱۰) كُنْتُ بِسَمْعِ الْخُطْبَةِ مِنْ وَرَاءَ الْحِجَابِ

وہ سب خواتین پردے سے پیچھے خطاب سنتی تھیں۔

(۱۱) كُنْتُ تَسْكُنُ عَلَى وَلَدِكَ وَ تَذْكُرُنِ جَوَارِدَ

تو اپنے بیٹے پر روتی تھی اور اس کی گفتگو یاد کرتی تھی۔

(۱۲) كُنْتُ تَحْمِلُنِ الْحَبْرَ وَ تَسْقِيَنَّ الْحِمْلَ حَتَّى

تم سب مہرتیں گھر سے اٹھتی تھیں اور زمیں کو پانی پاتی تھیں

الْتَّمَرَيْنِ (۶۲)

عربی میں خرما کہیں۔

(۱) میں اس باغ میں خرما روٹھنے لگا تھا۔

كُنْتُ أَجِي فِي هَذِهِ الْحَدِيقَةِ كُلَّ يَوْمٍ لِلتَّحْوِي

اس گھر میں ایک ایرانی تاجر رہتا تھا۔

كَانَ يَسْكُنُ فِي هَذَا الْمَنْزِلِ تَاجِرٌ إِيرَانِيٌّ

وہ مجھ سے بھی عربی اور بھی فارسی میں باتیں کرتا تھا۔

كَانَ يَنْكَلِمُ مَعِيَ أَحْسَانًا فِي الْعَرَبِيَّةِ وَ أَحْيَانًا فِي الْفَارَسِيَّةِ

- (۴) میری بہن مجھ سے بڑی محبت کرتی تھی۔
كَانَتْ أُخْتِي تُحِبُّنِي جَدًّا
- (۵) ہم دونوں ایک ساتھ تھیں کرتے تھے۔
كُنَّا نَلْعَبُ
- (۶) عہد اسلامی میں چور کا ہاتھ کاٹا جاتا تھا۔
كَانَتْ تُقَطَّعُ يَدُ السَّارِقِ فِي عَهْدِ الْإِسْلَامِ
- (۷) شراب پینے والوں کو گورے لگاتے جاتے تھے۔
كَانَ شَارِبُوا الْخَمْرِ يُجْلَدُونَ
- (۸) کل بڑے زور کی بارش ہو رہی تھی۔
كَانَتْ السَّمَاءُ تُمَطِّرُ امْسَ مَطَرًا غَوِيْرًا
- (۹) فاطمہ قرآن مجید کی تلاوت کر رہی تھیں۔
كَانَتْ فَاطِمَةُ تَتْلُو الْقُرْآنَ الْمَحْمَدَ
- (۱۰) تو مہمانوں کیلئے کھانا پکارتی تھی۔
كَانَتْ تَطْبَخِيْنَ الطَّعَامَ لِلْمُضِيْوِثِ
- (۱۱) اس گھیت میں کل ایک مورنا چ رہا تھا۔
كَانَ يَرْقُصُ طَائُؤُسٌ امْسَ فِيْ هَذَا الْحَقْلِ
- (۱۲) تم دونوں ندی میں تیرنا سیکھ رہے تھے۔
كُنْتُمَا تَتَعَلَّمَانِ السِّبَاحَةَ فِي النِّهْرِ
- (۱۳) ہم لوگ آپ کا ایک گھنٹہ سے انتظار کر رہے تھے۔
كُنَّا نَنْتَظِرُكَ مِنْذُ سَاعَةٍ
- (۱۴) تم عورتیں قرآن پاک کا درس سن رہی تھیں۔
كُنْتُنَّ تَسْمَعُنَ دُرُسَ الْقُرْآنِ

الدَّرْسُ الْحَادِي عَشَرَ (۲)

بارہواں سبق (۲)

(ماضی استمراری منفی)

ماضی بعید میں چونکہ دونوں فعل ماضی ہی ہوتے ہیں اس لئے شروع میں ماضیہ بڑھا کر حسب قاعدہ اسے مثبت سے منفی بنا لیتے ہیں۔ جیسے کُنْتُ ذَهَبْتُ سے مَا كُنْتُ ذَهَبْتُ (میں نہیں کیا تھا)

مگر ماضی استمراری میں چونکہ کان فعل ماضی اور بعد کا فعل فعل مضارع ہوتا ہے اس لئے اس کے منفی صیغے بنانے کے دو طریقے ہیں۔

(۱) یہ کہ کَانَ کے شروع میں مَا تاقید بڑھا دیا جائے جیسے مَا كَانَ يَلْعَبُ (وہ) نہیں کھیلتا تھا۔

(۲) دوسرا طریقہ یہ ہے کہ کَانَ کے بعد دوسرے فعل کے شروع میں اُسے نفی لگا دیا جائے جیسے كَانَ لَا يَلْعَبُ (وہ نہیں کھیلتا تھا)

الْتَّمَرِينَ (۶۳) مشق نمبر (۶۳)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) مَا كَانَ يَذْهَبُ مُحَمَّدٌ إِلَى الْمَدْرَسَةِ

محمد مدرسہ نہ جاتا تھا۔

(۲) كَانَ لَا يَحْفَظُ ابْنُكَ دَرْسَهُ

تیرا بیٹا اپنا سبق یاد نہ کرتا تھا۔

(۳) مَا كُنْتُمْ تَلْعَبُونَ فِي الْمُبَارَاةِ

تم لوگ میچ نہیں کھیلتے تھے۔

(۴) كُنْتُمْ لَا تُحْسِنُونَ السَّبَاحَةَ مِنْ قَبْلُ

تم اس سے قبل اچھا نہیں تیرا کرتے تھے۔

(۵) مَا كُنْتُ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتَابٍ

تو اس سے قبل کوئی کتاب نہیں پڑھتا تھا۔

(۶) كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوْهُ

وہ لوگ ایک دوسرے کو اس برائی سے نہ روکتے تھے جس کو وہ کرتے تھے۔

(۷) مَا كُنْتُ تَلْعَلِيْنَ مَعَ اَنْرَابِكِ

تو اپنی ہم عمروں کے ساتھ نہیں کھیلتی تھی۔

(۸) كُنْتُ لَا تَقْلِيْلِيْنَ الْهَدِيَّةَ مِنْ اَحَدٍ

تو کسی سے ہدیہ قبول نہ کرتی تھی۔

التَّصْوِيْبُ (۶۴) مشق نمبر (۶۴)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) میں بگڑ زبان نہیں سمجھتا تھا۔

مَا كُنْتُ اَفْهَمُ لُغَةً بَنَجَلَةً

(۲) وہ سب اردو زبان نہیں جانتے تھے۔

كَانُوا لَا يَعْلَمُوْنَ لُغَةَ الْاُرْدِيَّةِ

(۳) میں امتحانات میں فعل نہیں ہوا تھا۔

مَا كُنْتُ رَسْتُ فِي الْاِمْتِحَانَاتِ

(۴) ہم لوگ کسی پر ظلم نہیں کرتے تھے۔

مَا كُنَّا نَظْلِمُ عَلٰى اَحَدٍ

(۵) تم لوگ میرے ساتھ ٹہلے نہیں نکلے تھے۔

مَا كُنْتُمْ حَٰرِجَتُمْ مَعِيَ لِلتَّزْوِ

(۶) میرے چچا ریل گاڑی پر سوار نہیں ہوتے تھے۔

كَانَ عَمِّي لَا يَرْكَبُ عَلَى الْقِطَارِ

(۷) میری خادمہ کوئی چیز نہیں چراتی تھی۔

كَانَتْ خَادِمَتِي لَا تَسْرِقُ شَيْئًا

(۸) تو پہلے اچھا کھانا نہیں پکاتی تھی۔

مَا كُنْتُ تُحَسِّنُ الطَّيْعَ قَبْلَ هَذَا

(۹) میرے والد کسی سائل کو واپس نہیں کرتے تھے۔

مَا كَانَ وَالِدِي يَرُدُّ سَائِلًا

(۱۰) تم لوگ عربی جلسوں میں شریک نہیں ہوتے تھے۔

مَا كُنْتُمْ تَحْضُرُونَ حَفَلَاتِ عَرَبِيَّةٍ

(۱۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے آپ کو کسی سے اچھ نہیں لیتے تھے۔

مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَدَّمُ عَلَى أَحَدٍ لِنَفْسِهِ

(۱۲) آپ کسی کھانے کی مذمت نہیں فرماتے تھے اور نہ اس کی بہت تعریف ہی کرتے

تھے۔

مَا كَانَ يَذُمُّ طَعَامًا وَلَا يَسْدَحُهُ حَدًّا

التَّمْرِينُ (۶۵) مشق نمبر (۶۵)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) صاف ہواحت کے لئے مفید ہے۔

الْهُوَاءُ الصَّافِي نَافِعٌ لِلصَّحَّةِ

- (۲) تیرنا ایک اچھی ورزش ہے۔
السَّابَّاحَةُ تَمْرِينٌ جَيِّدٌ / رِيَاضَةٌ جَيِّدَةٌ
- (۳) میری دونوں بہنیں بیمار ہیں۔
اُحْتَايَ مَرِيضَتَانِ
- (۴) اس شہر کے مسلمان خوشحال ہیں۔
مُسْلِمُو هَذِهِ الْمَدِينَةِ مُتَنَعِمُونَ
- (۵) تمہارے دونوں بھائی بڑے مفتی ہیں۔
اَحْوَالُ مُجِدَّدَانِ جَدًّا
- (۶) میرے چچا پوسٹ آفس میں کام کرتے ہیں۔
كَانَ عَمِّي يَعْمَلُ فِي مَكْتَبِ الْبَرِيدِ
- (۷) میرے والد نے مجھے ایک انعام دیا ہے۔
قَدْ اَعْطَانِي اَبِي جَائِزَةً
- (۸) یہ لڑکے مدرسے نہیں جاتے اور دن بھر کھیلتے ہیں۔
هَؤُلَاءِ الْاَوْلَادُ لَا يَذْهَبُونَ اِلَى الْمَدْرَسَةِ وَيَلْعَبُونَ طَوْلَ النَّهَارِ
- (۹) یہ گھڑی دس بجے بند ہوئی تھی۔
قَدْ كَانَتْ هَذِهِ السَّاعَةُ وَقَفَتْ فِي السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ
- (۱۰) کل ہم لوگ اسٹیشن گئے تھے۔
كُنَّا ذَهَبْنَا اِلَى الْمَحْطَةِ امْسَ
- (۱۱) ایک دیہاتی گاربا تھا اور بکریا چاربا تھا۔
كَانَ قَرَوِيٌّ يَعْنِي وَ يَرْعَى الشَّيْأَةَ
- (۱۲) دو دوست ساتھ ساتھ سفر کر رہے تھے۔

كَانَ الصَّدِيقَانِ يُسَافِرَانِ مَعًا فِي السَّفَرِ

(۱۳) میں ایک عربی مقالہ لکھ رہا ہوں۔

اَكْتُبُ مَقَالَةً عَرَبِيَّةً

(۱۴) لڑکیاں کھیل رہی ہیں اور خوش ہو رہی ہیں۔

الْبَنَاتُ يَلْعَبْنَ وَيَفْرَحْنَ

(۱۵) تم دونوں ایک دوسرے کو نہیں پہچانتے تھے۔

كُنْتُمَا لَا تَتَعَارَفَانِ

(۱۶) ہم لوگ مل رہے ہیں بے پہچان جا رہے۔

سَدَّهَتْ إِلَى التَّهْلِيلِ بِالْفِطْرِ السَّرْبَعِ عَدَا

الْتَمَرَيْنِ (۶۶) مشق نمبر (۶۶)

(فی الانشاء) (انشاء کے بارے میں)

اپنے دارالاقامہ پر جملہ اسیہ کے چھ ہتھیلے ایسے لکھو جن میں تذکیر و تانیث واحد

ثانیہ جمع میں مبتدا اور خبر کی مطابقت رکھا سکو۔

(۱) دَارُ اِقَامَتِنَا عِمَارَةٌ دَاتٌ ثَلَاثَةٌ اَدْوَارِ

(۲) وَكُلُّ الْاَدْوَارِ مُخْتَصَّةٌ بِالطَّلَابِ الْمُفِيهِينِ

(۳) وَدَوْرُ اَهَا الْعُلُوِّيَّانِ مُخْتَصَّانِ بِالطَّلِبَةِ الْكِبَارِ

(۴) وَغُرُفَتَاهَا الْوُسْطَيَّتَانِ مُخْتَصَّانِ بِالْاَسَاتِذَةِ

(۵) وَخُحْرَاتُهَا مُزَيَّنَةٌ بِالْجُدُرَانِ الْمُحَصَّصَةِ وَالْفُرُشِ الْغَالِيَةِ وَالْمَصَابِيحِ

الْكَهْرُبَانِيَّةِ

(۶) وَسُكَّانُهَا كُلُّهُمْ مُلْزَمُونَ بِكُنْسِهَا وَنَظْفِئِهَا

(۲) اپنے کمرہ پر جملہ فعلیہ کے کم از کم دس جملے ایسے لکھو جن میں فعل مضارع اور فعل

ماضی کی کل قسمیں آجائیں۔ مضمون کی وضاحت کے لئے جملہ اسمیہ سے بھی مدد لو۔

- (۱) مَا كَانَ لَنَا مَحَلُّ السَّكَنِ فِي الْجَامِعَةِ حِينَ انْتَسَبْنَا إِلَيْهَا
- (۲) فَطَالَبْنَا الْمُدِيرَ انْشَاءَ حُجْرَةٍ لِسُكُنَانَا
- (۳) فَإِنشَاءَ حَضْرَتِهِ غُرْفَةً فَمِسْحَةً تَسَعُ جَمِيعَ الزُّمَلَاءِ اسْتِجَابَةً لِطَلَبِنَا
- (۴) وَقَدْ كُنَّا نَسَاهُمْ الْعَمَلُ فِي بِنَاءِ هَا أَيْضًا
- (۵) فَنَشْنَتْ غُرْفَةً جَمِيلَةً خَافِلَةً وَفَقَّ رَغْبَتِنَا۔
- (۶) وَكَانَ الْفَرَاغُ مِنْ بِنَاءِ هَا فِي الْأُسْبُوعِ الْمَاضِي
- (۷) وَمَا أَذْخَرَ الْبَنَازُونَ وَسَعَهُمْ فِي تَسْدِيدِهَا وَتَرْبِيَتِهَا
- (۸) بُيِّنَتْ عِمَارَتُهُ بِالْأَجْرِ ثُمَّ سُقِفَتْ بِالْعَارِضَاتِ الْمَغْدِيَةِ الْمَمِيَّةِ
- (۹) وَبَقِيَ عَمَلُ التَّيْبِضِ فَسْتَبِيضُ حِيطَانِهَا عَنْ قَرِيبٍ
- (۱۰) وَنُحِبُّ غُرْفَتَنَا الْحَبِيَّةَ بِصَمِيمٍ فَوَادِنَا وَلَا نَقْصُرُ فِي تَنْظِيفِهَا
وَالْتَعَهَّدِ بِهَا۔

الدَّرْسُ الثَّانِي عَشَرَ (۱)

بارہواں سبق (۱)

(فعل امر)

فعل امر کی تعریف درس نمبر ۸ میں قرآن نے پہنچی ہے۔ ذیل میں اس کے بنانے کا قاعدہ لکھا جاتا ہے۔

(۱) فعل امر حاضر معروف مضارع حاضر معروف سے بنایا جاتا ہے اور وہ اس طرح کہ

(۱) سب سے پہلے علامت مضارع حذف کر دی جائے۔

(۲) علامت مضارع حذف کرنے کے بعد پہلا حرف اگر ساکن رہ جائے تو شروع میں ہمزہ وصل بڑھادو جیسے نَكْتُبُ سے اُنْكُتْ وغیرہ۔

(۳) مضارع کے مین کلمہ کا اگر ضمہ ہو تو ہمزہ بڑھادو اور اگر مضارع کے مین کلمہ کو کسرہ ہو تو دو ذواں صورتوں میں ہمزہ وصل مسکوراؤ

جیسے نَكْتُبُ سے اُنْكُتْ اور تَفْتَحُ و تَصْرِفُ سے اِفْتَحْ و اَصْرِفْ

(۴) حرف آخر کو ساکن کر دو اگر کوئی علت ہو تو بالکل ہی حذف کر دو جیسے تَذَعُّوْا سے اَذْعُ اور تَحْشَسْی سے اَحْشْ اور تَكْرِهْی سے اِرْہ وغیرہ۔

(۵) دونوں تثنیہ اور جمع مذکر اور واحد مؤنث حاضر سے نون امر الی گرا دو۔

(۶) امر معروف اور امر متکلم کے صیغے بھی آتے ہیں ان کے بنانے کا قاعدہ امر حاضر کے قاعدے سے کچھ مختلف ہے اور وہ یہ ہے کہ

(۱) علامت مضارع کو باقی رکھتے ہوئے ام امر بڑھادو اور آخری حرف کو

ساکن کردو۔

(۲) امر حاضر کی طرح امر غائب سے بھی نون اعرابی (تثنیہ و جمع مذکر کا نون) گرا دو

(۳) اسی طرح آخر میں اگر کوئی حرف علت ہو تو اس سے حذف کردو۔
(ذیل میں امر کی پوری گردان لکھی جاتی ہے مگر یہ یاد رکھو کہ امر حقیقی امر حاضر ہی کو کہتے ہیں۔)

لَا تُكْتُبْ، لِنُكْتُبْ	اُكْتُبْ، اُكْتُبَا، اُكْتُبُوا
لَتَكْتُبْ، لَتَكْتُبَا، لَتَكْتُبَنَّ	اُكْتُبِي، اُكْتُبَا، اُكْتُبَنَّ

فائدہ: علامت مضارع حذف کرنے کے بعد اگر پہلا حرف ساکن نہ رہے تو ہمزہ وصل بڑھانے کی ضرورت نہیں ہے جیسے يَدْعُ سے دُعْ، يُعَلِّمُ سے عَلِّمْ، يَتَعَلَّمُ سے تَعَلَّمْ اور يَتَقَبَّلُ سے تَقَبَّلْ

(۲) باب افعال میں ہمزہ قطعی (اصلی) ہوتا ہے اس لئے اس کے امر میں تم ہمزہ مفتوح دیکھو گے، جیسے أَحْسِنْ، اَكْرِمْ وغیرہ۔۔

الْتَمَرَيْنِ (۶۷) مشق نمبر ۶۷

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) وَأَمْرُ أَهْلِكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا

اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور خود بھی اس پر قائم رہیں۔

(۲) مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

جو تم کو رسول دے تم اس کو لے لو اور جس سے تم کو روکے اس سے رک جاؤ۔

(۳) أَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقُسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ

تم پورا ناپو جب تم ناپ کرو اور سیدھے ترازو کے ساتھ تولو۔

(۴) قَالَ اللَّهُ لِمُوسَىٰ وَهَارُونَ اذْهَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ

کہا اللہ تعالیٰ نے موسیٰ اور ہارون کو تم دونوں فرعون کی طرف جاؤ بے شک اس نے سرکشی کی۔

(۵) فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ

پس تم اس کو نرم انداز سے بات کہو شاید کہ وہ نصیحت پکڑے یا ڈرے۔

(۶) وَقِيلَ لِمَرْيَمَ فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا

اور کہا گیا مریم کو پس کھا تو اور پی تو اور اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کر۔

(۷) إِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا

جب تم میں سے بچے بلوغت کی عمر کو پہنچ جائیں پس اجازت طلب کریں۔

(۸) اجْلِسْ وَاسْتَرْحِ وَلَا ذَهَبْ اَنَا إِلَى السُّوقِ

تو بیٹھ اور آرام کر اور میں بازار کی طرف جاؤں۔

(۹) اكْتَرِلِي مَرْكَبَةً وَلِيَدْعُ أَحْمَدُ حَمَلًا

تو میرے واسطے کرایے پر گاڑی لے اور احمد قلی کو بلائے۔

(۱۰) اتَّقُوا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَإِنَّهُ يَنْظُرُ بِنُورِ اللَّهِ

مومن کی فراست سے بچو کہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔

(۱۱) اكْرِمُوا الضُّيُوفَ وَاحْسِنُوا مَثْوَاهُمْ

مہمانوں کا اکرام کرو اور انہیں اچھا مقام دو۔

(۱۲) عَلِّمَنَّ أَوْلَادَ كُنَّ الْأَدَبَ وَالِدِينَ

تم عورتیں اپنی اولاد کو ادب اور دین کی تعلیم دو۔

الْتَمَرِیْنُ (۶۸)

عربی میں ترجمہ کرو۔

- (۱) صبح سویرے اٹھو اور اللہ کا نام لو۔
اِسْتَقِیْظُوا فِی الصَّبَاحِ الْبَکْرِ وَاذْكُرُوا اِسْمَ اللّٰهِ
- (۲) چاق و چوبند رہو اور کابلی چھوڑ
اِنْشَطُّ وَاَتْرُکْ الْکُسْلَ
- (۳) ماں باپ کا کہنا مانو اور ان کی عزت کرو۔
اِمْتَثِلْ اَمْرَ اَبُوْیْکَ وَاکْرِمْهُمَا
- (۴) فاطمہ خاموش رہو اور میری بات سن
یَا فَاطِمَةُ اَسْكُتِیْ وَاَسْمَعِیْ کَلَامِیْ
- (۵) گھر کی خادمہ جھاڑ دے اور برتن صاف کرے۔
لِتَکُنْ خَادِمَةُ الْبَيْتِ وَلِتَنْظِفِ الْاَوْاْنِی
- (۶) تم عورتیں کھانا پکاؤ اور بچوں کو کھلاؤ۔
اِطْبَخْنَ الطَّعَامَ وَاَطْعَمْنَ الْاَطْفَالَ
- (۷) یہ لڑکیاں اب پردہ کریں۔
لِتَحْتَجِبْ هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتُ الْاَنَ
- (۸) خدا کی نافرمانی (معصیت) سے بچو۔
اَتَّقُوا مَعْصِیَةَ اللّٰهِ
- (۹) اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کرو۔
صَاحِبْ مَجَالِسَ الصُّلَحَاءِ
- (۱۰) غریبوں پر ترس کھاؤ اور ان کی مدد کرو۔

ارْحَمِ الْفُقَرَاءَ وَانْصُرْهُمْ

(۱۱) تم دونوں سامان کی حفاظت کرو۔

احْفَظْ الْمَتَاعَ

(۱۲) تم لوگ مقالے لکھو اور میں تقریر کروں۔

اُكْتُبُوا الْمَقَالَاتِ وَلَا خُطُبُ

(۱۳) محمود شعر پڑھے اور لوگوں کو سنائے۔

لِيَنْشُدَ مَحْمُودُ الشَّعْرَ وَلِيَسْمَعَ النَّاسُ

(۱۴) وہ لوگ دشمن سے ہوشیار رہیں۔

لِيَحَافِظُوا مِنَ الْعَدُوِّ

(۱۵) اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے ملو۔

الْقِيَّ اخَاكَ بِوَجْهِ طَلَقٍ

الدَّرْسُ الثَّانِي عَشَرَ (۲)

بارہواں سبق (۲)

فعل نہی

فعل نہی جو امر ہی کی ایک قسم ہے اور جس میں کسی کام سے باز رہنے کا حکم دیا جاتا ہے۔ یہ بھی فعل مضارع سے بنایا جاتا ہے اس کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے۔

(۱) علامت مضارع کو باقی رکھتے ہوئے شروع میں اے نہی بڑھا دو اور حرف آخر کو ساکن کر دو۔ (۲) امر کی طرح نہی بھی تثنیہ جمع مذکر اور واحد مؤنث حاضر سے نون اعرابی حذف کر دیا جاتا ہے (۳) اور اسی طرح آخر میں اگر کوئی حرف علت ہو تو اسے بھی گرا دیا جاتا ہے جیسے لَا تَدْعُ، لَا تَخْشَ۔

ذیل میں فعل نہی کی پوری گردان لکھی جاتی ہے مگر امر ہی کی طرح نہی حقیقی کے بھی حاضر کے چھ صیغے اصلی ہیں۔

لَا يَكْتُبُ	لَا يَكْتُبَا	لَا يَكْتُبُوا
لَا تَكْتُبُ	لَا تَكْتُبَا	لَا تَكْتُبُنَّ
لَا تَكْتُبُ	لَا تَكْتُبَا	لَا تَكْتُبُوا
لَا تَكْتُبِي	لَا تَكْتُبَا	لَا تَكْتُبْنَ
لَا أَكْتُبُ	لَا تَكْتُبُ	

التَّمْرِينُ (۶۹) مشق نمبر (۶۹)

اردو میں ترجمہ کرو۔

(۱) لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ

اللہ کے ساتھ دوسرا معبود مت بنا۔

(۲) لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ

اللہ کے ساتھ شریک مت کر بے شک شرک البتہ بڑا ظلم ہے۔

(۳) لَا تَطْعَمُ الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُمْ جِهَادًا كَبِيرًا

کافروں کی فرمانبرداری مت کر اور ان کے ساتھ زوردار جہاد کر۔

(۴) لَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ

مت ڈال اپنے ہاتھ کو اپنی گردن کے ساتھ بندھا ہوا۔

(۵) وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ

مت پھیلا اس کو پوری طرح پھیلا نا۔

(۶) لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ

اپنے مالوں کو آپس میں ناحق مت کھاؤ۔

(۷) لَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةً أَمْلَاقٍ

اپنی اولاد کو اموال کے خوف سے مت قتل کرو۔

(۸) لَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا

زمین پر اکر کر مت چل۔

(۹) لَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ

اس چیز کے پیچھے مت پڑ جس کا تجھے علم نہیں۔

(۱۰) لَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُم بَعْضًا

نہ کسی کا راز تلاش کرو اور نہ ایک دوسرے کی غیبت کرو۔

(۱۱) لَا يَسْخَرُ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ

کوئی قوم کسی قوم سے مذاق نہ کرے شاید وہ ان سے بہتر ہوں۔

(۱۲) لَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِاللُّقَابِ

اپنے آپ کو عیب مت لگاؤ اور مت پکارو ایک دوسرے کو چڑانے والے ناموں سے۔

(۱۳) وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ

لوگوں کو ان کی چیز کم کر کے نہ دو اور زمین میں فساد مچاتے ہوئے مت پھرو۔

(۱۴) الزَّمَنَ بِيَوْمِكُمْ وَلَا تَخْرُجْنَ سَافِرَاتٍ

اپنے گھروں کو لازم پکڑو اور بے پردہ مت نکلو۔

(۱۵) لَا تَتَحَدَّثْ بِكُلِّ مَاسَمِعَتْ

تو ہر سنی ہوئی بات کو مت بیان کر۔

(۱۶) لَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ ط ، بَلْ أَحْيَاءٌ

مت کہو ان کو مردہ جو اللہ کی راہ میں قتل کئے جائیں بلکہ وہ زندہ ہیں۔

الْتَّمَرَيْنِ (۷۰) مشق نمبر (۷۰)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) اللہ کی بندگی کرو اور اس کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔

اعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَتِهِ

(۲) اپنے فرائض کی ادائیگی میں کامیابی نہ کرو۔

لَا تُسَاهِلُوا فِي آدَاءِ وَاجِبَاتِكُمْ

(۳) اللہ کی معصیت میں کسی کی اطاعت نہ کرو۔

لَا تُطِيعُوا أَحَدًا فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ

(۴) خدا کے سوا کسی سے نہ ڈرو۔

لَا تَخْشَوْ إِلَّا اللَّهَ

(۵) ماں باپ کی خدمت کرو اور ان کے لئے اف نہ کہو۔

اٰخِذُواْ بِاَبْوَابِكُمْ وَلَا تَقُولُواْ لَهُمَا اَفٍّ۔

(۶) یتیموں کے ساتھ حسن سلوک کرو۔

اَحْسِنُوْا اِلَى الْيَتَامٰى

(۷) غریبوں کی مدد کرو اور ان پر ظلم نہ کرو۔

اَنْصُرُواْ الْغُرَبَاءَ وَلَا تَظْلِمُوْا عَلَيْهِمْ

(۸) تم دونوں دوپہر میں گھر سے نہ نکلو۔

لَا تَخْرُجَا مِنَ الْبَيْتِ فِي الظَّهِيرَةِ

(۹) فاطمہ! اگر یا سے کھیل اور چاقہ سے نہ کھیل۔

بِاَفَاطِمَةَ الْعَبِى بِالْثُّمَيَّةِ وَلَا تَلْعَبِى بِالسَّيِّحِىنِ

(۱۰) اپنے بھائی کا عذر قبول نہ کر۔

اِقْبَلْ عَذْرَ اَخِيْكَ

(۱۱) تم عورتیں بے پردہ نہ نکلو۔

لَا تَخْرُجْنَ بِغَيْرِ الْحِجَابِ

(۱۲) فواحش کے قریب نہ جاؤ۔

لَا تَقْرُبِ الْفَوَاحِشَ

(۱۳) خالد تو کہیں بیٹھ اور محمود بازار جائے۔

يَا خَالِدُ اجْلِسْ هَلْهٰنَا وَلِكِدْهَبْ مَحْمُوْدٌ اِلَى السُّوْقِ

(۱۴) ہم میں سے ہر شخص مظلوموں کی مدد کرے۔

لِيُعِنَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنَّا الْمَظْلُوْمِيْنَ

(۱۵) وہ دونوں میرے معاملہ میں مداخلت نہ کریں۔

لَا يَتَدَخَّلُ فِي أَمْرِي

(۱۶) تو لائین جلا میں کھڑکیاں کھولوں۔

أَوْقِدِ الْمَصْبَاحَ وَلَا تَفْتَحِ الشِّبَابِيكَ

(۱۷) کوئی طالب علم دوپہر کے وقت مدرسے سے باہر نہ جائے۔

لَا يَذْهَبُ طَائِبٌ عِنْدَ الظَّهِيرَةِ خَارِجَ الْمَدْرَسَةِ

(۱۸) سچ بولنے کی عادت ڈالو کبھی جھوٹ نہ بولو

إِعْتَادُوا الصِّدْقَ وَلَا تَكْذِبُوا أَبَدًا

(۱۹) آج تم دونوں عجائب گھر نہ جاؤ

لَا تَذْهَبَا الْيَوْمَ إِلَى دَارِ الْأَنْثَارِ

(۲۰) تم عورتیں یہاں نہ بیٹھو۔

لَا تَجْلِسْنَ هَهُنَا

الدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ

(تیرھواں سبق)

مبتداء کی خبر جب کہ جملہ یا شبہ جملہ ہو

جملہ فعلیہ سے پہلے جملہ اسمیہ کی جتنی مشقیں دی گئی ہیں۔ ان سب میں خبر یا تو مفرد تھی یا مرکب ناقص جسے التِّلْمِیْذُ مُجْتَهِدٌ اور الْقُرْآنُ كِتَابُ اللَّهِ اب ہم تم کو اس سے مزید یہ بتانا چاہتے ہیں کہ جس طرح مبتداء کی خبر مفرد یا مرکب ناقص آتی ہے اسی طرح اس کی خبر جملہ اسمیہ جملہ فعلیہ اور شبہ جملہ بھی آتی ہے۔ مگر ہم صرف یہاں پر جملہ فعلیہ لکھتے ہیں۔ جملہ اسمیہ اور شبہ جملہ کی مشق آگے آئے گی۔ ذیل کے جملے پڑھو۔

- (۱) الْوَلَدُ يَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ (۲) الْوَلَدَانِ يَذْهَبَانِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
(۱) الْبَنَاتُ تَذْهَبْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ (۲) الْبَنَاتَانِ تَذْهَبَانِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
(۳) الْأَوْلَادُ يَذْهَبُونَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
(۳) الْبَنَاتُ يَذْهَبْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ

مبتداء و خبر کی ترکیب کے سلسلہ میں تم کو یہ بات معلوم ہے کہ تذکیر و تانیث

۱۔ جملہ اسمیہ جیسے الْوَلَدُ مَلَابِسُهُ نَظِيفَةٌ، الْوَلَدَانِ مَلَابِسُهُمَا نَظِيفَةٌ، الْأَوْلَادُ مَلَابِسُهُمْ نَظِيفَةٌ دیکھو ان میں ہُ هُمَا اور هُمْ کے ضمائر مبتداء کی مناسبت سے بدلتے گئے ہیں۔ درحقیقت یہی ضمائر کی مناسبت سے درمیان ربط کا کام دیتے ہیں۔ اوپر جملہ فعلیہ میں بھی ضمیر ہی پہلے بدلی ہے۔ پھر ضمیر کی مناسبت سے فعل بھی بدلتا گیا ہے۔ کیونکہ فعل کا فاعل جب ضمیر ہو تو فعل ضمیر کے مطابق آتا ہے دیکھو درس نمبر ۷

ح شبہ جملہ سے مراد ظرفِ زمان ظرفِ مکاں اور جار مجرور ہوئے جیسے الْوَرَا حُ بَعْدَ النَّعْبِ، الْقَلَمُ تَحْتَ الْوَسَادَةِ، النَّجَاحُ فِي الصِّدْقِ وغیرہ۔

واحد و جمع اور شنیہ میں خبر اپنے مبتداء کے مطابق آتی ہے۔

اچھا اب اوپر کی مثالوں میں غور کرو یہ سب جملہ اسمیہ (مبتداء و خبر) ہیں۔ کیونکہ یہ سب اسم سے شروع ہوتے ہیں۔ پھر الْوَلَدُ، الْوَلَدَانِ وغیرہ پر غور کرو یہ سب مبتداء ہیں اور بعد کا جملہ (يَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ، يَذْهَبَانِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ) ان کی خبر کیونکہ بغیر خبر کے جملہ پورا نہیں ہوتا۔

اب اس کے بعد يَذْهَبُ کی مختلف شکلوں پر غور کرو۔ ان کے فاعل خود ان کی ضماں ہیں۔ جو مبتداء کی طرف لوٹتے ہیں۔ پھر ضماں کی مناسبت سے انہیں ضماں کے مطابق ذہب فعل بھی بدلتا گیا ہے تاکہ مبتداء و خبر میں مطابقت ہو سکے۔

الْتَمَرَيْنِ (۷) مشق نمبر (۷)

اردو میں ترجمہ کریں۔

- (۱) التِّلْمِيذُ اللُّغُوبُ سَقَطَ فِي الْأَمْتِحَانِ
کھیل کی طرف دھیان رکھنے والا لڑکا امتحان میں فیل ہو گیا۔
- (۲) ذَلِكَ الْقُرْوِيُّ نَالَ جَائِزَةً بِحُسْنِ عَمَلِهِ فِي الزَّرْعِ
اس پینڈو آدمی نے کھیتی میں حسن کارکردگی کی وجہ سے انعام پایا۔
- (۳) الشُّرْطِيَانِ قَبَضَا عَلَى لَصٍّ
دو سپاہیوں نے چور کو پکڑ لیا۔
- (۴) اخْوَا عَلِيٍّ سَافَرَا إِلَى دِهْلِي
علی کے دو بھائیوں نے دہلی کی طرف سفر کیا۔
- (۵) هَذَا الْوَلَدَانِ مُنْعَاغَنِ الْأَمْتِحَانِ

۳ دیکھو درس نمبر ۶

یہ سب مبتداء ہونگے ذہب ذہبا وغیرہ کے فاعل نہیں بن سکتے کیونکہ فاعل اپنے فعل سے پہلے نہیں آتا۔

یہ دو لڑکے امتحان سے روک دیئے گئے۔

(۶) **أُولَئِكَ السَّالِمِينَ خَطَبُوا بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ**

ان شاگردوں نے عربی زبان میں تقریریں کیں۔

(۷) **خَادِمَةٌ عَلَيَّ طَبَخَتْ لَنَا الطَّعَامَ**

علی کی نوکرانی نے ہمارا کھانا پکایا۔

(۸) **أُحْتَايَ قَدْ حَفِظْنَا الْقُرْآنَ**

میری دو بہنوں نے قرآن حفظ کر لیا ہے۔

(۹) **الْعَرَبِيُّونَ سَمَوْا بِالْعِلْمِ وَالْاِخْتِرَاعِ**

یورپی لوگ علم اور نئی دریافتوں کی وجہ سے ترقی کر گئے۔

(۱۰) **انْتُمْ وَجَدْتُمْ عَلَيَّ فِي امْرِ تَافَةٍ**

تم مجھ سے معمولی سے معاملے پر ناراض ہو گئے۔

(۱۱) **الْبَنَاتُ اَوْقَدْنَ الْمَوْقِدَ بِالْكِبْرِيتِ**

لڑکیوں نے دیاسلائی سے چولہا جلایا۔

(۱۲) **الْعَوَا صَفُّ اِقْتَلَعَتِ الْاَشْجَارَ**

آندھیوں نے درخت جڑ سے نکال دیئے۔

الْتَّمَرَيْنِ (۷۲) (۷۲) مشق نمبر (۷۲)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) اس نے اپنی کتاب پھاڑ دی۔

ذَلِكَ الْوَلَدُ مَرَّقَ كِتَابَهُ

(۲) شیشے کا گلاس ٹوٹ گیا۔

كَاسُ الزُّجَاجِ اِنْكَسَرَ

- (۳) میرے والد کے دونوں پیر سوچ گئے۔
قَدَمَا وَالِدِي تَوَرَّمَتَا
- (۴) ان دو پیرے داروں نے ڈاکوؤں کا مقابلہ کیا۔
هَذَا الْخَفِيرَانِ قَاوَمَا الْحَرَامِيْنَ
- (۵) تم دونوں نے ایک ہرن کا شکار کیا۔
اَنْتُمَا صِدْتُمَا غَزَالَةً
- (۶) وہ سب لیڈر گرفتار کر لئے گئے۔
اُولَئِكَ الزُّعَمَاءُ قَدْ قُبِضَ عَلَيْهِمْ
- (۷) محنتی لڑکے امتحان میں کامیاب ہوئے۔
الْأَوْلَادُ الْمُجْتَهِدُونَ فَازُوا فِي الْإِخْتِبَارِ
- (۸) طارق بن زیاد نے اندلس کو فتح کیا۔
طَارِقُ بْنُ زَيْدٍ فَتَحَ الْأَنْدَلُسَ
- (۹) مسلمان فوجیوں نے اپنی کشتیاں جلادیں۔
الْجُنْدِيُّونَ الْمُسْلِمُونَ حَرَقُوا قَوَارِبَهُمْ
- (۱۰) خالد بن ولید جنگ یرموک میں معزول کئے گئے۔
خَالِدُ بْنُ وَلِيدٍ غُزِلَ فِي جَرَبِ يَرْمُوكَ
- (۱۱) میرے والدین نے اس سال خانہ کعبہ کی زیارت کی۔
أَبَوَايَ زَارَا بَيْتَ اللَّهِ فِي هَذِهِ السَّنَةِ
- (۱۲) آپ لوگوں نے بڑی تاخیر فرمائی۔
اَنْتُمْ تَاَخَّرْتُمْ جِدًّا
- (۱۳) ان بچوں نے اس سال رمضان کے روزے رکھے۔

هَؤُلَاءِ الْبَنَاتُ صُمُنَ رَمَضَانَ فِي هَذِهِ السَّنَةِ

(۱۳) ہم لوگ دوپہر میں بازار جانے سے روک دیئے گئے۔

نَحْنُ نُهَيِّنَا عَنِ الذَّهَابِ إِلَى السُّوقِ عِنْدَ الظَّهْرِ

الْتَّمَرَيْنِ (۷۳) مشق نمبر (۷۳)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) الْإِنْسَانُ يَسْتَفِيدُ مِنَ الْقِرَاءَةِ

انسان پڑھائی سے استفادہ کرتا ہے۔

(۲) الْكَلْبُ يَحْرُسُ الْمَنَازِلَ وَالْمَزَارِعَ

کتا گھروں اور کھیتوں کی رکھوالی کرتا ہے۔

(۳) الْفَلَّاحُ يَحْرَثُ الْأَرْضَ وَيَسْقِيهَا

کاشتکار زمین میں ہل چلاتا ہے اور اسے پانی دیتا ہے۔

(۴) هَذَانِ الثَّوْرَانِ يَجْرِيَانِ الْمُحَرَّاتِ

یہ دونوں بیل ہل چلا رہے ہیں۔

(۵) هَؤُلَاءِ السَّلَامِيذُ يَتَعَلَّمُونَ عَنِ الرُّذِيلَةِ

یہ شاگرد بری عادتوں سے دور رہتے ہیں۔

(۶) هَذِهِ الْبَقَرَاتُ لَا تَرَعَى الْكَلَّا

یہ گائیں چارہ نہیں کھاتیں

(۷) الْوَالِدَانِ يَرْضَيَانِ عَنِ الْوَلَدِ الْبَارِّ

ماں باپ فرمانبردار لڑکے سے راضی ہوتے ہیں۔

(۸) الرِّجَالُ يَكْتُمُونَ لِكَسْبِ الْقُوَّةِ

لوگ روزی کمانے کیلئے مشقت اٹھاتے ہیں۔

- (۹) النِّسَاءُ يَقْمُنَ بِشُئُونِ الْمَنَازِلِ
خواتین گھروں کا کام سرانجام دیتی ہیں۔
- (۱۰) الْأُمّهَاتُ يُسَلِّدِينَ النَّصِيحَةَ لِأَوْلَادِهِنَّ
مائیں اپنی اولاد سے ہمدردی کرتی ہیں۔
- (۱۱) السُّفُنُ تَجْرِي عَلَى الْمَاءِ
کشتیاں پانی پر چلتی ہیں۔
- (۱۲) الْأَخَوَاتُ الثَّلَاثُ يَذْهَبْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
تینوں بہنیں مدرسہ جاتی ہیں۔

الْتَّمِرِينَ (۷۴) مشق نمبر (۷۴)

- (۱) سورج مشرق سے طلوع ہوتا ہے۔
الشَّمْسُ تَطْلُعُ مِنَ الْمَشْرِقِ
- (۲) ستارے آسمان میں جگمگاتے ہیں۔
النُّجُومُ تَلَأَلَأَتْ فِي السَّمَاءِ
- (۳) ہم لوگ دارالعلوم ندوہ میں پڑھتے ہیں۔
نَحْنُ نَقْرَأُ فِي دَارِ الْعُلُومِ النَّدْوَةِ
- (۴) تم دونوں علی گڑھ کالج میں تعلیم پاتے ہیں۔
نَحْنُ نَدْرُسُ فِي كُتُبِ كَرِهٍ
- (۵) مسلمان لڑکے پڑھنے میں زیادہ محنت نہیں کرتے۔
الطُّلَابُ الْمُسْلِمُونَ لَا يَجْتَهِدُونَ جَدًّا فِي التَّعْلِيمِ
- (۶) یہ دونوں لڑکے دارالاقامہ میں رہتے ہیں۔
هَذَا الْوَلَدَانِ يَسْكُنَانِ فِي دَارِ الْأَقَامَةِ

- (۷) یہ لڑکیاں دن بھر اپنی سہیلیوں کے ساتھ کھیلتی ہیں۔
هؤلاء البنات يلعبن مع زميلاتهن كل اليوم
- (۸) زیادہ کھانا معدہ کو نقصان پہنچاتا ہے۔
كثرة الأكل تضر المعدة
- (۹) ورزش اعصاب اور پٹھوں کو مضبوط بناتی ہے۔
الرياضة تقوى الأعصاب
- (۱۰) ملی اپنے ناخن سے جھنجھوڑتی ہے۔
الهرّة تهزّ بظفارها
- (۱۱) شیرسی کا جھوٹا نہیں کھاتا۔
الأسد لا يأكل سور أحد
- (۱۲) پرندے شاخوں پر چبھاتے ہیں۔
الطيور تتغرد على الغصون
- (۱۳) مچھلیاں پانی میں زندگی بسر کرتی ہیں۔
الأسماك تعيش في الماء
- (۱۴) مائیں اپنے بچوں کی پرورش کرتی ہیں۔
الأمهات يربين أطفالهن
- التمرين (۷۵) (مشق نمبر ۷۵)**

اردو میں ترجمہ کریں۔

- (۱) اَبی كَانَ يَسْهَرُ اللَّيْلَ وَيَتَهَجَّدُ
میرے ابا جان رات کو بیدار ہوتے اور تہجد ادا کرتے تھے۔
- (۲) اُمِّي كَانَتْ تُصَلِّيُ فِي هَذِهِ الْعُرْفَةِ

میری امی اس کمرے میں نماز ادا کرتی تھی۔

(۳) نَبِيُّ اللَّهِ إِسْمَاعِيلُ كَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ

اللہ کے نبی اسماعیل اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم کرتے تھے۔

(۴) أَصْحَابُ الْحَجَرِ كَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا

اصحاب حجر (پتھروں والے) پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے تھے۔

(۵) أُولَئِكَ كَانُوا لَآيْتِنَا هُؤُنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

وہ لوگ ایک دوسرے کو برائی سے نہ روکتے تھے۔

(۶) أُولَئِكَ النَّسَوَةُ كُنَّ لَا يَخْرُجْنَ مِنَ الدُّوَرِ

وہ خواتین گھر سے نہیں نکلتی تھیں۔

(۷) بَقَرَتِي مَا كَانَتْ تَنْطَحُ وَلَا تَرُكُلُ

میری گائے نہ سینگ مارتی تھی نہ دوٹی مارتی تھی۔

(۸) خَادِمَتِي كَانَتْ تَنْزَعُ الدَّلْوَ وَتَمْلَأُ جَرَّتَهَا

میری نوکرانی ڈول کھینچتی تھی اور اپنا مٹکا بھرتی تھی۔

(۹) هَٰذَاكَ الْكَبْشَانِ كَانَ يَتَنَا طَحَانِ

یہ دو مینڈھے ایک دوسرے کو سینگ مارتے تھے۔

(۱۰) ذَٰلِكَ التَّلْمِيزُ كَانَ رَسَبًا فِي الْأُمْتَحَانِ

وہ دو شاگرد امتحان میں ٹیل ہو گئے تھے۔

(۱۱) أُولَئِكَ الطَّلَبَةُ كَانُوا لِعَبُورَا فِي الْمُبَارَاةِ

وہ طالب علم میچ کھیلتے تھے۔

(۱۲) هَٰؤُلَاءِ الْبَنَاتُ كُنَّ شَهْلَنَ الْحَفْلَةِ

یہ لڑکیاں جلسے میں حاضر ہوتی تھیں۔

(۱۳) اُولَٰئِكَ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِهِمْ أَيَّامَ الْجَاهِلِيَّةِ

وہ لوگ اپنی لڑکیاں جاہلیت کے زمانے میں زندہ دفن کر دیتے تھے۔

الْتَّمِرِينَ (۷۶) مشق نمبر (۷۶)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) میرا باغ اس سال خوب پھلا۔

حَدِيقَتِي اُتْمَرَتْ فِي هَذِهِ السَّنَةِ جَيِّدًا

(۲) یہ درخت پچھلے سال لگائے گئے تھے۔

هَذِهِ الْأَشْجَارُ كَانَتْ غُرَسَتْ فِي الْعَامِ السَّافِلِ

(۳) یہ دونوں آدمی بمبئی میں تجارت کرتے تھے۔

هَٰذَانِ الرَّجُلَانِ كَانَ يَتَجَرَّانِ فِي بَمْبَائِي

(۴) میرے والد دارالعلوم میں پڑھاتے تھے۔

أَبِي كَانَ يُعَلِّمُ فِي دَارِ الْعُلُومِ

(۵) ہم لوگ سالانہ امتحان میں فیل ہو گئے تھے۔

كُنَّا سَقَطْنَا فِي الْإِحْتِبَارِ السَّنَوِي

(۶) یہ لڑکیاں چکی میں آنا پسندی تھیں۔

هَٰؤُلَاءِ الْبَنَاتُ كُنَّ يَطْحَنَنَّ الدَّقِيقَ فِي الطَّاحُونِ

(۷) میرے والد نے مجھے ایک قیمتی انعام دیا۔

أَبِي كَانَ أَعْطَانِي جَائِزَةً ثَمِينَةً

(۸) کل رات کتے بھونک رہے تھے۔

الْكِلَابُ كَانَتْ تَنْبَحُ فِي الْبَارِحَةِ

(۹) تمہاری ملازمہ نے میری گھڑی چرائی تھی۔

خَادِمَتُكُمْ كَانَتْ سَرَقَتْ سَاعَتِي

(۱۰) ان دونوں لڑکیوں نے اس چوری کا پتہ بتایا تھا۔

هَاتَانِ الْبَنَاتَانِ كَانَتَا دَاَلَتَا عَلٰی هٰذِهِ السَّرَقَةِ

(۱۱) تم دونوں شیر کے ڈکارنے سے ڈر گئے تھے

كُنْتُمَا دُعُوْتُمَا مِنْ زَيْبِرِ الْاَسَدِ

(۱۲) میرے پڑوسی کا مرغ ہر روز بانگ دیتا تھا۔

دِيْنُكَ جَارِي كَانَ يُوْذَانِ / يَصِيْحُ كُلَّ يَوْمٍ

(۱۳) یہ کمرے کل نہیں جھارے گئے تھے۔

هٰذِهِ الْغُرَفَاتُ مَا كَانَتْ كُنْسَتْ اَمْسٍ

(۱۴) یہ لڑکیاں مدرسۃ البنات میں پڑھتی تھیں۔

هُؤُلَاءِ الْبَنَاتُ كُنَّ يَتَعَلَّمْنَ فِي مَدْرَسَةِ الْبَنَاتِ

(۱۵) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بچپن میں بکریاں چرایا کرتے تھے۔

رَسُوْلُ اللّٰهِ كَانَ يَرْعٰى الْغَنَمَ فِيْ طُفُوْلَتِهِ

(۱۶) حضرت ابو بکرؓ اپنی خلافت سے پہلے کپڑے کی تجارت کرتے تھے۔

اَبُوْ بَكْرٍ بِالْصِّدِيقِ كَانَ يَتَّجِرُ فِي الثَّوْبِ قَبْلَ خِلَافَتِهِ

الدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ (۱)

چودھواں سبق (۱)

(قد کے ساتھ فعل ماضی کی تاکید)

فعل ماضی کے اندر اگر تاکید کے معنی پیدا کرنا چاہتے ہو اور تم کو یہ بتانا مقصود ہو کہ فلاں کام ہو چکا یا تم نے فلاں کام کر لیا تو اس کے لئے فعل ماضی کے شروع میں لفظ ”قد“ بڑھا دو جیسے

- (۱) وَصَلَ إِلَى كِتَابِكَ (آپ کا خط مجھے ملا)
- (۲) قَدْ وَصَلَ إِلَى كِتَابِكَ (آپ کا خط مجھے مل گیا) اور اسی طرح
- (۳) قَدْ كَانَ وَصَلَ إِلَى كِتَابِكَ (آپ کا خط مل گیا تھا) ایسے ہی ماضی استمراری پر بھی قَدْ بڑھا کر تاکید کے معنی پیدا کر سکتے ہو جیسے قَدْ كُنْتُ اَرْجُو مِنْكَ الْخَيْرَ (میں تو آپ سے خیر کی توقع کرتا تھا)

الْتَّمَرِينَ (۷۷) (مشق نمبر ۷۷)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) میں نے یہ کتاب پڑھ لی قَدْ قَرَأْتُ هَذَا الْكِتَابَ	(۲) زینب نے اپنا سبق یاد کر لیا قَدْ حَفِظْتُ زَيْنَبُ دَرْسَهَا
(۳) فرید نے اپنی گائے بیچ دی قَدْ بَاعَ فَرِيدٌ بَقَرَتَهُ	(۴) ہم دونوں کھانا کھا چکے قَدْ طَعَمْنَا الطَّعَامَ
(۵) ابراہیم کے مہمان واپس چلے گئے قَدْ عَادَ ضَيْوُفُ اِبْرَاهِيمَ	(۶) وہ بکری کل ذبح کر دی گئی قَدْ ذُبِحَتْ تِلْكَ الشَّاةُ اَمْسَ

(۷) میرے والد دہلی سے واپس آ گئے قَدْ رَجَعَ أَبِي مِنَ الدَّهْلِي	(۸) ہم نے تجھ کو معاف کر دیا۔ قَدْ عَفَوْنَا عَنْكَ
(۹) میں نے اس سے پہلے آپ کو دیکھا ہے قَدْ رَأَيْتُكَ قَبْلَ هَذَا	(۱۰) ہم سب بخیر و عافیت پہنچ گئے قَدْ وَصَلْنَا بِخَيْرٍ وَعَافِيَةٍ

الْتَمَرَيْنُ (۷۸) مشق نمبر (۷۸)

عربی میں ترجمہ کرو۔

- (۱) میں نے پوری تقریر یاد کر لی تھی۔
قَدْ كُنْتُ حَفِظْتُ الْخُطْبَةَ بِتَمَامِهَا
- (۲) میں نے تمہارے خط کا جواب دیدیا تھا۔
قَدْ كُنْتُ رَدَدْتُ عَلَيْكُمْ خَطَابَكُمْ
- (۳) فاطمہ بجلی کی کڑک سے ڈر گئی تھی۔
كَانَتْ فَاطِمَةُ قَدْ رَهَبَتْ مِنْ رَعْدِ الْبُرْقِ
- (۴) تم دونوں نے میری موت کا یقین کر لیا تھا۔
قَدْ كُنْتُمَا اسْتَيْقَنْتُمَا بِمَوْتِي
- (۵) ہم لوگ وقت پر مدرسے پہنچ گئے تھے۔
قَدْ كُنَّا بَلَغْنَا فِي مِيعَادِ الْمَدْرَسَةِ
- (۶) میری بہن نے پورا قرآن مجید حفظ کر لیا تھا۔
كَانَتْ أُخْتِي قَدْ حَفِظَتْ الْقُرْآنَ كَامِلًا
- (۷) ہم لوگ آپ سے مایوس ہو چکے تھے۔
قَدْ كُنَّا قَنَطْنَا مِنْكَ
- (۸) تم لوگ اللہ سے اپنی امیدیں منقطع کر چکے تھے۔

قَدْ كُنْتُمْ قَطَعْتُمْ اَمْالَكُمْ مِنْ اللّٰهِ تَعَالٰی

(۹) تم لوگ تو ہر امتحان میں فیل ہوتے تھے۔

قَدْ كُنْتُمْ تَسْقُطُونَ فِي كُلِّ اِمْتِحَانٍ

(۱۰) واقعی ہم لوگ اپنا وقت ضائع کرتے تھے۔

قَدْ كُنَّا نَضِيعُ وَقْتَنَا

الدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ (۲)

(فعل مضارع کی تاکید ”قد“ اور لام تاکید کے ساتھ)

قَدْ کے ذریعے فعل مضارع کی تاکید لائی جاتی ہے اور اسی طرح لام تاکید کے ذریعے بھی مگر لام تاکید اس وقت لاتے ہیں جب مبتداء پر اِنَّ داخل ہو اور جملہ فعلیہ جیسے اِنِّیْ لَا عَرِفْتُ اَخَاكَ (بے شک میں آپ کے بھائی کو پہچانتا ہوں)۔

الْتَمَرَيْنِ (۷۹) (مشق نمبر ۷۹)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اِنَّ الْوَلَدَ الْبَكَارَ لَيُطِيعُ اَبَاهُ

بے شک صالح بیٹا اپنے باپ کا فرمانبردار ہوتا ہے۔

(۲) اِنَّ الْخَفِيرَيْنِ لَيَسْهَرَانِ طُولَ اللَّيْلِ

بے شک دونوں چوکیدار ساری رات جاگتے رہے۔

(۳) الْمُجْتَنِّهُونَ مِنَ الطَّلَبَةِ قَدْ يُعْرِفُونَ بِسِيمَاهُمْ

محنت کرنے والے طالب علم یقیناً اپنی شکل و صورت سے پہچانے جاتے ہیں۔

(۴) الْفَلَّاحُ قَدْ يَأْكُلُ بِعَرَقِ جَبِينِهِ

کاشتکار حقیقتاً اپنے خون پسینے کی کمائی کر کے کھاتا ہے۔

(۵) اِنَّا لَنَصْفَحُ عَنْ ذَوِي سَفْوٍ

بے شک ہم بے وقوف لوگوں کو معاف کر دیتے ہیں۔

۱۔ اس کے برعکس قد بھی تقلیل کیلئے بھی آتا ہے اس وقت اس کا ترجمہ لفظ ”کبھی“ سے کرتے ہیں۔ جیسے قَدْ يَضْلِي الْكَذُوبُ (جھوٹا شخص کبھی سچ بھی بولتا ہے) جو قد تاکید کے معنی میں مستعمل ہوا اس کا ترجمہ واقعی سچ سچ تحقیق وغیرہ سے کرتے ہیں واقعی، سچ و غیرہ کے لئے بھی عربی میں بہت سے الفاظ آتے ہیں جیسے فی الحقیقة، حقاً وغیرہ۔

(۶) قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنْكُمْ

اللہ تعالیٰ تم میں سے رخنہ ڈالنے والوں کو اچھی طرح جانتے ہیں۔

(۷) وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ

اور بے شک وہ اس سے پہلے اللہ سے وعدہ کر چکے تھے۔

(۸) إِنَّكَ لَتُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابِكِ يَا زَيْنَبُ

زینب بے شک انہی مذاق بہت کرتی ہے۔

(۹) إِنَّكُمْ لَتُحْسِنُونَ السَّبَاحَةَ

واقعی تم لوگ اچھی طرح تیرنا جانتے ہو۔

(۱۰) النِّسَاءُ قَدْ يَكْفُرُونَ الْعَشِيرَ

بے شک خواتین اپنے خاوندوں کے گلے شکوے کرتی ہیں۔

الْتَّمِرِينَ (۸۰) مشتق نمبر (۸۰)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) میں اپنے وعدے کو پورا کرتا ہوں۔

إِنِّي لَا فِیْ بَرٍّ عِنْدِي

(۲) واقعی تم دونوں نصیح عربی بولتے ہو۔

إِنَّكُمْ لَتَنطِقَانِ بِالْعَرَبِيَّةِ الْفَصِيحَةِ

(۳) ہم لوگ آج سچ سچ دلی جا رہے ہیں۔

إِنَّا لَنَذْهَبُ الْيَوْمَ إِلَى دِهْلِي

(۴) تم لوگ پڑھنے میں واقعی محنت کرتے ہو۔

إِنَّكُمْ لَتَجْتَهِدُونَ فِي التَّعْلُمِ

(۵) محنتی لڑکے ضرور پاس ہوتے ہیں۔

- الْمُجَلِّدُونَ مِنَ الْأَوْلَادِ لَيَنْجَحُونَ
(۶) تم عورتیں اپنے شوہروں کی واقعی ناشکری کرتی ہو۔
إِنْ كُنَّ لَتَكْفُرَنَّ الْعُشَيْرَ
(۷) بروں کی صحبت بچوں کو واقعی خراب کر دیتی ہے۔
صُحْبَةُ الْأَشْرَارِ قَدْ تُفْسِدُ الْأَطْفَالَ
(۸) فحش کتابیں نوخیز طلبہ کے اخلاق کو یقیناً متاثر کرتی ہیں۔
الْكُتُبُ الْمَاجِنَةُ قَدْ تَوَثَّرُ عَلَى اخْلَاقِ النَّاشِئِينَ
(۹) فاطمہ تو واقعی اچھا کھانا پکاتی ہے۔
يَا فَاطِمَةُ إِنَّكَ لَتُحْسِنِينَ طَبَخَ الطَّعَامَ
(۱۰) تم دونوں مدرسہ پہنچنے میں ہمیشہ تاخیر ہی کرتے ہو۔
إِنْ كَمَا لَتَتَاخَرَانِ فِي الْوُصُولِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ عَلَى النَّوَامِ
(۱۱) والدین اپنے بچوں کی واقعی خیر خواہی کرتے ہیں۔
الْوَالِدَانِ قَدْ يَنْصَحَانِ لِأَطْفَالِهِمَا
(۱۲) لوگ آپ پر واقعی اعتماد کرتے ہیں۔
قَدْ نَعْتَمِدُ عَلَيْكُمْ

الدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ

پندرھواں سبق

(لَمْ، لَمَّا وَلَنْ کے ساتھ فعل نفی)

درس نمبر ۸ میں ہم نے تم کو بتایا تھا کہ مَا وَاو کی طرح لَمْ لَمَّا اور لَنْ کے ساتھ بھی فعل کی نفی کی جاتی ہے۔ اب ہم یہاں تم کو اس کی تفصیل بتاتے ہیں۔ لَمْ اور لَمَّا یہ دونوں حروف فعل مضارع پر داخل ہو کر اس کو ماضی منفی کے معنی میں بدل دیتے ہیں۔ جیسے لَمْ يَذْهَبْ (وہ نہیں گیا) لَمَّا يَذْهَبْ (وہ اب تک نہیں گیا)

لَمْ اور لَمَّا کے درمیان معنی کے اعتبار سے تھوڑا سا فرق ہے اور وہ یہ کہ حرف لَمْ زمانہ ماضی میں مطلق نفی کے لئے آتا ہے اور لَمَّا زمانہ ماضی میں اس طرح نفی کرتا ہے کہ اس کی نفی بولنے کے وقت تک سمجھی جاتی ہے اوپر کی دونوں مثالوں میں غور کریں۔

(۱) ان دونوں حرفوں کے داخل ہونے سے فعل مضارع کا آخری حرف ساکن ہو جاتا ہے۔

(۲) چاروں متثنیہ مذکر غائب و جمع مذکر حاضر اور واحد مؤنث حاضر سے نون اعرابی گر جاتا ہے۔

(۳) آخر میں اگر کو حرف علت ہو تو وہ بھی گرا دیا جاتا ہے جیسے پانی سے لَمْ يَأْتِيْ (وہ نہیں آیا) اور لَمَّا يَأْتِيْ (وہ اب تک نہیں آیا)

فائدہ: لَمْ اور لَمَّا کا معنوی فرق بھی تم سمجھ گئے اب ایک مزید فائدہ کی بات سمجھو جس فعل مضارع پر لَمْ داخل ہو اس کے بعد اگر لفظ بَعْدُ یا اِلَى اَلْاَنْ بڑھا دو تو وہ بھی لَمَّا ”اب تک“ کے معنی دے گا جیسے لَمْ يَذْهَبْ بَعْدُ (وہ اب تک نہیں گیا) یا لَمْ يَذْهَبْ اِلَى اَلْاَن (وہ اب تک نہیں گیا) اسی طرح مزید تاکید کے بعد کبھی لَمَّا يَذْهَبْ بَعْدُ بھی

کہتے ہیں۔

لَنْ بھی فعل مضارع ہی پر داخل ہوتا ہے اور معنی کے اعتبار سے مستقبل میں نفی کی تاکید کرتا ہے جیسے لَنْ يَذْهَبَ (وہ ہرگز نہیں جائیگا)

(۱) لَنْ کے دخول سے فعل مضارع کا آخری حرف مفتوح ہو جاتا ہے جیسے لَنْ يَذْهَبَ

(۲) چاروں تثنیہ جمع مذکر غائب و حاضر اور واحد مؤنث حاضر سے نون اعرابی گر جاتا ہے۔

(۳) آخر کا حرف علت متحرک مفتوح ہو جانے کی وجہ سے باقی رہتا ہے۔ جیسے لَنْ يَأْتِيَ

فائدہ: بقیہ حروف ناصبہ اَنْ، كَمْ، اِذَنْ کا ک عمل بھی وہی ہے جو لَنْ کے سلسلہ میں اوپر بتایا گیا ہے البتہ معنی کے اعتبار سے یہ مختلف ہیں۔

(۱) اَنْ (کہ) مصدری معنی کے لئے جیسے يَسْرُئِي اَنْ تَنْجَحَ (يَسْرُئِي نَجَاحُكَ) اور اسی طرح اُرِيْدُ اَنْ اُذَوِّرَكَ (اُرِيْدُ زِيَارَتَكَ) وغیرہ۔

(۲) كَمْ (تا کہ) جیسے اِجْتَهَدُ اَنْ تَفُوْزَ (کوشش کرتا کہ کامیاب ہو) اِذَنْ (تب، تو اس وقت وغیرہ)

(۳) لام تعلیل اور حتی کے بعد اَنْ مُقَدَّر ہوتا ہے اس لئے حتی اور لام تعلیل بھی ان ہی کی طرح عمل کرتے ہیں۔ (اسی طرح فاسیہ لام جحود، اَوْ وغیرہ) کے بعد بھی اَنْ مُقَدَّر ہوتا ہے مگر ان کا بیان جلد دوم میں آئے گا۔

الْتَمَرَيْنِ (۸۱) مشق نمبر (۸۱)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اَلْقَطَارُ لَمْ يَتَاخَرْ عَنْ مَوْعِدِهِ

ریل گاڑی اپنے وقت مقررہ سے لیٹ نہیں ہوئی۔

(۲) اَنَا لَمْ اَرْسُبْ فِي الْاِمْتِحَانِ قَطُّ

میں امتحان میں کبھی فیل نہیں ہوا۔

(۳) اَخْوَايَ لَمْ يُسَافِرَا اِلَى دِهْلِي

میرے دو بھائیوں نے دہلی کی طرف سفر نہیں کیا۔

(۴) اُولَئِكَ السَّلَامِيذُ خَرَجُوا اِلَى الْمُتَحَفِّ وَلَمَّا يَرِجِعُوا

وہ طلباء عجائب خانہ کی طرف گئے اور اب تک واپس نہیں آئے۔

(۵) اُولَئِكَ الْكَافِرُونَ لَمْ يُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ

وہ کافر لوگ اللہ پر ایمان نہیں لائے۔

(۶) الرَّجُلُ لَمَّا يَقْضِ دَيْنَهُ

آدمی نے ابھی تک اپنا قرضہ نہیں چکایا۔

(۷) كَبُرَ الْغُلَامُ وَلَمَّا يَتَهَذَّبْ

لڑکا بڑا ہو گیا اور ابھی تک مہذب نہیں بنا۔

(۸) غَامَتِ السَّمَاءُ وَلَمْ تُمَطِّرْ

آسمان پر بادل چھا گئے اور بر سے نہیں۔

(۹) ذَانِكَ الضَّيْفَانِ لَمَّا يَأْكُلَا الْعِشَاءَ

ان دو مہمانوں نے ابھی تک شام کا کھانا نہیں کھایا۔

(۱۰) بَقَرَتَايَ لَمْ تَعْلَفَا مِنْذُ يَوْمَيْنِ

میری دو گائیوں نے دو دن سے گھاس (چارہ) نہیں کھایا۔

(۱۱) مَا خَطْبُكَ يَا فَاطِمَةُ؟ لَمْ تَحْفَظِي التَّرْسَ

اے فاطمہ تیرا کیا حال ہے؟ تو نے سبق یاد نہیں کیا۔

(۱۲) التَّلْمِیْذَاتُ الْمُجْتَهِدَاتُ لَمْ یَسْقُطْنَ فِی الْاِمْتِحَانِ

محنت کرنے والی طالبات امتحان میں قیل نہیں ہوئیں۔

التَّمْرِیْنُ (۸۲) مشق نمبر (۸۲)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) ریل گاڑی ابھی نہیں آئی ہے۔

الْقَطَارُ لَمْ یَبْلُغْ اِلَى الْاَنَ

(۲) ان دو مسافروں نے اپنے ٹکٹ نہیں خریدے

هَلْذَانِ الْمُسَافِرَانِ لَمْ یَشْتَرِیَا تَذَاكِرَهُمَا

(۳) یہ لڑکے امتحان میں کامیاب نہیں ہوئے۔

هَؤُلَاءِ الْاَوْلَادُ لَمْ یَقْضُوْا فِی الْاِمْتِحَانِ

(۴) میں نے کھیل میں اپنا وقت ضائع نہیں کیا۔

لَمْ اُضِیْعْ وَقْتِیْ فِی اللَّعْبِ

(۵) تم دونوں نے میری بات نہیں مانی۔

لَمْ تُطِیْعَانِیْ

(۶) ملازمین نے کھانا نہیں کھایا۔

الْعَمَالُ لَمْ یَاْكُلُوْا الطَّعَامَ

(۷) ان مجرموں نے اب تک جرم کا اعتراف نہیں کیا۔

هَؤُلَاءِ الْمُجْرِمُوْنَ لَمْاْ یُعْتَرِفُوْا بِجُرْمِهِمْ

(۸) اب تک سردی ختم نہیں ہوئی۔

الْبَرْدُ لَمْ یَنْتَهِ اِلَى الْاَنَ

(۹) فاطمہ نے اس درخت سے کوئی پھل نہیں تھوڑا۔

فَاطِمَةُ لَمْ تَقْطِفْ ثَمَرَةً مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ

(۱۰) زینب تو نے آج صبح کا کھانا نہیں کھایا۔

زَيْنَبُ لَمْ تَتَغَدَّى الْيَوْمَ

(۱۱) یہ دونوں کمرے ابھی نہیں جھاڑے گئے۔

هَاتَانِ الْغُرَّتَانِ لَمْ تُكْسَا بَعْدُ

(۱۲) مدرسہ ابھی نہیں کھلا ہے اور نہ ابھی پڑھائی شروع ہوئی ہے۔

الْمُدْرَسَةُ لَمْ تَنْفَتَحْ وَلَمَّا تَبْتَدِءُ الدِّرَاسَةَ

(۱۳) ہم لوگ مغربی تہذیب سے متاثر نہیں ہوئے۔

لَمْ نَتَأَثَّرْ بِالْحَضَارَةِ الْغَرْبِيَّةِ

(۱۴) ان لڑکیوں نے اب تک روٹیاں نہیں پکائیں۔

هَؤُلَاءِ الْبَنَاتُ لَمْ يَطْبَخْنَ الرِّغِيفَ إِلَى الْآنَ

الْتَّمَرَيْنِ (۸۳) مشق نمبر (۸۳)

(لَنْ کے ذریعے فعل مستقبل میں نفی کی تاکید)

(۱) لَنْ يَرْضَى اللَّهُ عَنِ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اللہ روز قیامت مشرکوں سے ہرگز راضی نہیں ہوگا۔

(۲) الْمُشْرِكُ بِاللَّهِ لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ

اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانے والا ہرگز جنت میں داخل نہ ہوگا۔

(۳) الْحُزْنُ لَنْ يُرْدُ الْفَائِزَ

غم فوت شدہ چیز کو ہرگز نہیں لوٹا سکتا۔

(۴) أَخَوَايَ لَنْ يُسَافِرَا إِلَى أَوْرُبَا

میرے دونوں بھائی یورپ کا سفر ہرگز نہیں کریں گے۔

- (۵) اُولَٰئِكَ الْفَلَاحُونَ لَنْ يَّعْمُرُوا الْقُمْحَ بِالْأَرْضِ
وہ کاشتکار گندم کو چاول کے بدلے ہرگز نہیں بیجیں گے۔
- (۶) الْمُؤْمِنَاتُ الْفَانِتَاتُ لَنْ يُشْرِكُنَّ بِاللّٰهِ أَحَدًا
فرامبردار خواتین اللہ کے ساتھ کسی کو ہرگز شریک نہیں ٹھہرائیں گی۔
- (۷) لَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا
مت چل زمین میں اکڑ کر
- (۸) إِنَّكَ لَنْ تَخْرُقَ الْأَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا
بے شک تو ہرگز نہیں چھڑ سکتا زمین کو اور نہ تو پہاڑوں کی لمبائی کو پہنچ سکتا ہے۔
- (۹) أَنْتَ لَنْ تَسْتَطِيعِيَ الْمَشَى فِي تِلْكَ الْأَرْضِ
تو عورت ہرگز نہیں چل سکے گی اس زمین میں۔
- (۱۰) ذَٰلِكَ الرَّجُلَانِ لَنْ يَكْتُمَا الشَّهَادَةَ وَلَنْ يَشْهَدَا بِالزُّوْرِ
وہ دو آدمی گواہی ہرگز نہیں چھپائیں گے اور ہرگز جھوٹی گواہی نہ دیں گے۔
- (۱۱) هَلْوَءِ الْيَنَاتُ لَنْ يَسْتَطِيعَنَّ الصَّبْرَ عَلَى الْجُوعِ
یہ لڑکیاں بھوک پر صبر کی طاقت ہرگز نہیں رکھ سکیں گی۔
- (۱۲) مُسْلِمُو الْهِنْدِ لَنْ يَرْضَوْا بِالْحَضَارَةِ الْوُثْنِيَّةِ
ہندوستان کے مسلمان بت پرستوں کی تہذیب کو ہرگز پسند نہیں کریں گے۔

الْتَمَرَيْنِ (۸۴) مشق نمبر (۸۴)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) میں بروں کی صحبت میں ہرگز نہیں بیٹھوں گا۔

لَنْ أَصَاحِبَ الْأَشْوَارَ

(۲) ہم لوگ پڑھنے میں ہرگز سستی نہ کریں گے۔

لَنْ نَتَكَاسَلَ فِي التَّعَلُّمِ

(۳) یہ دونوں لڑکے امتحان میں ہرگز پاس نہ ہوں گے۔

هَذَا الْوَلَدَانِ لَنْ يَجْحَا فِي الْاِخْتِبَارِ

(۴) تم لوگ کل میچ ہرگز نہیں کھیلو گے۔

لَنْ تَلْعَبُوا فِي الْمُبَارَاةِ غَدًا

(۵) یہ لوگ اپنی زیادتیوں سے ہرگز باز نہ آئیں گے۔

لَنْ يَمْتَنِعُوا مِنْ اِعْتِدَاءِ يَهُمُ

(۶) ہم لوگ باطل کے آگے ہرگز نہیں جھکیں گے۔

لَنْ نَخْضَعَ لِلْبَاطِلِ

(۷) مسلمان عورتیں بے پردگی کو ہرگز پسند نہ کریں گی۔

الْمُسْلِمَاتُ لَنْ يَرْضَيْنَ بِالسُّفُورِ

(۸) میرا بھائی اس راز کو ہرگز افشا نہ کرے گا۔

لَنْ يُشْفِيَ اخِي هَذَا السَّرَّ

(۹) تم دونوں گاڑی کے وقت پر ہرگز اسٹیشن نہیں پہنچو گے۔

لَنْ تَصِلَا الْمُحَطَّةَ فِي الْمِيْعَادِ الْفُطَارِ

(۱۰) تو اس چھت پر ہرگز نہیں چڑھ سکے گی۔

لَنْ تَصْعَدِي عَلَى هَذَا السَّقْفِ

(۱۱) آئندہ سے ہم لوگ ہرگز فضول خرچی نہیں کریں گے۔

لَنْ نَبْذُرَ فِي الْاِسْتِقْبَالِ

(۱۲) میرے والد مصارف میں ہرگز تنگی نہ کریں گے۔

لَنْ يَقْتَرِ ابِي فِي النِّفَقَاتِ

(۱۳) وہ لوگ اپنے وعدہ کو ہرگز پورا نہ کریں گے۔

لَنْ يُؤْفُوا بِوَعْدِهِمْ

(۱۴) اللہ مشرکین کو ہرگز معاف نہیں کرے گا۔

لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لِلْمُشْرِكِينَ

الدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ

سولہواں سبق

(فعل مستقبل مثبت کی تاکید)

فعل مضارع پر لام تاکید اور نون تاکید داخل کر کے فعل مثبت مستقبل کی تاکید کی جاتی ہے۔ جیسے لَيَكْذُهْبَنَّ (وہ ضرور جائے گا)

نون تاکید دو طرح کے ہیں۔ ثقیلہ اور خفیفہ، نون ثقیلہ سے مراد نون مشدّد (نّ) ہے اور خفیفہ سے نون ساکن (ن) مراد لیا جاتا ہے جیسے لَيَكْذُهْبَنَّ (وہ ضرور جائے گا) نون ثقیلہ کے احکام حسب ذیل ہیں۔

(۱) چاروں تثنیہ، جمع مذکر غائب و حاضر اور واحد مؤنث حاضر سے نون اعرابی گر جاتا ہے۔

(۲) جمع مذکر غائب اور حاضر دونوں سے واؤ اور واحد مؤنث سے حاضر سے ی بھی گرا دیتے ہیں۔

(۳) جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر کے نون اور نون ثقیلہ کے درمیان الف فاصل بڑھا دیتے ہیں۔

(۴) نون ثقیلہ جو الف کے بعد ہوں (یعنی چاروں تثنیہ اور دونوں جمع مؤنث میں) مکسور ہوتے ہیں اور باقی مفتوح۔

(۵) مضارع کا لام کلمہ جمع مذکر غائب و حاضر میں مضموم اور واحد مؤنث حاضر میں مکسور ہوتا ہے اور باقی پانچ صیغوں میں (جس میں الف نہیں ہے) مفتوح ہوتا ہے۔
گردان ملاحظہ فرمائیں۔

لَيَكْذُوبَنَّ لَيَكْصِرَنَّ لَيَكْصُرَنَّ

لَتَصْبِرَنَّ	لَتَصْبِرَنَّ	لَيَصْبِرَنَّ
لَتَصْبِرَنَّ	لَتَصْبِرَنَّ	لَتَصْبِرَنَّ
لَتَصْبِرَنَّ	لَتَصْبِرَنَّ	لَتَصْبِرَنَّ
لَاَصْبِرَنَّ	لَتَصْبِرَنَّ	

نون خفیفہ کے کل آٹھ ہی صیغے ہوتے ہیں۔ نون خفیفہ ان صیغوں میں نہیں آتا جن میں نون ثقیلہ سے پہلے الف آتا ہے یعنی چاروں تثنیہ اور دونوں جمع مؤنث واحد و حاضر میں۔

فائدہ: فعل ماضی کی تاکید نون تاکید سے نہیں کی جاتی۔

(۱) اسی طرح فعل مضارع جو حال کے معنی میں ہو یا منفی ہو نون تاکید کے ساتھ اس کی تاکید لانا صحیح نہیں ہے اور اسے ہی جبکہ لام تاکید اور نون تاکید والے فعل کے درمیان فصل ہو جائے۔ مثالیں علی الترتیب حسب ذیل ہیں۔

(۱) وَاللّٰهُ لَا قُوَّةَ بِوَاٰجِبِيْ الْاَنَ (۲) وَاللّٰهُ لَا اُسَاعِدُكَ

(۳) تَاللّٰهِ لَسَوْفَ اَخْدِمُ الْوُطْنَ

(۲) لام تاکید اور نون تاکید کے درمیان جب کسی لفظ سے فصل نہ ہو اور وہ فعل قسم کے

جواب میں ہو تو تاکید لانا ضروری ہوتا ہے وَاللّٰهُ لَا قُوَّةَ مِنْ بَوَاٰجِبِيْ۔ وَاللّٰهُ لَا

اُسَاعِدُكَ، تَاللّٰهُ لَا اَخْدِمُ الْوُطْنَ

(۳) فعل امر و نہی کی بھی تاکید نون تاکید سے کی جاتی ہے۔

امر، نہی، استفہام، عرض، تمنا، تخصیض اور اِمَّا (اِنْ مَا) کی تاکید لانا اور نہ لانا دونوں صحیح ہے۔

الْتَمَرِیْنُ (۸۵) مشق نمبر (۸۵)

(مستقبل مثبت کی تاکید نون تاکید کے ساتھ)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) وَاللّٰهُ لَا تَنْصِرَنَّ لِلْمَظْلُوْمِیْنَ وَلَا تُعْظِفَنَّ عَلَی الْبَائِسِیْنَ
اللہ کی قسم میں مظلوموں کی ضرور ضرور مدد کروں گا اور بد حال لوگوں پر ضرور ضرور
شفقت کروں گا۔

(۲) اَنَا لَا لَا فِیْسَکُمْ بَعْدَ عَدِ (اِنْ شَاءَ اللّٰهُ)

میں آئندہ پرسوں ضرور ضرور آپ سے ملوں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(۳) ذٰلِکَ السَّیَّاحَانِ لِیَزُوْرَاَنَّ بِلَادَنَا

وہ دونوں سیاح ہمارے شہروں کو ضرور دیکھیں گے۔

(۴) الْمُسِیُوْنَ اِلَی النَّاسِ لَیَنْذُوْقَنَّ وَبَالَ اَمْرِہُمْ

لوگوں کے ساتھ برائی کرنے والے اپنے کام (عمل) کا وبال ضرور چکھیں گے۔

(۵) اَنْتُمْ لَا تَعْرِفَانَّ صِدْقَ مَقَالَتِیْ

تم دونوں میرے قول کی سچائی ضرور اقرار کرو گے۔

(۶) نَحْنُ لِنُرْجِیَنَّ بِقُدُوْمِکُمْ وَکُنْفَرَحَنَّ بِبِلْقَاتِکُمْ

ہم آپ کے تشریف لانے پر آپ کو ضرور خوش آمدید کہیں گے اور آپ سے مل کر

ضرور خوش ہونگے۔

(۷) وَلَیَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَیَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِیْنَ

اور البتہ اللہ تعالیٰ ضرور بہ ضرور جان لیں گے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور ضرور

ضرور جان لیں گے منافقوں کو۔

(۸) لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

تو البتہ ضرور بہ ضرور مسجد حرام میں داخل ہوگا اگر اللہ نے چاہا۔

(۹) اَنَا لَا ذَبْحَنَ الشَّاةَ لَهُؤُلَاءِ الصُّيُوفِ

میں ضرور بہ ضرور بکری ذبح کروں گا ان مہمانوں کے لئے۔

(۱۰) اَنْتَ لَتَطْبِخَنَّ الطَّعَامَ وَلَتُجِدِنَنَّهُ

تو ضرور کھانا پکائے گی اور اسے اچھا کر کے پکائے گی۔

(۱۱) هؤُلَاءِ الْبَنَاتُ لِيَقْتَصِدْنَ فِي النَّفَقَاتِ

یہ لڑکیاں خرچ کرنے میں میانہ روی اپنائیں گی۔

(۱۲) اَنْتَنَّ لَتَكْرَهَنَّ السُّفُورَ وَلَتَلْزَمَنَّ الْبُيُوتَ

تم سب خواتین بے پردگی کو ضرور ناپسند کرو گی اور گھروں کو لازم پکڑو گی۔ (بیٹھی

رہو گی)

الْتَّمَرَيْنِ (۸۶) مشق نمبر (۸۶)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) اللہ تعالیٰ اپنے دین کو ضرور غالب کرے گا۔

لِيُظْهِرَنَّ اللَّهُ دِينَهُ

(۲) ہم اللہ کی راہ میں ضرور جہاد کریں گے۔

لِنَجَاهِدَنَّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

(۳) ہم دونوں بقرعید کی چھٹیوں میں ضرور گھر جائیں گے۔

لِنَذْهَبَنَّ إِلَى الْبَيْتِ فِي تَعْطِيلَاتِ عِيدِ الضُّحَى

(۴) تم لوگ میری ملاقات سے ضرور خوش ہو گے۔

لَتَفْرَحُنَّ بِلِقَائِي

(۵) یہ مقدمہ عدالت میں ضرور پیش کیا جائے گا۔

لَتَرْفَعَنَّ هَذِهِ الْقَضِيَّةَ إِلَى الْمَحْكَمَةِ

(۶) یہ دونوں لڑکے امتحان میں ضرور برتر ہوں گے۔

لَيَرْسُيَنَّ هَذَانِ الْوَلَدَانِ فِي

(۷) آپ لوگ اس خبر سے یقیناً رنجیدہ ہوں گے۔

لَتَحْزُنَنَّ بِهَذَا الْخَبَرِ

(۸) فاطمہ تو اس افسوس سے ضرور خوش ہوگی۔

يَا فَاطِمَةُ لَتَفْرَحَنَّ بِهَذِهِ الْجَائِزَةِ

(۹) بروں کی سمیت تمہارے اخلاق کو ضرور بگاڑ دے گی۔

مَجْلِسُ الْأَشْرَارِ لَيُفْسِدَنَّ اخْلَاقَكُمْ

(۱۰) تمہارے والدین اس بات سے یقیناً ناراض ہوں گے۔

لَيَسْخَطَنَّ أَبَوَاكُمْ بِهَذَا الْأَمْرِ

(۱۱) اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے ضرور محاسبہ کرے گا۔

لَيَحَاسِبَنَّ اللَّهُ عِبَادَهُ

(۱۲) تم لوگ دشمنوں سے ضرور جنگ کرو گے۔

لَتَحَارِبَنَّ أَعْدَاءَكُمْ

(۱۳) یہ لڑکیاں امتحان میں ضرور کامیاب ہوں گی۔

هَؤُلَاءِ الْبَنَاتُ لَيُجْحِضَنَّ فِي الْأَحْبَابِ

(۱۴) تم عورتیں اپنے بچوں کو ضرور ادب سکھاؤ گی۔

لَتُؤَدِّبَنَّ أَوْلَادَكُمْ

الْتَمِرُينُ (۸۷) مشتق نمبر (۸۷)

(فعل امر کی تاکید نون ثقیلہ کے ساتھ)

لَاَصْبِرَنَّ	اَصْبِرَنَّ، اَصْبِرَانِ، اَصْبِرُنَا	لِيَصْبِرَنَّ لِيَصْبِرَانِ
لَنْصَبِرَنَّ	اَصْبِرَنَّ، اَصْبِرَانِ، اَصْبِرُنَا	لِيَصْبِرَنَّ لِيَصْبِرَانِ

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اَتْرُكِ اللَّعِبَ وَاقْبَلَنَّ عَلَى عَمَلِكَ

تو ایک مرد کھیل ترک کر اور اپنے کام کی طرف دھیان دے۔

(۲) تَجْنِبَنَّ الْمَزَاحَ الْكَثِيرَ يَا خَالِدُ

اے خالد تو زیادہ ہنسی مذاق کرنے سے ضرور پرہیز کر۔

(۳) اِحْفَظَنَّ عَهْدَ الصَّدِيقِ وَارْغَبْهُ

تو دوست کے وعدہ کو ضرور یاد رکھ اور اسے ضرور پورا کر۔

(۴) ابْتَعِدَانِ انْتِمَا عَنْ صُحْبَةِ الْأَشْرَارِ

تم دونوں بڑوں کی صحبت سے ضرور دور رہو۔

(۵) تَعَوَّذَنَّ مَقَالَ الصَّدِيقِ يَا بَنِيَّ

تم تجی بات کی ضرور عادت بناؤ اے میرے بیٹو۔

(۶) اِفْهَمَنَّ الدَّرْسَ يَا تَلْمِیْذَاتِ

اے طالبات تم سبق کو ضرور سمجھو۔

(۷) لِيَنْصُرَنَّ الْقَوِيُّ الضَّعِیْفَ مِنْكُمْ

تم میں سے طاقتور کمزور کی ضرور مدد کرے۔

(۸) لِيَنْظُرَنَّ الْإِنْسَانُ إِلَى عَمَلِهِ

انسان اپنے کردار کی طرف ضرور دیکھے۔

(۹) عَامِلُنَ النَّاسَ بِالرِّفْقِ وَالْمُؤَدَّةِ

لوگوں کے ساتھ تم ضرور نرمی اور محبت کا معاملہ کرو۔

(۱۰) اِحْفَظَنَّ دَرَسَكَ يَا مَرْيَمُ وَاكْتُبْنَهُ عَلَى الْكُرْاسَةِ

اے مریم تو اپنا سبق ضرور یاد کر اور اسے کاپی پر ضرور لکھ۔

(۱۱) اِمْنَعَنَّ الصَّغَارَ عَنِ الْكُتُبِ الْمَاجِنَةِ

تو چھوٹے بچوں کو فحش کتابوں سے ضرور منع کر۔

(۱۲) اِلْزَمَنَّ بَيُوتُكُنَّ يَا نِسَاءَ الْمُؤْمِنِينَ

اے مومنوں کی عورتوں تم ضرور اپنے گھروں میں قرار پکڑو۔

التَّمْرِينُ (۸۸) مشق نمبر (۸۸)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) ہر روز صبح کو چہل قدمی کے لئے ضرور نکلو۔

اُخْرُجَنَّ كُلَّ صَبَاحٍ لِلتَّفَرُّجِ

(۲) تم لوگ ہر ہفتہ مجھے ضرور خط لکھا کرو۔

اُرْسِلَنَّ اِلَيَّ رِسَالَةٌ فِي كُلِّ اسْبُوعٍ

(۳) کھیل کے اوقات میں ضرور کھیلو

اَلْعَيْنُ فِي اَوْقَاتِ اللُّعْبِ

(۴) خالدا! تو اپنے مہمان کے لئے ایک بکری ضرور ذبح کرو۔

يَا خَالِدُ اِذْ بَحَنَ شَاةً لِضَيْفِكَ

(۵) ہم میں سے ہر شخص محلہ کے مسکینوں کی ضرور مدد کرے۔

لِيَنْصُرَنَّ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنَّا سَاكِينَ الْمَحَلَّةِ

(۶) ہم لوگ دو دو آدمیوں کو ضرور پڑھنا سکھائیں۔

لَتَعْلَمَنَّ الرَّجُلَيْنِ

(۷) محمود تو ہر روز ضرور مسواک کیا کر۔

يَا مَحْمُودُ اسْتَكَنَّ كُلَّ يَوْمٍ

(۸) تم دونوں عربی زبان ضرور سیکھو۔

تَعْلَمَنَّ اللُّغَةَ الْعَرَابِيَّةَ

(۹) ہر روز قرآن مجید کی تلاوت ضرور کرو۔

اتْلُوْنَ الْقُرْآنَ الْمَجِيدَ كُلَّ يَوْمٍ

(۱۰) فاطمہ تو اپنے والدین کی خدمت ضرور کر۔

يَا فَاطِمَةُ اخْلُصِيْ وَالِدَيْكَ

(۱۱) یہ لڑکیاں اب ضرور پردہ کریں۔

لَتَحْتَجِبَنَّ هَؤُلَاءِ الْبَنَاتُ الْاَنَ

(۱۲) یہ بچے اب ضرور نماز پڑھا کریں۔

لَيُصَلِّيَنَّ هَؤُلَاءِ الْاَوْلَادُ الْاَنَ

(۱۳) مجبور و پریشان حال لوگوں کی ضرور خبر گیری کرو۔

تَعَهَّلَنَّ الْمُضْطَرِّينَ وَالْمُضْطَرِّبِينَ

(۱۴) حق بات کہو اگرچہ اس میں کوئی بڑا خسارہ ہی کیوں نہ ہو۔

قُولُوا كَلِمَةً حَقٍّ وَلَوْ كَانَتْ فِيهِ خَسَارَةٌ كَبِيرَةٌ

التَّعْمُرِينَ (۸۹) مشق نمبر (۸۹)

(فعل نہی کی تاکید نون ثقیلہ کے ساتھ)

لَا تَعْمُرِينَ، لَا تَعْمُرِينَ، لَا تَعْمُرِينَ، لَا تَعْمُرِينَ، لَا تَعْمُرِينَ، لَا تَعْمُرِينَ، لَا تَعْمُرِينَ	لَا يَنْهَبَنَّ، لَا يَنْهَبَنَّ، لَا يَنْهَبَنَّ، لَا تَعْمُرِينَ، لَا تَعْمُرِينَ، لَا يَنْهَبَنَّ، لَا أَذْهَبَنَّ
---	---

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) عَامِلِينَ النَّاسَ بِالْمَعْرُوفِ وَلَا تَسِيئْنَ إِلَىٰ أَحَدٍ

تو لوگوں کے ساتھ بھلائی کا معاملہ ضرور کر اور کسی کے ساتھ بد سلوکی نہ کر۔

(۲) لَا تَصْنَعَنَّ الْمَعْرُوفَ فِي غَيْرِ أَهْلِهِ

نالائق پر احسان ہرگز نہ کر۔

(۳) إِذَا عَاتَبْتَ صَدِيقًا فَلَا تَبْلُغَنَّ فِي عِتَابِهِ

جب تو کسی ساتھی سے ناراضگی کا اظہار کرے تو اس میں مبالغہ ہرگز نہ کر۔

(۴) لَا يَعْتَمِدَنَّ أَحَدٌ عَلَىٰ غَيْرِ نَفْسِهِ

کوئی شخص اپنی ذات کے علاوہ کسی پر بھروسہ ہرگز نہ کرے۔

(۵) لَا تَدْخُلَنَّ بُيُوتَ غَيْرِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْذِنُوا

دوسرے لوگوں کے گھروں میں ہرگز داخل نہ ہوؤ جب تک اجازت نہ لے لو۔

(۶) إِنْهُمْ مِنَ الْمَرْسَ يَاتِلُمِذَاتٌ وَلَا تَلْعَبْنَ

اے طالبات سبق کو سمجھو اور ہرگز نہ کھیلو۔

(۷) لَا يَصُدُّكَ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أَنْزَلَتْ إِلَيْكَ

وہ لوگ ہرگز نہیں روک سکتے اللہ کی آیات سے باوجود اس کے وہ آپ کی طرف

اتاری گئیں۔

- (۸) وَاذْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ وَلَا تُكُونَنَّ مِنَ الْمُسْرِكِينَ
اپنے رب کی طرف بلائیے اور مشرکین سے ہرگز نہ ہو جائیں۔
- (۹) لَا تَخْرُجَنَّ فِي الشَّمْسِ يَارِيحَانَهُ
اے ریحانہ تو دھوپ میں ہرگز نہ نکل
- (۱۰) لَا تُكْثِرَنَّ مِنَ الصَّحَلِكِ يَا فَاطِمَةُ وَيَا زَيْنَبُ
اے فاطمہ اور اے زینب تم دونوں زیادہ مذاق ہرگز نہ کرو۔
- (۱۱) لَا تُمَدِّحَنَّ امْرَأَةً حَتَّىٰ تَجَرِّبَهُ
کسی آدمی کی ہرگز تعریف مت کر جب تک تو اسے آزمانہ لے۔
- (۱۲) وَلَا تَذُمَّهُ مِنْ غَيْرِ تَجَرُّبٍ
اور بغیر آزمائے اس کی برائی بھی ہرگز نہ کر۔

التَّمْرِينُ (۹۰) مشق نمبر (۹۰)

عربی میں ترجمہ کرو۔

- (۱) کہیں میں اپنا وقت ہرگز ضائع نہ کرو۔
لَا تُضَيِّعَنَّ وَقْتُكَ فِي اللَّعِبِ
- (۲) تم دونوں ایک ساتھ ہرگز نہ کھیدو۔
لَا تُلَاعِبَا
- (۳) کوئی شخص اپنے بھائی کی ہرگز غیبت نہ کرے۔
لَا يَغْتَابَنَّ أَحَدٌ أَخَاهُ
- (۴) وہ لوگ تمہارے کمرے میں ہرگز داخل نہ ہوں۔
لَا يَدْخُلَنَّ فِي حُجْرَتِكُمْ
- (۵) اسراف سے بچو اور ہرگز فضول خرچی نہ کرو۔

تَجَنَّبُوا الْأَسْرَافَ وَلَا تَبْذُرُوا

(۶) تم عورتیں اپنی بہنوں کا ہرگز مذاق نہ اڑاؤ

لَا تَسْخَرْنَ نَانَ مِنْ أَخَوَاتِكُنَّ

(۷) ہم میں سے کوئی شخص خدا کے سوا ہرگز کسی سے نہ ڈرے۔

لَا يَخَافَنَّ أَحَدٌ مِنَّا إِلَّا اللَّهَ

(۸) تم میں سے کوئی شخص اندھے سے ہرگز مذاق نہ کرے۔

لَا يَهْزَأَنَّ أَحَدٌ مِّنْكُمْ مِنَ الْأَعْمَىٰ

(۹) جب تم وعدہ کرو تو ہرگز وعدہ خلافی نہ کرو۔

إِذَا وَعَدْتُمْ فَلَا تُخْلِفْنَ الْوَعْدَ

(۱۰) عائشہ! تو کسی سائل کو ہرگز نہ ڈانٹ۔

يَا عَائِشَةُ لَا تَنْهَرِي سَائِلًا

(۱۱) لوگوں کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرو اور ہرگز سختی نہ کرو۔

عَامِلُوا النَّاسَ بِالرِّفْقِ وَلَا تُعِنُّ عَلَيْهِمُ

(۱۲) تم عورتیں ہرگز بے پردہ نہ نکلو

لَا تَخْرُجْنَ بغيرِ حِجَابٍ

الْتَّمِرِينَ (۹۱) مشق نمبر (۹۱)

(بقیہ حروف ناصبہ اَنْ، کئی، اِذَنْ کا استعمال)

اردو میں ترجمہ کرو۔

(۱) تَعَلَّمُوا قَبْلَ أَنْ تَسْأَلُوا

سردار بننے سے پہلے تعلیم حاصل کرو۔

(۲) يَجِبُ أَنْ تُفَكِّرَ فِي الْعَمَلِ قَبْلَ الشَّرْوعِ فِيهِ

کام کو شروع کرنے سے پہلے اس میں سوچنا ضروری ہے۔

(۳) اِفْتَحْ نَوَافِذَ الْحُجُرَةِ كَيْ يَتَجَلَّدَ هَوَاءُهَا

کمرے کی کھڑکیاں کھول تاکہ تازہ ہوا اندر داخل ہو۔

(۴) نَحْنُ نَتَعَلَّمُ كَيْ نَخْدِمَ الدِّينَ

ہم علم حاصل کر رہے ہیں تاکہ دین کی خدمت کریں۔

(۵) اَرْجُوْا اَنْ اَزُوْرَ مَدِيْنَتِكُمْ فِى الْاُسْبُوْعِ الْاَتِيْ

امید ہے کہ میں اگلے ہفتے میں آپ کا شہر دیکھوں گا۔

(۶) اِذَنْ تُقِيْمَ عِنْدَنَا وَنَحْنُ نَسْعِدُ بِاِقَامَتِكُمْ فِیْنَا

تب آپ ہمارے پاس ٹھہریں ہم اپنے پاس آپ کے ٹھہرنے پر خوش قسمت ٹھہریں گے۔

(۷) اِنَّ اللّٰهَ يَامُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمَانَاتِ

بے شک اللہ تم کو حکم دیتے ہیں کہ تم لوگ امانتوں کو ادا کرو۔

(۸) وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ

اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو۔

(۹) وَقَضٰی رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا

اور حکم فرما دیا تیرے پروردگار نے کہ تم نہ عبادت کرو مگر اس کی اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

(۱۰) وَمِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ اِلٰی اَرْدَلِ الْعُمْرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا

اور کوئی تم میں سے وہ ہے جو ٹہکی عمر کو لوٹا دیا جاتا ہے تاکہ جانے کے بعد کچھ نہ جانے۔

(۱۱) يُرٰى اَنْ تُمْطَرُ السَّمَاءُ بَعْدَ قَلِيْلِ

ایسے دکھائی دیتا ہے کہ تھوڑی دیر بعد مینہ برسے گا۔

(۱۲) اَیْنُ یَفْرَحُ الْفَلَّاحُونَ وَیَحْزَنُونَ اَرْضَهُمْ

تب کسان لوگ خوش ہوں اور اپنی زمینوں میں مل چلا میں گے۔

التَّمْرِیْنُ (۹۲) مشق نمبر (۹۲)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) میں توقع کرتا ہوں کہ تم مجھے ہر ہفتے خط لکھو گے۔

اَتَوَقَّعُ مِنْكَ اَنْ تُرْسِلَ اِلَیَّ رِسَالَةً فِی کُلِّ اُسْبُوْعٍ

(۲) مجھے اس بات کی خوشی ہوتی ہے کہ لڑکا اپنے والدین کی اطاعت کرے۔

یَسُرُّنِیْ اَنْ یُّطِیْعَ الْوَلَدُ اَبُوْیْہِ

(۳) ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس سال بارش نہ ہوگی۔

یُرَى اَنْ لَا تُمْطِرَ السَّمَاءُ فِی هَذِهِ السَّنَةِ

(۴) تعلیم کی غرض یہ ہے کہ لڑکے خوش اخلاق بنیں۔

الْغَرَضُ مِنَ التَّعْلِمِ اَنْ تَكُوْنَ الْاَوْلَادُ ذَا اخْلَاقٍ نَّیْلَةٍ

(۵) تم پر واجب ہے کہ اپنے اساتذہ کی عزت کرو۔

یَجِبُ عَلَیْكُمْ اَنْ تُكْرِمُوْا اَسَاتِذَتَكُمْ

(۶) ہم چاہتے ہیں کہ کل آپ لوگوں کو کھانے پر مدعو کریں۔

نُرِیْدُ اَنْ نَدْعُوْكُمْ غَدًا اِلَی الْمَادِیَةِ

(۷) تم لوگ صبح سویرے اٹھنے کے عادی بنو۔

اِغْتَابُوْا الْاِسْتِقَاطَ فِی الصَّبَاحِ الْمَکْر

(۸) ہم جلدی کر رہے ہیں تاکہ مدرسہ وقت پر پہنچیں۔

نَسْتَعْجِلُ کَیْ نَبْلُغَ اِلَی الْمَدْرَسَةِ فِی الْمِیْعَادِ

- (۹) دھیمی روشنی میں نہ پڑھو تا کہ نگاہ کمزور نہ ہو۔
- (۱۰) لَا تَقْرَءُ وَافِي الضَّوِّ الضَّيِّلِ كَنَّى لَا يَضْعَفُ بَصْرُكُمْ
کل ہم لوگ ہوائی اڈہ پر گئے تاکہ ہوائی جہاز کو قریب سے دیکھ سکیں۔
- (۱۱) ذَهَبْنَا أَمْسَ إِلَى الْمَطَارِ لِنَزُورَ الطَّائِرَةَ عَنْ قَرِيبٍ
امید کی جاتی ہے کہ اس سال فصل زیادہ اچھی ہوگی۔
- (۱۲) يُرْجَى أَنْ تَحْسُنَ مَحَاصِلُ زِرَاعِيَّتِهِ فِي هَذِهِ السَّنَةِ
تب غلہ سستا ہوگا اور لوگ پریشانیوں سے نجات پائیں گے۔
- (۱۳) إِذَنْ تَرْخُصُ الْعَلَّةُ وَيَنْجُوا النَّاسُ مِنَ الْبُؤْسَاءِ
مہتمم صاحب چاہتے ہیں کہ پاس ہونے والے طلباء کے درمیان انعامات تقسیم کئے جائیں۔
- يُودُّ الْمُدِيرُ أَنْ تُورَعَ الْجَوَائِزُ بَيْنَ الطَّلَبِ النَّاجِحِينَ
تب لڑکے پڑھنے میں اور زیادہ محنت کریں گے۔
- إِذَنْ يَزِيدُ الطَّلَبَةُ الْجَهَادَ فِي التَّعَلُّمِ
الْتَّمِرِينَ (۹۳) مشق نمبر (۹۳)
- (۱) أَنْ مُقَدَّرَهُ، لَامُ تَعْلِيلٍ أَوْ حَتَّى كَيْ بَعْدُ
خَرَجْتُ إِلَى الْبُسَاتَيْنِ لِأَرْوِّحَ نَفْسِي
میں اپنے دل (جی) کو تسکین بخشنے کے لئے باغ کی طرف نکلا۔
- (۲) عَلَيْكُمْ أَنْ تَدَاوُمُوا عَلَى الْعَمَلِ لِتَبْلُغُوا مَرَامَكُمْ
تم پر ضروری ہے کہ کام پر پیشگی اپناؤ تاکہ اپنے مقصد کو حاصل کر لو۔
- (۳) لَا تَأْكُلَنَّ الطَّعَامَ حَتَّى تَجُوعَ
تو ہرگز کھانا کھا جب تک کہ تجھے بھوک نہ لگی ہو۔

(۳) وَلَا تَكُلْ لَقْمَةً حَتَّى تُجِيبَهُ مَضْغَهَا

اور تو لقمہ کو مت نگل یہاں تک کہ تو اس کو اچھی طرح چبا لے۔

(۵) لَا تَدْخُلِ الصَّفَّ حَتَّى يُؤْذَنَ لَكَ

جماعت میں داخل نہ ہو جب تک تجھے اجازت نہ دیدی جائے۔

(۶) اَلْوِلْدَانُ لَا يُمْدَحُونَ حَتَّى يَرْضَا لَوِ الدِّينِ

لڑکے جب تک ماں باپ کو راضی نہ کریں وہ قابل تعریف نہیں ہیں۔

(۷) وَلَنْ تَرْضَى عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَى حَتَّى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ

اور ہر گز تجھ سے راضی نہ ہوں گے یہود و نصاریٰ یہاں تک کہ تو ان کے دین کی

پیروی کرے۔

(۸) لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ

تم ہر گز بھلائی کو نہیں پاسکو گے جب تک تم خرچ نہ کرو الو اس سے جو تم محبوب

رکھتے ہو۔

(۹) مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ

نہیں پیدا کیا میں نے جنوں اور انسانوں کو مگر اس لئے کہ وہ میری عبادت

کریں۔

(۱۰) وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ

اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اس لئے کہ اس کی فرمانبرداری کی جائے اللہ

کے حکم سے۔

(۱۱) بُعِثْتُ لَكُمْ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ

میں رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں تاکہ اعلیٰ اخلاق کی تکمیل کروں۔

(۱۲) اسْتَقِظُوا صَبَاحًا لِنَنْشُطُوا فِي أَعْمَالِكُمْ

صبح کے وقت جاگوتا کہ اپنے کاموں میں چاک وچوبندر ہو۔

الْتَمَرَيْنِ (۹۲) مشق نمبر (۹۲)

- (۱) محمود بازار گیا تاکہ گھر کے لئے ضروری سامان خریدے۔
ذَهَبَ مَحْمُودٌ إِلَى السُّوقِ لِيَشْتَرِيَ خَوَانِجَ الْبَيْتِ
- (۲) کسان اپنے کھیت کی طرف بل لے کر نکلا تاکہ اسے جوتے۔
خَرَجَ الْفَلَّاحُ إِلَى حَقْلِهِ بِالْمُخَرَّاثِ لِيَحْرُثَهُ
- (۳) میرے والد نے مجھے ایک انعام دیا تاکہ میری ہمت افزائی کریں۔
أَعْطَانِي أَبِي جَائِزَةً لِيَحْفَظَنِي
- (۴) محنتی طلبہ کے درمیان انعامات تقسیم کئے جاتے ہیں تاکہ وہ محنت کریں۔
تَوَزَّعَ الْجَوَائِزُ بَيْنَ الطُّلَبَةِ الْمُجْتَهِدِينَ لِيَسْتَلُوا جُهُودَهُمْ
- (۵) میرے والدین حجاز کا سفر کر رہے ہیں تاکہ خانہ کعبہ کا حج کریں۔
يُسَافِرُ وَالِدَايَ إِلَى الْحِجَازِ لِيَحْجَا الْكَعْبَةَ
- (۶) یہ طلبہ مصر بھیجے جا رہے ہیں تاکہ وہاں اعلیٰ تعلیم پائیں۔
هَؤُلَاءِ الطُّلَبَةُ يُعْتَوَّنُونَ إِلَى مِصْرَ لِيَتَلَقُوا الدِّرَاسَاتِ الْعُلْيَا هُنَاكَ
- (۷) اللہ نے انبیاء اور رسول بھیجے تاکہ لوگ ان سے ہدایت پائیں۔
أَرْسَلَ اللَّهُ الْأَنْبِيَاءَ وَالرُّسُلَ لِيَهْتَدِيَ النَّاسُ بِهِمْ
- (۸) تم لوگ اپنے کمروں سے نہ نکلو یہاں تک کہ میں تم کو اجازت دوں۔
لَا تَخْرُجُوا مِنْ غُرَفَاتِكُمْ حَتَّى أَذِنَ لَكُمْ
- (۹) تم لوگ جلدی نہ کرو یہاں تک کہ کام ختم کر لو۔
لَا تُسْرِعُوا حَتَّى تَنْهَوْا الْعَمَلَ
- (۱۰) انسان فلاح نہیں پائے گا یہاں تک اپنے رب کی خوشنودی حاصل کرے۔

لَا يُفْلِحُ الْإِنْسَانُ حَتَّىٰ يَنَالَ رِضَا رَبِّهِ

(۱۱) لوگوں کے اخلاق درست نہ ہوں گے جب تک کہ وہ دین حق کی پیروی نہ کریں۔

لَا تَصْلُحُ أَخْلَاقُ النَّاسِ حَتَّىٰ يَتَّبِعُوا دِينَ الْحَقِّ

(۱۲) تو اپنے مقصد میں ہرگز کامیاب نہیں ہوگا جب تک کہ واقعی محنت نہ کرے۔

لَنْ تَفُوزَ فِي مَقْصِدِكَ حَتَّىٰ تَجْتَهِدَ حَقًّا

(۱۳) میں آج ہرگز نہیں سوؤں گا یہاں تک کہ اپنا سبق یاد کر لو۔

لَنْ أَنَامَ الْيَوْمَ حَتَّىٰ أَحْفَظَ دَرْسِيَّ

(۱۴) یہ لوگ جرائم سے کبھی ہرگز باز نہ آئیں گے یہاں تک کہ اس کو سزا ہو۔

هَؤُلَاءِ لَنْ يَمْتَنِعُوا عَنْ جَرَائِمِهِمْ حَتَّىٰ يُعَاقَبُوا

التَّمْرِينُ (۹۵) مشق نمبر (۹۵)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) اللہ اپنے بندوں سے ضرور محاسبہ کرے گا۔

لِيَحَاسِبَنَّ اللَّهُ عِبَادَهُ

(۲) تاکہ ہر ایک کو اس کے عمل کا بدلہ دے۔

لِيُجَازِيَ كُلَّ وَاحِدٍ بِعَمَلِهِ

(۳) ہم لوگ پڑھنے میں ضرور محنت کریں گے تاکہ امتحان میں کامیاب ہوں۔

لَنَجْتَهِدَنَّ فِي التَّعَلُّمِ كَمَا نَفُوزَ فِي الْاِخْتِبَارِ

(۴) ہم لوگ اپنے رب کی ہرگز نافرمانی نہیں کریں گے۔

لَنْ نَعْصِيَ رَبَّنَا

(۵) تب اللہ تم سے راضی ہوگا اور تم کو نیک بدلہ دے گا۔

إِذْنِ يَرْضَى اللَّهُ عَنْكُمْ وَيُجْزِيَكُمْ أَحْسَنَ الْجَزَاءِ

- (۶) میں چاہتا ہوں کہ تم کو کوئی قیمتی انعام دوں۔
أُرِيدُ أَنْ أُعْطِيَكَ جَائِزَةً
- (۷) تب میں بہت خوش ہوں گا اور پڑھنے میں ضرور محنت کروں گا۔
إِذَا أَفْرَحَ جِدًّا وَلَا جُتْهِدَنَّ فِي التَّعَلُّمِ
- (۸) کسی آدمی کی ہرگز مدح سرائی نہ کرو جب تک کہ اس کا تجربہ نہ کرلو۔
لَا تَمْدُحَنَّ أَحَدًا حَتَّى تَجَرِّبُوهُ
- (۹) صفائی پسندیدہ چیز ہے۔
النَّظَافَةُ شَيْءٌ مَحْبُوبٌ
- (۱۰) کھانے سے پہلے ہاتھ دھولو۔
اغْسِلُوا أَيْدِيَكُمْ قَبْلَ الطَّعَامِ
- (۱۱) ہر روز صبح کو ضرور مسواک کیا کرو۔
اسْتَأْكُنْ كُلَّ صَبَاحٍ
- (۱۲) سونے سے پہلے کلی کر لیا کرو تا کہ دانتوں میں کچھ باقی نہ رہے۔
مَضْمَضُوا قَبْلَ النَّوْمِ كَيْ لَا يَبْقَى شَيْءٌ بَيْنَ الْأَسْنَانِ
- (۱۳) بہت سونا کاہلی کی علامت ہے۔
كَثْرَةُ النَّوْمِ عَلَامَةُ الْكُسَلِ
- (۱۴) کسی کی کوئی چیز ہرگز نہ لو یہاں تک تک کہ وہ تم کو اس کی اجازت دے۔
لَا تَأْخُذَنَّ شَيْئًا أَحَدٍ حَتَّى يَأْذِنَ لَكُمْ
- (۱۵) صاف ہوا میں ٹھہلا کرو۔
تَجَوَّلُوا فِي الْهَوَاءِ الصَّافِي
- (۱۶) نہار منہ ہرگز چائے نہ پیو۔

لَا تَشْرَبَنَّ الشَّيْءَ قَبْلَ الْفُطُورِ
الْتَّمَرَيْنِ (۹۶) مشق نمبر (۹۶)

(۱) فعل امر کے چھ صیغے ایسے لکھو جس میں ایک طالب علم کو مدرسے متعلق کاموں کی ہدایت کرو۔

(۱) عَزِيزِي الطَّالِبُ۔ اِنْسُ بِالْمُدْرَسَةِ اَنْسَكَ الْبَيْتَ

(۲) وَحَافِظُ عَلٰی مَوَاعِدِ الدَّرْسِ

(۳) وَاحْذَرْ تَضِيعَ اَوْقَاتِكَ فِي اَثْنَاءِ التَّعْلِيمِ

(۴) وَاحْتَفِظْ بِكُتُبِكَ وَادْوَاتِكَ الدَّرْسِيَّةِ الْاُخْرٰى

(۵) وَتَعَوَّذْ مُطَالَعَةَ الدَّرُوسِ قَبْلَ قِرَاءَتِهَا وَالْمُذَاكَرَةَ بَعْدَ قِرَاءَتِهَا

(۶) وَاصِلُ فِي اِرْضَاءِ اَبَوَيْكَ وَاسَاتِدَتِكَ دَائِمًا

فعل نہی کے ایسے چھ جملے لکھو کہ جس میں اپنی ملازمہ کو مطبخ سے متعلق چند باتوں سے منع کرو اور اس کی غرض بتاؤ۔

(۱) اَيْتُهَا الْخَادِمَةُ لَا تُضَيِّعِي شَيْئًا مِّنَ الطَّعَامِ وَلَوْ بِفَتَاتِ الْمَائِدَةِ

(۲) وَلَا تُهَاجِرِي فِي رَفْعِ الْاَبْيَةِ وَطَيِّ الْمَائِدَةِ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنْ تَنَاوُلِ

الطَّعَامِ

(۳) وَلَا تَكْسِلِي فِي غَسْلِهَا وَتَنْظِيفِهَا اَيْضًا

(۴) وَلَا تَتْرُكِي اَيَّةَ الْمُطْبَخِ مَكْشُوفَةً بِغَيْرِ غِطَاءٍ

(۵) وَلَا تَبْقِي الْمَوْقِدَ مُوقَدًا بَعْدَ انْطِبَاحِ الطَّعَامِ يَلُونِ ضَرُورَةً۔

(۶) لَا تُلْقِي الْغُسَالَةَ وَالْقِمَامَةَ قَرِيبًا مِّنَ الْمُطْبَخِ، فَإِنَّ كُلَّ هَذَا اِقْصَاءُ

الدِّيَكَةِ وَالطَّبِيعَةِ وَخِلَافُهُ فِعْلٌ مُّسْتَكْرٌ يَأْتِي فِي اِنَارِ نُكْرَانِ

الْجَوِيلِ۔

الدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ (۱)

سترھواں سبق (۱)

(ادوات الاستفہام)

عربی میں استفہام کے لئے متعدد حروف آتے ہیں۔ جن میں سے چند مشہور ہیں۔ ہمزہ، هَلْ۔ مَنْ، مَا، مَتَى، اَيْنَ، كَيْفَ، كَمْ، اَيُّ

(۱) ہمزہ اور هَل سے نفس مضمون جملہ کے متعلق سوال کیا جاتا ہے۔ جیسے اَكَلْتُ الطَّعَامَ يَا هَلْ اَكَلْتُ الطَّعَامَ (کیا تو نے کھانا کھایا) اس کا جواب نَعَمْ يَلا کے ساتھ دیا جائیگا۔

(۲) ہمزہ کبھی دو چیزوں میں ایک کی تعیین کے لئے بھی آتا ہے۔ اَزَيْدٌ جَاءَ امْ مُحَمَّدٌ؟ اس کا جواب تعیین کے ساتھ ہوگا۔

(۳) بقیہ حروف جو حسب ذیل معانی کے لئے آتے ہیں ان کا جواب بھی تعیین ہی کے ساتھ آئے گا۔

(۴) مَنْ (کون) ذوی العقول کے لئے آتا ہے جیسے مَنْ هَذَا (یہ کون شخص) ہے۔

(۵) مَا (کیا چیز) غیر ذوی العقول کے لئے آتا ہے جیسے مَا هَذَا (یہ کیا چیز ہے)

(۶) مَتَى (کب) یہ زمانے کے لئے آتا ہے جیسے مَتَى جِئْتُ؟ (تم کب آئے)

(۷) اَيْنَ (کہاں) یہ مکان اور جگہ کے لئے آتا ہے جیسے اَيْنَ تَلْهَبُ؟ (تم کہاں جاتے ہو)

(۸) كَيْفَ (کیا، کس طرح) حالت و کیفیت کے لئے آتا ہے۔ جیسے كَيْفَ اَنْتُمْ؟ (تم کیسے ہو)۔

(۹) کَمُّ (کتنا کے) عدد کے لئے آتا ہے جیسے کَمُّ أَخَاكَ؟ (تمہارے کتنے کتنے) بھائی ہیں)

(۱۰) اَيْتُ (کون)، (کیا چیز) (کہاں) وغیرہ تمام معانی مذکورہ کے لئے۔

(۱۱) لِمَ (کیوں، کیونکر) یہ ما پر لام داخل کر کے بنایا گیا ہے۔ لِمَ کی طرح اور دوسرے حروف پر بھی حرف جار داخل کر کے اس سے کچھ مختلف معانی پیدا کر لئے جاتے ہیں۔ جیسے لِمَنْ (کس کا، کسی کے لئے وغیرہ) مِنْ اَيْنَ (کہاں سے) اِلَى اَيْنَ (کدھر، کس طرف، کس جگہ، کہاں تک) حَتَّى مَتَى (کب تک) بِكُمْ رُوْبِيَّةً (کتنے روپے) فِي كَمِّ يَوْمٍ (کتنے دن میں) مُنْذُ كَمِّ يَوْمٍ (کے دن سے) وغیرہ۔

فائدہ: کَمُّ استفہامیہ کے بعد لفظ عموماً مفرد (واحد) اور منصوب ہوتا ہے جیسے کَمِّ رُوْبِيَّةً مگر کَمِّ پر جب حرف جار داخل ہو جائیں تو وہ اسم مجرور بھی ہو سکتا ہے اور منصوب بھی۔ اوپر کی مثالوں پر غور کریں اَيْتُ مضاف ہوتا ہے اس لئے اس کے بعد اسم مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہوتا ہے جسے اَيْتُ كِتَابٍ تَقْرَأُ (تو کون سی کتاب پڑھتا ہے)

الْتَمَرَيْنِ (۹۷) مشق نمبر (۹۷)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اَيُّكَ هَبْ مُحَمَّدٌ اِلَى جُنَيْتَةِ الْحَيَوَانَاتِ؟

کیا محمود چڑیا گھر جائے گا؟

(۲) هَلْ رَأَيْتَ مَتَحَفَ لَكْنُو؟

کیا تو نے لکھنؤ کا عجائب گھر دیکھا؟

- (۳) هَلْ تَسْكُنُ فِي دَارِ الْإِقَامَةِ؟
کیا تو ہوٹل میں رہتا ہے؟
- (۴) أَنْتَ قُلْتَ هَذَا أَمْ أَخُوكَ؟
یہ بات تو نے کہی یا تیرے بھائی نے؟
- (۵) أَتَأْكُلُ الْفُطُورَ قَبْلَ السَّابِعَةِ صَبَاحًا؟
کیا تو صبح سات بجے سے پہلے ناشتہ کر لیتا ہے؟
- (۶) مَاذَا كُلُّ فِي الْفُطُورِ صَبَاحًا؟
تو صبح ناشتے میں کیا چیز کھاتا ہے۔
- (۷) مَنْ كَانَ عِنْدَكَ امْسِ؟
کل تیرے پاس کون تھا؟
- (۸) مَنْ يَسْكُنُ فِي هَذِهِ الْغُرْفَةِ؟
اس کمرے میں کون رہتا ہے۔
- (۹) مَتَى تُغْلِقُ مَلَرَسَتُكُمْ لِعُطْلَةِ الصَّيْفِ
تمہارا مدرسہ گرمیوں کی چھٹیوں کے لئے کب بند ہوگا؟
- (۱۰) أَيْنَ تَجْتَمِعُونَ هَذِهِ اللَّيْلَةَ؟
تم آج رات کہاں اکٹھے ہوں گے؟
- (۱۱) فِي أَيِّ صَفٍّ تَقْرَأُ أَنْتَ؟
تو کس جماعت میں پڑھتا ہے؟
- (۱۲) كَمْ تَلْمِيزًا يَقْرَأُ فِي صَفِّكَ
تیری جماعت میں کتنے شاگرد پڑھتے ہیں۔

الْتَمَرَيْنِ (۹۸) مشق نمبر (۹۸)

عربی میں ترجمہ کرو۔

- (۱) کیا تمہارے والد بلی جا رہے ہیں۔
اَيَلَهْبُ اَبُوْكَ اِلَى دَهْلِي؟
- (۲) کیا تم اس آدمی کو پہچانتے ہو؟
هَلْ تَعْرِفُ هَذَا الرَّجُلَ؟
- (۳) کیا تم دونوں درجہ سوم میں پڑھتے ہو؟
اَتَدْرُسَانِ فِي الْمَرْجَةِ الثَّلَاثَةِ؟
- (۴) کیا خالد شہر میں رہتا ہے یا دارالاقامہ میں؟
اَيَسْكُنُ خَالِدٌ فِي الْبَلَدِ اَمْ فِي دَارِ الْاِقَامَةِ؟
- (۵) کیا آپ چاول کھاتے ہیں یا روٹی؟
اَتَاْكُلُ الرِّزَّ اَمْ الرِّغِيْفَ؟
- (۶) آپ شام کے کھانے میں کیا کھاتے ہیں؟
مَاذَا تَاْكُلُ فِي الْعِشَاءِ؟
- (۷) محمود اپنے والد کو کیا لکھ رہا ہے؟
مَاذَا يَكْتُبُ مَحْمُوْدٌ اِلَى اَبِيْهِ؟
- (۸) زمین اور آسمان کو کس نے پیدا کیا؟
مَنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمَاءَ؟
- (۹) آسمان سے بارش کون برساتا ہے؟
مَنْ يُمْطِرُ الْمَطَرَ مِنَ السَّمَاءِ؟
- (۱۰) تم دونوں اپنے گھر کب جاؤ گے؟

مَتَى تَذْهَبَانِ إِلَى بَيْتِكُمْ

(۱۱) یہ لڑکیاں کہاں پڑھتی ہیں؟

أَيْنَ تَذْرُسُ هَؤُلَاءِ الْبَنَاتُ؟

(۱۲) تم پہلے گھنے میں کون سی کتاب پڑھتے ہو؟

أَيَّ كِتَابٍ تَذْرُسُونَ فِي السَّاعَةِ الْأُولَى

(۱۳) تمہارے درجے میں کتنی کتابیں پڑھائی جاتی ہیں؟

كَمْ كِتَابًا يُذْرَسُ فِي دَرَجَتِكُمْ؟

(۱۴) دارالاقامہ میں کتنے طلبہ رہتے ہیں؟

كَمْ طَالِبًا يَسْكُنُ فِي دَارِ الْإِقَامَةِ؟

الْتَّمِرِينَ (۹۹) مشق نمبر (۹۹)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) كَمْ رَكْعَةً تُصَلِّي فِي الْمَغْرِبِ؟

تو مغرب میں کتنی رکعت پڑھتا ہے؟

(۲) فِي كَمْ دَقِيقَةً تَقْضِي صَلَوَاتَكَ؟

کتنے منٹوں میں تو اپنے نماز ادا کرتا ہے؟

(۳) فِي كَمْ يَوْمٍ وَصَلْتَ إِلَى بَيْتِكَ؟

کتنے دنوں میں تو بمبئی پہنچا؟

(۴) مِنْذُكُمْ عَامٍ تَتَعَلَّمُ فِي هَذِهِ الْمَدْرَسَةِ؟

کتنے سال سے تو اس مدرسے میں پڑھتا ہے؟

(۵) بِكُمْ رُوبِيَّةٌ اشْتَرَيْتَ الْحِذَاءَ؟

کتنے روپے میں تو نے جوتا خریدا؟

- (۶) لِمَ ضَرَبْتَ هَذَا الْوَلَدَ؟
کیوں تو نے اس لڑکے کو مارا؟
- (۷) اِلَى اَيْنَ تَقْصِدُ يَا مَحْمُودُ؟
اے محمود تو کس طرح (کہاں) کا ارادہ رکھتا ہے؟
- (۸) مِنْ اَيْنَ اشْتَرَيْتَ هَذَا الْقَلَمَ؟
کہاں سے تو نے یہ قلم خریدا؟
- (۹) بَايَ شَيْءٍ يُقَطِّعُ الْخَشَبَ؟
کس چیز کے ساتھ لکڑی کاٹی جاتی ہے؟
- (۱۰) مِنْ اَيِّ شَيْءٍ تُصْنَعُ الْاُحْذِيَّةُ؟
کس چیز سے جوتے بنائے جاتے ہیں؟
- (۱۱) اِلَى اَيِّ سَاعَةٍ تَرْجِعُ مِنَ السُّوقِ؟
کتنے بجے تک تو بازار سے واپس آئے گا؟
- (۱۲) حَتَّى مَتَى اُكَابِدُ تِلْكَ الْمَصَائِبَ؟
کب تک میں یہ مصیبتیں برداشت کرتا رہوں گا؟

الْتَمَرَيْنِ (۱۰۰) مشق نمبر (۱۰۰)

- (۱) تمہاری کتاب میں کتنے صفحے ہیں؟
كَمْ صَفْحَةً فِي كِتَابِكَ؟
- (۲) اس کتاب میں کتنی مشقیں ہیں؟
كَمْ تَمَرِيْنًا فِي هَذَا الْكِتَابِ؟
- (۳) یہ جہاز کے دن میں جدہ پہنچے گا؟
فِي كَمْ يَوْمٍ تَبْلُغُ هَذِهِ الطَّيَّارَةُ اِلَى جَدَّةَ؟

- (۴) کے گھنٹے میں تو نے یہ کتاب پڑھی؟
 فِي كَمْ سَاعَةٍ قَرَأْتَ هَذَا الْكِتَابَ؟
- (۵) کتنے روپے میں تو نے یہ گھڑی خریدی؟
 بِكُمْ رُوبِيَّةٍ اشْتَرَيْتَ هَذِهِ السَّاعَةَ؟
- (۶) کتنے دام میں میز بیچو گے؟
 بِكُمْ نَمَنٍ تَبِيعُ الطَّاوِلَةَ؟
- (۷) کاغذ کس چیز سے (کا) بنایا جاتا ہے؟
 مِنْ أَيِّ شَيْءٍ يُصْنَعُ الْوَرَقُ؟
- (۸) زمین کس چیز سے جوتی جاتی ہے؟
 بِأَيِّ شَيْءٍ تُحَرِّثُ الْأَرْضُ؟
- (۹) آپ لوگ اس وقت کہاں جا رہے ہیں۔
 أَيْنَ تَذْهَبُونَ الْآنَ؟
- (۱۰) یہ گھر کس کا ہے اور اس میں کون رہتا ہے؟
 لِمَنْ هَذَا الْبَيْتُ؟ وَمَنْ يَسْكُنُ فِيهِ؟
- (۱۱) کل مدرسے سے تم دونوں کیوں غیر حاضر رہے؟
 لِمَ غَبِثُمَا امْسَ مِنَ الْمَدْرَسَةِ؟
- (۱۲) آپ لوگ کب تک مصر سے واپس آئیں گے؟
 مَتَى تَرْجِعُونَ مِنْ مِصْرَ؟
- (۱۳) کے بچے تک میں تمہارا انتظار کروں؟
 إِلَى أَيِّ سَاعَةٍ أَنْتَظِرُكَ؟
- (۱۴) کتنے سال سے تم اس گھر میں رہتے ہو؟

مَذْكُم مَنَّةً تَسْكُنُ فِي هَذَا الْبَيْتِ؟

التَّمْرَيْنِ (۱۰۱) مشق نمبر (۱۰۱)

اردو میں ترجمہ کریں

(۱) هَلْ هَذِهِ الْقَلَسُوءَةُ سَوْدَاءُ؟ کیا یہ ٹوپی سیاہ ہے؟	(۲) لَا بَلْ هِيَ حُمْرَاءُ نہیں بلکہ یہ سرخ ہے
(۳) هَلْ هَذَا الْحِذَاءُ حُمْرَاءُ؟ کیا یہ جوتا سرخ ہے؟	(۴) لَا بَلْ هُوَ أَسْوَدُ نہیں بلکہ وہ سیاہ ہے۔
(۵) هَلْ هَذَانِ الْقَمِيصَانِ أَصْفَرَانِ؟ کہ دو قمیصیں زرد ہیں	(۶) لَا بَلْ هُمَا أَيْضَانِ نہیں بلکہ وہ سفید ہیں
(۷) هَلْ هَذَانِ الرَّجُلَانِ أَخَوَانِ؟ کیا یہ دونوں آدمی بھائی ہیں؟	(۸) لَا بَلْ هُمَا صَدِيقَانِ نہیں بلکہ وہ دونوں دوست ہیں
(۹) هَلْ هَاتَانِ الْبَقَرَتَانِ بَيْضَلَوَانِ؟ کیا یہ دونوں گائیں سفید ہیں	(۱۰) لَا بَلْ هُمَا صَفْرَاوَانِ نہیں بلکہ وہ زرد ہیں
(۱۱) أَهَذِهِ الْبَقَرَاتُ سَوْدَاءُ؟ کیا یہ سب گائیں سیاہ ہیں	(۱۲) لَا بَلْ هِيَ صَفْرَاءُ نہیں بلکہ وہ زرد ہیں
(۱۳) أَهَذَا ابْنُ عَمِّكَ أَمْ ذَاكَ؟ یہ تیرے چچے کا بیٹا ہے یا وہ؟	(۱۴) نَعَمْ هَذَا ابْنُ عَمِّي وَذَٰكَ ابْنُ خَالِي جی ہاں یہ میرا چچا زاد ہے اور وہ میرا ماموں زاد ہے
(۱۵) أَهَؤُلَاءِ مُسَافِرُونَ مَكَّةَ؟ کیا یہ مکہ کے مسافر ہیں؟	(۱۶) لَا بَلْ هُمْ مُمَلِّئُونَ الْبِلَادِ الْعَرَبِيَّةَ جَمِيعَهَا نہیں بلکہ وہ تمام عرب ممالک کے نمائندے ہیں

التَّمْرِينُ (۱۰۲) مشق نمبر (۱۰۲)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) کیا یہ روشنائی سرخ ہے؟ هَلْ هَذَا الْجَبَرُّ أَحْمَرُ؟	(۲) نہیں بلکہ یہ نیلی ہے۔ لَا بَلْ هُوَ أَزْرَقُ
(۳) کیا یہ دوپٹہ زرد ہے؟ هَلْ هَذَا الْخِمَارُ أَصْفَرُ؟	(۴) نہیں بلکہ یہ بزر ہے لَا بَلْ هُوَ أَخْضَرُ
(۵) کیا یہ ٹوپیاں سفید ہیں؟ هَلْ هَذِهِ الْقَلَابِسُ بَيْضَاءُ؟	(۶) نہیں بلکہ یہ نیلی ہیں لَا بَلْ هِيَ زُرْقَاءُ
(۷) کیا یہ عمامہ نیلا ہے؟ هَلْ هَذِهِ الْعِمَامَةُ زُرْقَاءُ؟	(۸) نہیں بلکہ وہ سفید ہے لَا بَلْ هِيَ بَيْضَاءُ
(۹) کیا یہ دونوں درخت ہرے ہیں؟ هَلْ هَذَانِ الشَّجَرَانِ أَخْضَرَانِ؟	(۱۰) ہاں وہ دونوں درخت ہرے ہیں نَعَمْ هُمَا أَخْضَرَانِ
(۱۱) کیا محمود کے دونوں بھائی عالم ہیں أَخَوَا مُحَمَّدٍ عَالِمَانِ؟	(۱۲) ہاں وہ دونوں عالم ہیں نَعَمْ هُمَا عَالِمَانِ
(۱۳) کیا یہ لوگ کسی کارخانے کے مزدور ہیں یا کچھ اور؟ أَهْلُو لَاءِ عَمَالُ مَصْنَعٍ أَمْ غَيْرُ ذَٰلِكَ؟	(۱۴) نہیں یہ لوگ کاشتکار ہیں لَا بَلْ هُمْ فَلَاخُونَ

الدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ (۲)

سترہواں سبق (۲)

(استفہام و نفی ایک ساتھ)

پچھلے اسباق میں تمرین کے جملے لکھے گئے ہیں۔ وہ سب ”مثبت استفہام“ پر مشتمل تھے۔ اب ہم کچھ جملے منفی استفہام کے لکھتے ہیں۔ ذیل کی مثال پڑھو۔

(۱) اَلَيْسَ مُحَمَّدٌ خَطِيبًا (کیا محمد مقرر نہیں ہے۔ بلی، هُوَ خَطِيبٌ بَارِعٌ (کیوں نہیں وہ ایک اچھا مقرر ہے) یا نَعَمْ هُوَ لَيْسَ بِخَطِيبٍ (ہاں وہ مقرر نہیں ہے)

(۲) اَلَا تَسَافِرُ مَعِيَ (کیا تو میرے ساتھ سفر نہیں کرے گا) بَلَى، لَا سَافِرَنَّ مَعَكَ (کیوں نہیں میں آپ کے ساتھ ضرور سفر کروں گا) یا نَعَمْ لَا سَافِرُ (ہاں، میں سفر نہیں کروں گا)

(۳) اَلَمْ تَكْتُبْ اِلٰى اَبِيكَ؟ (کیا تو نے اپنے والد کو خط نہیں لکھا) بَلَى، قَدْ كَتَبْتُ اِلَيْهِ (کیوں نہیں میں نے انہیں خط لکھا ہے) یا (نَعَمْ مَا كَتَبْتُ اِلَيْهِ مُنْذُ شَهْرٍ) (ہاں میں نے ایک ماہ سے انہیں خط نہیں لکھا ہے)

ان مثالوں میں تم نے مثبت منفی استفہام کا فرق سمجھ لیا ہوگا پھر تم نے یہ بھی سمجھا ہوگا کہ منفی استفہام کا جواب اثبات کی صورت میں بلی (ہاں کیوں نہیں) کے ساتھ (اور نفی کی صورت میں نَعَمْ کے ساتھ دیا جاتا ہے۔

التَّمْرِينُ (۱۰۳) مشق نمبر (۱۰۳)

اردو میں ترجمہ کریں۔

- (۱) اَلَا تَأْكُلُ الْفَوَاحِشَ يَامَحْمُودٌ؟
محمود کیا تو پھل نہیں کھاتا؟
- (۲) بَلَى اَكُلُ الْفَوَاحِشَ بِرَغْبَةٍ جَدًّا
کیوں نہیں میں بڑی رغبت سے پھل کھاتا ہوں۔
- (۳) اَلَا تُحِبُّ الْاِقَامَةَ عِنْدَنَا يَا خَالِدٌ؟
خالد کیا آپ ہمارے ہاں ٹھہرنا پسند کریں گے؟
- (۴) بَلَى ، يَا سَيِّدِي ! وَاَنَا اَسْعَدُ بِالْاِقَامَةِ عِنْدَكُمْ
کیوں نہیں جناب میں تو آپ کے ہاں ٹھہرنے میں سعادت سمجھوں گا۔
- (۵) اَلَا تُضَيِّعَانِ وَقْتُكُمَا فِي اللَّعِبِ كَثِيرًا
کیا تم دونوں کھیل میں اپنا زیادہ وقت ضائع نہیں کرتے۔
- (۶) نَعَمْ ، لَا نُضَيِّعُ اَوْقَاتَنَا كَثِيرًا فِي اللَّعِبِ
جی ہاں ہم اپنا زیادہ وقت کھیل میں ضائع نہیں کرتے۔
- (۷) اَلَا تَرْضَوْنَ بِحُكْمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟
کیا تم لوگ رسول کے فیصلے پر راضی نہیں ہوئے؟
- (۸) بَلَى ، نَحْنُ رَاضُونَ بِحُكْمِ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ
کیوں نہیں! ہم اللہ اور اس کے رسول کے فیصلے پر راضی ہیں۔
- (۹) وَاِذْ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ رَبِّ ارْنِيْ كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتٰى؟
اور جب ابراہیم نے کہا اے میرے رب دکھا مجھے تو کیسے زندہ کریگا مردوں کو؟
- (۱۰) قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ؟ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمِئِنَّ قَلْبِيْ
فرمایا کیا تو ایمان نہیں رکھتا؟ کہا کیوں نہیں لیکن اس لئے کہ میرے دل کو تسکین ہو جائے۔

(۱۱) كُلُّمَا أَلْقَىٰ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ؟

جب ڈالا جائے گا اس میں ایک گروہ کو تو پوچھیں گے اس سے جہنم کے محافظ کیا نہیں آیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا۔

(۱۲) قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ

کہیں گے کیوں نہیں بے شک آیا تھا ہمارے پاس ڈرانے والا لیکن ہم نے جھٹلایا اور کہا ہم نے کہ اللہ نے کوئی چیز نہیں اتاری۔

(۱۳) أَلَمْ تَكُنْ تُحَفِّظُ دَرَسَكَ يَا سَعِيدُ

سعید کیا تو اپنا سبق یاد نہیں کرتا؟

(۱۴) نَعَمْ مَا كُنْتُ أَحْفَظُ الدَّرْسَ، فَرَسَبْتُ فِي الْإِمْتِحَانِ

جی ہاں میں سبق یاد نہ کرتا تھا اس لئے امتحان میں فیل ہو گیا۔

(۱۵) أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ

کیا اللہ تعالیٰ تمام حاکموں میں سے سب سے بڑا حاکم نہیں ہے؟

(۱۶) بَلَىٰ وَأَنَا عَلَىٰ ذَٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ

کیوں نہیں! اور میں اس پر گواہ ہوں۔

الْتَّمِرِينَ (۱۰۴) مشق نمبر (۱۰۴)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) کیا تم ہر روز غسل کرتے ہو؟

أَلَا تَغْتَسِلُ كُلَّ يَوْمٍ؟

(۲) ہاں کیوں نہیں میں ہر روز غسل کرتا ہوں۔

بَلَىٰ اغْتَسِلُ كُلَّ يَوْمٍ

(۳) کیا تم لوگ اپنے کپڑے خود سے نہیں دھو تے؟

- الَا تَغْسِلُونَنِيَابَكُمْ بِأَنفُسِكُمْ؟
 (۴) نہیں ہم لوگ سب کپڑے خود سے نہیں دھوتے ہیں؟
 نَعَمْ لَا نَغْسِلُ نِيَابَنَا بِأَيْدِينَا بَلْ يَغْسِلُهَا الْقَصَّارُ
 (۵) کیا تم دونوں اپنے والدین کا کہنا نہیں مانتے؟
 الَا تُطِيعَانِ أَبَوَيْكُمَا؟
 (۶) کیوں نہیں، ہم ان کی اطاعت کرتے ہیں۔
 بَلَى، نَطِيعُهُمَا
 (۷) کیا تم لوگ اپنے اساتذہ کا احترام نہیں کرتے؟
 الَا تُكْرِمُونَ أَسَاتِدَكُمْ؟
 (۸) ہاں کیوں نہیں ہم ان کا یقینی احترام کرتے ہیں
 بَلَى إِنَّ لَنَا كُرْمَهُمْ
 (۹) فاطمہ! کیا تو آج سبق نہیں پڑھے گی؟
 يَا فَاطِمَةُ! الَا تَقْرَيْنَ الْيَوْمَ دَرُسَكَ؟
 (۱۰) جی ہاں آج میں اپنا سبق پڑھوں گی۔
 نَعَمْ الْيَوْمَ أَكْرُسُ دَرْسِي
 (۱۱) اے عائشہ! کیا تو اپنی خالہ کے گھر نہیں جائے گی۔
 الَا تَذْهَبِينَ إِلَى بَيْتِ خَالَاتِكَ يَا عَائِشَةُ
 (۱۲) جی ہاں میں چاہتی ہوں کہ اپنی خالہ کے گھر جاؤں گا۔
 نَعَمْ أُرِيدُ أَنْ أَذْهَبَ إِلَى بَيْتِ خَالَاتِي
 (۱۳) کیا اللہ نیکو کاروں کو ان کی نیکی کا بدلہ نہیں دے گا۔
 الَا يَجْزِي اللَّهُ الصَّالِحِينَ جَزَاءَ حَسَنَاتِهِمْ

(۱۳) کیوں نہیں، اللہ ان کے اجر کو ہرگز ضائع نہیں فرمائے گا۔

بَلَىٰ إِنَّ اللَّهَ لَن يُضِيعَ أَجْرَهُمْ

التَّمْرِينُ (۱۰۵) مشق نمبر (۱۰۵)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) کیا تم آج مدرسہ نہیں گئے

الَمْ تَذْهَبِ الْيَوْمَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟

(۲) ہاں آج میں نے چھٹی لی ہے۔

نَعَمْ حَصَلْتُ الْيَوْمَ رُخْصَةً

(۳) کیا وہ بیمار رات بھر نہیں سویا؟

الَمْ يَرْقُدْ ذَلِكَ الْمَرِيضُ كَامِلَ اللَّيْلِ

(۴) ہاں وہ تکلیف کی زیادتی کی وجہ سے رات بھر نہیں سویا۔

نَعَمْ لَمْ يَرْقُدْ لِشِدَّةِ الْآلَمِ

(۵) کیا میں نے تم لوگوں کو دوپہر میں نکلنے سے منع نہیں کیا۔

الَمْ أَنْهَكُمُ عَنِ الْخُرُوجِ فِي الظَّهْرِ

(۶) کیوں نہیں آپ نے واقعی منع فرمایا تھا لیکن اس مرتبہ معاف فرمادیں۔

بَلَىٰ قَدْ كُنْتُ نَهَيْتُ لَكِنْ سَامِعٌ فِي هَذِهِ الْمَرَّةِ

(۷) کیا تمہارے والد سفر سے واپس نہیں آئے؟

الَمْ يَرْجِعْ أَبُوكَ مِنَ السَّفَرِ

(۸) جی ہاں اب تک نہیں آئے۔

نَعَمْ لَمْ يَرْجِعْ إِلَى الْآنَ

(۹) کیا آپ کو میرا خط نہیں ملا تھا؟

أَمَّا وَصَلْتُكَ رِسَالَتِي

(۱۰) ہاں کیوں نہیں آپ کا خط واقعی ملا تھا۔

بَلَىٰ! قَدْ كَانَ وَصَلْتُكَ رِسَالَتِكَ

(۱۱) کیا تم نے پچھلے سال شام و عراق کا سفر نہیں کیا تھا؟

أَمَّا كُنْتُ سَافَرْتُ إِلَى الشَّامِ وَالْعِرَاقِ فِي الْعَامِ الْمَاضِي

(۱۲) ہاں کیوں نہیں، میں نے پورے بلاد عربیہ کی سیاحت کی تھی۔

بَلَىٰ، كُنْتُ سَافَرْتُ الْبِلَادَ الْعَرَبِيَّةَ بِتَهَامِهَا

(۱۳) کیا تم لوگ علی گڑھ کالج میں نہیں پڑھتے تھے۔

أَمَّا كُنْتُمْ تَتَعَلَّمُونَ فِي كُليَّةِ عَلِي كَرُو؟

(۱۴) نہیں، بلکہ ہم لوگ دارالعلوم ندوہ میں پڑھتے تھے۔

لَا بَلْ كُنَّا نَدْرُسُ فِي دَارِ الْعُلُومِ نَدْوَةِ الْعُلَمَاءِ

الْتَّمُرِينَ (۱۰۶) مشق نمبر (۱۰۶)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) یہ گھڑی کس کی ہے؟

لِمَنْ هَذِهِ السَّاعَةُ

(۲) کرسیاں کس چیز کی بنائی جاتی ہیں۔

مِنْ أَيِّ شَيْءٍ تَصْنَعُ الْكُرَاسِيَّ؟

(۳) تم دونوں کے بچے سے میرا انتظار کر رہے تھے۔

مُنْذُكُمْ سَاعَةً كُنْتُمْ تَنْتَظِرَانِي

(۴) حضرت حمزہؓ کس غزوہ میں شہید کئے گئے۔

فِي أَيِّ غَزْوَةٍ أُسْتُشْهِدَ حَمْزَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

- (۵) کیا تم درجہ اول میں پڑھتے ہو۔
هَلْ تَدْرُسُونَ فِي الدَّرَجَةِ الْأُولَى
- (۶) نہیں بلکہ ہم درجہ دوم میں پڑھتے ہیں۔
لَا، بَلْ نَحْنُ نَدْرُسُ فِي الدَّرَجَةِ الثَّانِيَةِ
- (۷) یہ لوگ کہاں جا رہے ہیں۔
إِلَى أَيْنَ يَذْهَبُ هَؤُلَاءِ النَّاسُ
- (۸) یہ سب ایک دینی جلسہ میں جا رہے ہیں تاکہ دین کی باتیں سنیں۔
هَؤُلَاءِ يَذْهَبُونَ إِلَى جُلُوسَةٍ دِينِيَّةٍ لِيَسْمَعُوا أَحْكَامَ الدِّينِ
- (۹) کیا وہ مہمان آج شام تک ضرور چلے جائیں گے۔
هَلْ أُولَئِكَ الضُّيُوفُ لِيَذْهَبْنَ إِلَى مَسَاءِ الْيَوْمِ
- (۱۰) ہاں، وہ لوگ ضرور جائیں گے تاکہ کل صبح گھر پہنچ سکیں۔
نَعَمْ لِيَذْهَبْنَ لِيَبْلُغُوا بَيْتَهُمْ فِي الصَّبَاحِ غَدًا
- (۱۱) کیا تمہارے والد ابھی تک شفا یاب نہیں ہوئے۔
أَمَّا شُفَىٰ وَالذِّكَّ الْآنَ
- (۱۲) نہیں، لیکن میں اللہ سے امید کرتا ہوں کہ جلد ہی شفا بخشے گا۔
لَا لَكِنَّ أَرْجُو مِنَ اللَّهِ تَعَالَىٰ أَنْ يَشْفِيَهُ عَاجِلًا
- (۱۳) کیا تمہارا امتحان ابھی ختم نہیں ہوا۔
أَلَمْ يَنْتَهَ امْتِحَانُكُمْ إِلَى الْآنَ
- (۱۴) ہاں، اب تک ہمارا امتحان ختم نہیں ہوا ہے۔
نَعَمْ لَمْ يَنْتَهَ امْتِحَانُنَا إِلَى الْآنَ
- (۱۵) کیا اللہ نے اس بات کا حکم نہیں دیا ہے۔

أَمَّا أَمْرُنَا اللَّهُ

(۱۶) ہم لوگوں کو اچھی باتوں کا حکم دیں اور ان کو برائیوں سے روکیں۔

أَنْ نَأْمُرَ النَّاسَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ؟
(۱۷) کیوں نہیں، اللہ نے ہم کو اس کا حکم دیا ہے۔

بَلَىٰ أَمْرُنَا اللَّهُ بِهِذَا

(۱۸) اور ہم اس کے حکم کی ضرورت پیروی کریں گے یہاں تک کہ اللہ کا کلمہ بلند ہو۔

وَلَتَتَّبِعَنَّ أَمْرًا حَتَّىٰ تَعْلُوَ كَلِمَةُ اللَّهِ

(۱۹) کیا تم لوگ اس بات کو پسند کرتے ہو کہ برائیاں پھیلیں۔

اتَّحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفُجُورُ

(۲۰) نہیں ہم ہرگز اسے پسند نہیں کریں گے کہ لوگ برائیوں میں مبتلا ہوں۔

لَا لَكُمْ نُحْبَ بَانَ يَقَع النَّاسُ فِي الْمُنْكَرَاتِ

الدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ (۱)

اٹھارہواں سبق (۱)

(ادوات الشرط) (حروف شرط)

جملہ شرطیہ دو جملوں سے مل کر پورا ہوتا ہے پہلے کو شرط اور دوسرے کو جزا کہتے ہیں۔ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ (جو شخص برائی کرے گا اس کا بدلہ پائے گا) ادوات شرط دو طرح کے ہیں۔ ایک جازمہ دوسرے غیر جازمہ، ادوات جازمہ حسب ذیل ہیں۔

إِنْ، إِذَا، مَنْ، مَهْمَا، مَتَى، أَيْنَ، اَيْنَ، اِنِّي، حَيْثُمَا، كَيْفَمَا، اَيُّ، اَنْ میں سے اِنْ اور إِذَا، دونوں حرف ہیں اور باقی سب اسم ہیں۔

(۱) یہ ادوات فعل مضارع پر داخل ہوتے ہیں اور لَمْ اور اَم امر کی طرح اسے جزم دیتے ہیں۔ اور اسی طرح فون اعرابی اور آخر سے حرف علت کو گرا دیتے ہیں۔

(۲) دوسرا جملہ (یعنی جزا) بھی اگر فعل مضارع ہو تو اسے بھی جزم دیتے ہیں اوپر مثال میں غور کرو۔

(۳) لیکن دوسرا جملہ اگر فعل مضارع نہ ہو بلکہ اس کے بجائے جملہ اسمیہ ہو یا امر و نہی ہو یا فعل مضارع ہو مگر اس پر لَنْ، قَدْ یا سَین، یا سَوْفَ یا مَا نافیہ داخل ہو یا عَسَی و لَیسَ کی قسم کے افعال جامد ہوں تو جزا پر ف داخل کرنا ضروری ہے۔ اِنْ اور إِذَا (اگر) دونوں ایک ہی معنی میں مستعمل ہوتے ہیں۔ مَنْ (جو، جو شخص، جو کوئی) ذوی العقول کے لئے آتا ہے۔

مَا (جو چیز، جو کچھ) غیر ذوی العقول کے لئے آتا ہے۔

مُهِمًا (جو کچھ، جتنا کچھ، جو کچھ بھی ہو) غیر ذوی العقول کے لئے آتا ہے۔
 مَتًی (جب، جس وقت) ظرفِ زماں کے لئے آتا ہے۔
 اَيْنَ (جب بھی) ظرفِ زماں کے لئے آتا ہے۔
 اَيْنَ (جہاں) ظرفِ مکاں کے لئے آتا ہے۔
 اِنِّی (جہاں، جہاں کہیں) ظرفِ مکان کے لئے آتا ہے۔
 حَيْثُمَا اور اسی طرح اَيْنَمَا (جہاں کہیں) ظرفِ مکان کے لئے آتا ہے۔
 کَيْفَمَا (جس طرح، جیسا کچھ) کیفیت و حالت کے لئے آتا ہے۔
 اِیَّیْہِ وَ اِیَّہِ (جو، جہاں، جب، جس طرح) تمام معانی مذکورہ کے لئے آتا ہے۔

اَلتَّمَرِیْنُ (۱۰۷) مشق نمبر (۱۰۷)

اردو میں ترجمہ کرو۔

- (۱) مَنْ يَتَعَبُ فِي صَغُرِهِ يَتَمَتَّعُ فِي كِبَرِهِ
 جو چھوٹی عمر میں محنت کرے گا وہ بڑی عمر میں فائدہ حاصل کرے گا۔
- (۲) مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ
 جو اللہ سے ڈرے گا اس کے لئے اللہ تعالیٰ ہر مشکل سے نکلنے راستہ بنا دیں گے
 اور ایسی جگہ سے رزق دیں گے جہاں سے اس کا وہم و گمان بھی نہیں ہوگا۔
- (۳) مَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ
 تم جو بھی بھلائی کا کام کرو گے اس کو اللہ کے ہاں پاؤ گے۔
- (۴) مُهِمًا تُنْفِقُ فِي الْخَيْرِ يُخْلِفُهُ اللَّهُ
 تو جو کچھ بھلائی کے کام میں خرچ کرے گا اللہ اس کو بڑھادے گا۔
- (۵) اِنْ تُسَافِرْ تَسْتَفِدْ مِنَ التَّجَارِبِ
 اگر تو سفر کرے گا تو تجربات سے فائدہ حاصل کرے گا۔

- (۶) اِذْ مَا تَفْعَلُ شَرًّا تَنْدُمُ عَلَيْهِ
اگر تو برائی کرے گا تو اس پر شرمندہ ہوگا۔
- (۷) اِنِّیْ نَفْعٌ تَفْعُ النَّاسَ یَحْمَدُوْکَ
تو لوگوں کو جس قسم کا نفع دے گا تیری تعریف کریں گے۔
- (۸) مَتٰی یُسَافِرُ اَخِیُّ اِلَیْ لَکُنُوْا سَافِرٍ مَّعَهُ
جب میرا بھائی لکھنؤ کی طرف سفر کرے گا تو اس کے ساتھ میں بھی سفر کروں گا۔
- (۹) اَیَّانَ تَدْعُنِیْ فِیْ مُلِمَّةٍ اُجِبْکَ
تو جب بھی کسی مشکل میں پکارے گا میں تجھے جواب دوں گا۔
- (۱۰) اَیْنَ یَذْهَبُ مُحَمَّدٌ یَّصْحَبُهُ اَخُوهُ
محمد وہاں بھی جائے گا اس کا بھائی محمد اس کے ساتھ ساتھ ہوگا۔
- (۱۱) اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یُدْرِکْکُمْ الْمَوْتُ
تم جہاں کہیں بھی ہو گے تمہیں موت پالے گی۔
- (۱۲) اِنِّیْ یَرْحَلُ ذُو الْعِلْمِ یُکْرَمُ
علم والا جہاں بھی چلا جائے اس کی عزت کی جائے گی۔
- (۱۳) حَیْثُمَا یَنْزِلُ اَبُوکَ یَلْقَ الْحَفَآوَةُ وَالْاَکْرَامَ
تمہارے ابا جان جہاں کہیں اتریں گے اعزاز و اکرام پائیں گے۔
- (۱۴) کَیْفَمَا تُعَآمِلُ اِخْوَانُکَ یُعَآمِلُوْکَ
تم اپنے بھائیوں سے جس طرح کا معاملہ کرو گے وہ بھی تم سے ویسا کریں گے۔
- (۱۵) اِنْ تَفْسَحْ نَوَافِذَ الْحُجْرَةِ یَتَجَدَّدْ هَوَاءُهَا
اگر تم کمرے کی کھڑکیاں کھول دو گے تو ان سے تازہ ہوا آئے گی۔
- (۱۶) وَمَهْمَا تَکُنْ عِنْدَ اَمْرِءٍ مِنْ خَلِیقَةٍ، وَاِنْ عَالَهَا تَخْفٰی عَلٰی النَّاسِ

تَعْلَمُ

آدمی کی جیسی کچھ طبیعت ہوگی ظاہر ہو کر رہے گی اگر وہ اس گمان میں رہے کہ
لوگوں پر مخفی رہے گی۔

التَّمَرُّينُ (۱۰۸) مشق نمبر (۱۰۸)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) اگر پڑھنے میں محنت کرو گے تو کامیاب ہو گے۔

إِنْ تَجْتَهِدُوا فِي التَّعْلَمِ تَنْجَحُوا

(۲) اگر بروں کے ساتھ رہو گے تو تمہارے اخلاق بگڑ جائیں۔

إِنْ تَصْحَبِ الْأَشْرَارَ تَفْسُدُ أَخْلَاقُكَ

(۳) جو لوگوں کے ساتھ بھلائی کرتا ہے لوگ اس سے محبت کرتے ہیں۔

مَنْ يُحْسِنُ إِلَى النَّاسِ يُحِبُّوهُ

(۴) جو بڑوں کی نصیحت پر عمل کرتا ہے وہ فائدہ اٹھاتا ہے۔

مَنْ يَعْمَلْ بِنَصِيحَةِ الْأَكْبَرِ يَتَمَتَّعْ

(۵) جو نیکی یا برائی کرو گے اس کا بدلہ پاؤ گے۔

مَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ أَوْ شَرٍّ تُجْزِئُ بِهِ

(۶) جو کچھ نیکی کرو گے اس کا فائدہ تمہاری طرف لوٹے گا۔

مَا تَعْمَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْدُ نَفْعُهُ إِلَيْكُمْ

(۷) چاہے وہ کتنا ہی تیز دوڑے مجھے نہیں پاسکتا۔

مَهْمَا يَجْرِ مُسَرِّعًا لَا يُدْرِكُنِي

(۸) جب گرمی آئے گی امراء شملہ کا سفر کریں گے۔

مَتَى يَحُلُ الصَّيْفُ يُسَافِرِ الْأَغْنِيَاءُ إِلَى شَمْلَةِ

(۹) جب کبھی آپ دلی جائیں میں آپ کے ساتھ ہوں گا۔

إِنَّا نَتْلُوهُنَّ إِلَىٰ دَهْلَىٰ أَصْحَابِكُمْ

(۱۰) جہاں کہیں رہو اللہ تمہیں رزق دے گا۔

أَيْنَمَا تُقِيمُوا يَرْزُقْكُمْ اللَّهُ

(۱۲) جہاں کہیں جاؤ قدرت کی کارگیری نظر آئے گی۔

أَنِّي تَلْهُبُوا تَنْظُرُوا صُنْعَ اللَّهِ

(۱۳) جیسے کچھ تمہارے اخلاق ہوں گے لوگ اس کو جان جائیں گے۔

مَهُمَا تَكُنْ أَخْلَاقُكُمْ يَعْلَمُهَا النَّاسُ

(۱۴) جو بیج زمین میں ڈالو گے وہی اگے گا۔

أَيُّ بَذْرِ تَبْذُرُ فِي الْأَرْضِ يَنْبُتْ

(۱۵) جب سورج نکلتا ہے تو تاریکی چھٹ جاتی ہے۔

مَتَىٰ تَطْلُعِ الشَّمْسُ تَزُولُ الظُّلُمَةُ

(۱۶) جو اپنی عزت آپ نہیں کرتا اس کی دوسرے لوگ بھی عزت نہیں کرتے۔

مَنْ لَا يُكْرِمُ نَفْسَهُ لَا يُكْرِمُهُ النَّاسُ

الْتَّمِرِينَ (۱۰۹) مشق نمبر (۱۰۹)

(۱) الْحُكْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ حَيْثُ وَجَدَهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا

دانائی کی بات مومن کی گمشدہ چیز ہے جہاں کہیں اس کو پائے پس وہ اس کا زیادہ

حقدار ہے۔

(۲) مَنْ سَعَىٰ فِي الْخَيْرِ فَسَعْيُهُ مَشْكُورٌ

جس نے خیر کے کام میں کوشش کی پس اس کی کوشش مقبول ہے۔

(۳) مَهُمَا ارْتَكَبْتَ مِنَ الذُّنُوبِ فَلَا تَيْسُرُ مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ

تو کتنے ہی گناہ کر لے مگر اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔

(۴) اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي

اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میں میری فرمانبرداری کرو۔

(۵) مَا تَصْنَعُ مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُضَاعِفَ جَزَاءُهُ

تو جو خیر کا کام کرے گا اس کا بدلہ ہرگز ضائع نہ جائے گا۔

(۶) اِنْ يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَّهُ

اگر اس نے چوری کی ہے تو میں تحقیق اس کا بھائی بھی پہلے چوری کر چکا ہے۔

(۷) اِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيَكُمْ اللَّهُ

اگر تم تنگ دستی سے ڈرتے ہو تو تو غنقریب اللہ تعالیٰ تم کو غنی کر دیں گے۔

(۸) مَهْمَا تَخَفَ مِنْ طِبَاعِكَ فَسَيَعْلَمُهُ النَّاسُ

تم اپنی فطرت کو جتنا بھی چھپاؤ لوگ اسے جان جائیں گے۔

(۹) اِنْ تَقَرَّبْ إِلَى اللَّهِ فَمَا يَقْصِرُ فِي مُكَافَأَتِكَ

اگر جو اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرے تو وہ تجھے نیک بدلہ دینے میں کمی نہ کرے گا۔

گا۔

(۱۰) مَنْ أَفْشَى سِرَّ الصَّدِيقِ فَلَيْسَ بِأَمِينٍ

جس نے اپنے دوست کا راز کھول دیا پس وہ امین نہیں ہے۔

(۱۱) اِنْ تَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ فَعَسَىٰ اَنْ يَرْحَمَكُمْ

اگر تم لوگ اللہ کی طرف رجوع کرو تو امید ہے کہ وہ تم پر رحمت کریں۔

(۱۲) مَا آتَاكُمْ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

جو کچھ تم کو رسول دیں پس اس کو لے لو اور جس چیز سے آپ کو وہ روکیں تو پس اس سے رک جاؤ۔

اس سے رک جاؤ۔

الْتَمُرِينَ (۱۱۰) مشق نمبر (۱۱۰)

- (۱) جس کسی نے یہ مضمون لکھا ہے وہ انعام کا مستحق ہے۔
مَنْ كَتَبَ هَذَا الْمَوْضُوعَ اسْتَحَقَّ الْجَائِزَةَ
- (۲) جو شخص اپنے نفس کی پیروی کرتا ہے وہ خسارہ پانے والا ہے۔
مَنْ يَتَّبِعْ نَفْسَهُ يَخْسِرْ
- (۳) جو کچھ تمہیں استاد نصیحت کرے اس پر عمل کرو۔
مَهْمَا يَنْصَحْ لَكُمْ اُسْتَاذُكُمْ فَاعْمَلُوا
- (۴) علم جہاں کہیں ملے اسے اپنی گمشدہ دولت سمجھو۔
اَيْنَمَا وُجِدَ الْعِلْمُ فَاعْلَمُوهُ ضَالَةً لَكُمْ
- (۵) جب بھی کوئی وعدہ کرو تو اسے پورا کرو۔
اَيُّ وَعْدٍ وَعَدْتُمْ فَاقْوُوْهُ
- (۶) جب آپ سفر کریں تو مجھے اپنے ساتھ لے لیں۔
مَتَى تُسَافِرُوْا فَاسْتَصْحَبْنِيْ
- (۷) جو اللہ کی نافرمانی کرے اس کی اتباع نہ کرو۔
مَنْ يَعْصِ اللّٰهَ فَلَا تُطْعَمُهُ
- (۸) اگر تم میری نصیحت پر عمل کرو گے تو عنقریب فائدہ اٹھاؤ گے۔
اِنْ تَعْلَمُوْا بِنَصِيْحَتِيْ فَسَوْفَ تَسْتَفِيْدُوْا
- (۹) اگر تو نے وعدہ خلافی کی تو اس سے پہلے بھی کر چکے ہو۔
اِنْ تُخْلِفِ الْوَعْدَ فَقَدْ اخْلَفْتَهُ مِنْ قَبْلِ هَذَا
- (۱۰) اگر تو نے اپنے والدین کی نافرمانی کی تو وہ دونوں ہرگز تجھ سے راضی نہ ہونگے۔
اِنْ تَعْصِ اَبُوَيْكَ فَلَنْ يَرْضَيَا عَنْكَ

(۱۱) اگر تو نے میری بات نہ مانی تو عنقریب بچھتاؤ گے۔

إِنْ لَمْ تَمْتَثِلْ أَمْرِي فَسَوْفَ تَنْدَمُ

(۱۲) جو اعتدال کے ساتھ خرچ کرے وہ بخیل نہیں ہے۔

مَنْ اقْتَصَدَ فِي النِّفْقَةِ فَلَيْسَ بِبَخِيلٍ

(۱۳) جس کو اللہ ہدایت نہ بخشے اس کو کوئی دوسرا ہدایت نہیں کر سکتا۔

مَنْ يُضِلِّ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ

(۱۴) ہم میں سے جو لوگ خوشحال ہوں وہ تنگ دستوں پر خرچ کریں۔

مَنْ يَكُنْ مِنَّْا غَنِيًّا فَلْيُنْفِقْ عَلَى الْفُقَرَاءِ

الدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ (۲)

اٹھارہواں سبق (۲)

(ادوات شرط غیر جازمہ)

ادوات شرط غیر جازمہ حسب ذیل ہیں:-

لَوْ، لَوْ لَا، لَوْ مَا، لَمَّا، كَلَّمَا، إِذَا، أَمَّا

(۱) لَوْ (اگر) یہ ظاہر کرنے کے لئے آتا ہے کہ شرط کے نہ پائے جانے کی وجہ سے

جزاء بھی نہ پائی گئی جیسے لَوْ اجْتَهَدْتُ لَفُزْتُ (اگر تم محنت کرتے تو کامیاب

ہوتے)

(۲) لَوْ لَا اور لَوْ مَا (اگر نہ ہو، اگر نہ ہوتا) یہ ظاہر کرتے ہیں کہ شرط کے پائے جانے

کی وجہ سے جزا (جواب) نہ پایا گیا۔ جیسے لَوْ لَا اَلْهُوَاءُ، مَا عَاشَ اِنْسَانٌ (اگر

ہوا نہ ہوتی تو کوئی انسان زندہ نہ رہ سکتا تھا۔

(۳) لَمَّا (جب، جبکہ) ظرف ہے حِین کے معنی میں یہ فعل ماضی پر آتا ہے جیسے لَمَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ رَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ (جب میں نے اسے سلام کیا تو اس نے میرے سلام کا جواب دیا)

(۴) کُلَّمَا (جب جب، جب کبھی) یہ بھی ظرف ہے اور یہ بھی فعل ماضی پر آتا ہے جیسے کُلَّمَا مَرَضْتُ خَافَتْ عَلَيَّ أُمِّي (جب جب میں بیمار پڑا میری ماں میرے لئے اندیشہ میں پڑ گئی)

(۵) إِذَا (جب) یہ بھی ظرف ہے مگر مستقبل کے لئے آتا ہے جیسے إِذَا تَعَلَّمْتَ فَأَعْمَلْ بِعِلْمِكَ (جب تعلیم پاؤ تو اپنے علم پر عمل کرو) إِذَا الْأُسْتَاذُ نَصَحَ لَكَ فَأَعْمَلْ بِنَصِيحِهِ (جب استاد تمہیں کوئی نصیحت کرے اس پر عمل کرو) اَمَّا (مگر، مگر رہی یہ بات) تفصیل بیان کرنے کے لئے آتا ہے جیسے لِلْبُسْتَانِ بَابَانِ، اَمَّا أَحَدُهُمَا فِی جَانِبِ الْمَشْرِقِ وَآمَّا الْآخَرُ فِی جَانِبِ الشَّمَالِ

فائدہ: اَمَّا کے جواب پر فاذل کرنا ضروری ہے البتہ لَمَّا کے جواب پر ف لا نا صحیح نہیں طلبہ اس میں بڑی غلطیاں کرتے ہیں۔

لَمَّا جو ”اب تک“ کے معنی میں نفی کے لئے آتا ہے وہ حرف جازم ہے فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے اور اس کو جزم دیتا ہے مگر یہ فعل ماضی پر آتا ہے اور جازم نہیں ہے دونوں کا فرق سمجھ لو۔

الْتَّمَرِینُ (۱۱۱) مشق نمبر (۱۱۱)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) لَوْ عَمِلْتُ فِي فِرَاعِكَ مَا نَدِمْتُ

اگر تو اپنی فرصت میں محنت کرتا تو شرمندگی نہ اٹھاتا۔

- (۲) لَوْ كَانَ عِنْدِي مَالٌ لَفَدَيْتُكَ
اگر میرے پاس مال ہوتا تو تجھ پر قربان کرتا۔
- (۳) لَوْلَا الْعَقْلُ لَكَانَ الْإِنْسَانُ كَالْبَهَائِمِ
اگر عقل نہ ہوتی تو انسان جانوروں کی طرح ہوتا۔
- (۴) لَوْلَا الطَّبِيبُ لَسَاءَتْ حَالُ الْمَرِيضِ
اگر ڈاکٹر نہ ہوتا تو مریض کا حال برا ہوتا۔
- (۵) لَوْ مَا التَّعَبُ مَا كَانَتْ الرَّاحَةُ
اگر تھکاوٹ نہ ہوتی تو راحت بھی نہ ہوتی۔
- (۶) لَوْ مَا ثَوَابُ الْعَامِلِينَ لَفَتَرَتْ الْهِمَمُ
اگر کام کرنے والوں کے لیے اجر نہ ہوتا تو ہمتیں پست پڑ جاتیں۔
- (۷) لَمَّا تَوَفَّى أَبِي كُنْتُ إِثْنِ خَمْسِ سِنَوَاتٍ
جب میرے والد فوت ہوئے تو میری عمر پانچ سال تھی۔
- (۸) لَمَّا رَأَى الشَّمْسُ بَاذِعَةً قَالَ هَذَا رَبِّي
جب سورج کو چمکتا ہوا دیکھا تو کہا یہ میرا رب ہے۔
- (۹) إِذَا أَسَرَ إِلَيْكَ أَخَذْ فَلَا تُفْشِ سِرَّهُ
جب تجھ کو کوئی آدمی راز بتائے تو اس کا راز نہ کھول۔
- (۱۰) كُلَّمَا ذَهَبَ جِبِلٌّ جَاءَ جِبِلٌّ آخَرُ
جب ایک نسل جاتی ہے تو دوسری نسل آ جاتی ہے۔
- (۱۱) لِي صَدِيقَانِ عَالِمَانِ، أَمَّا أَحَدُهُمَا فَهُوَ مَحْمُودٌ
میرے دو دوست عالم ہیں۔ ان میں سے ایک تو محمود ہے۔
- (۱۲) وَأَمَّا الْآخَرُ فَهُوَ خَالِدٌ الْحَطِيبُ

اور باقی ربا دوسرا وہ خطیب خالد ہے۔

الْتَمُرِينَ (۱۱۲) مشق نمبر (۱۱۲)

عربی میں ترجمہ کریں۔

- (۱) اگر تم محنت کے ساتھ پڑھتے تو کامیاب ہوتے۔
لَوْ اجْتَهَدْتُ فِي التَّعْلَمِ لَنَجَحْتُ فِي الْاَمْتِحَانِ
- (۲) اگر تو پاس ہوتا تو میں تجھے ایک قیمتی انعام دیتا۔
لَوْ نَجَحْتَ لَا عَطِيَّتِكَ جَائِزَةً ثَمِيْنَةً
- (۳) اگر ہم لوگ دیر نہ کرتے تو گاڑی مل جاتی۔
لَوْ مَا تَاَخَّرْنَا لَنَلْنَا الْقِطَارَ
- (۴) اگر وہ ذرا پروا کرتا تو نتیجہ اس کے برعکس ہوتا۔
لَوْ اِهْتَمَّ قَلِيْلًا لَكَانَتِ النَّيْجَةُ عَلٰی عَكْسِ ذٰلِكَ
- (۵) اگر دیوار گر پڑتی تو سب لوگ مر جاتے۔
لَوْ اِنْهَدَمَ الْجِدَارُ لَمَاتِ النَّاسُ كُلُّهُمْ
- (۶) اگر تاریکی نہ ہوتی تو روشنی کی قدر نہیں کی جاسکتی تھی۔
لَوْ لَا الظُّلْمَةُ لَمَا قُدِّرَ النُّوْرُ
- (۷) اگر تجربات نہ ہوتے تو انسان فائدہ نہ اٹھاتا۔
لَوْ لَا التَّجَارِبُ لَمَا اسْتَفَادَ الْاِنْسَانُ
- (۸) اگر اسلام نہ ہوتا تو لوگ عدل و مساوات کے نام سے واقف نہ ہوتے۔
لَوْ لَا الْاِسْلَامُ لَجَهِلَ النَّاسُ عَنْ اِسْمِ الْعَدْلِ وَالْمَسَاوَاتِ
- (۹) جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چالیس سال کے ہوئے تو آپ کو نبوت ملی۔
لَمَّا بَلَغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً بَعَثَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

(۱۰) جب کبھی میں آپ سے ملا آپ نے میری عزت فرمائی۔

كُلَّمَا لَقَيْتُكَ احْتَفَيْتَ لِي

(۱۱) جب جب تو نے عذر چاہا میں نے تمہارا عذر قبول کیا۔

لَمَّا اعْتَذَرْتَ إِلَيَّ عَذَرْتُكَ

(۱۲) جب بیمار ہو تو کسی ڈاکٹر سے مشورہ لو۔

إِذَا مَرَضْتَ فَشَاوِرْ طَبِيبًا

(۱۳) تم دونوں بیمار کے پاس بیٹھو رہا میں، تو میں۔

اجْلِسَا عِنْدَا الْمَرِيضِ امَّا اَنَا

(۱۴) بازار جاتا ہوں تاکہ اس کے لئے دوائیں اور انار خریدوں

فَاذْهَبُ إِلَى السُّوقِ لِأَشْتَرِيَ لَهُ اَدْوِيَّةً وَرُمَّانًا

الدَّرْسُ التَّاسِعُ عَشَرَ

اُنیسواں سبق

(اسم موصول)

اسم اشارہ کی طرح اسم موصول کے بھی چھ صیغے آتے ہیں۔

الَّذِي، الَّذَانِ، الَّذِينَ، الَّتِي، اللَّتَانِ، اللَّاتِي

ان کے علاوہ مَنْ اور مَا اور اُنَّ بھی اسم موصول ہیں۔

مَنْ عاقل کے لئے اور مَا غیر عاقل کے لئے مطلقاً یعنی واحد، تنثیہ، جمع اور مذکر مؤنث سب کے لئے اور اسی طرح اُنَّ بھی۔

ان کلمات کا ترجمہ جو، جس، جو شخص، جس چیز وغیرہ سے کیا جاتا ہے جس سے مقصود یہ واضح نہیں ہوتا کہ کون یا کیا چیز مراد ہے۔ اس لئے اس کے بعد ایک دوسرا جملہ لایا جاتا ہے جو مقصود بہ کو واضح کرتا ہے اس دوسرے جملے کا نام صلہ ہے۔

صلہ میں ایک ضمیر ہوتی ہے جو اسم موصول کی طرف لوٹتی ہے اس ضمیر کو عائد (لوٹنے والی) کہتے ہیں۔ عائد اپنے اسم موصول کی مناسبت سے واحد، تنثیہ جمع اور مذکر مؤنث کی مختلف شکلوں میں بدلتا رہتا ہے۔ ذیل کی مثالیں پڑھو۔

أَحِبُّ الَّذِي يَصْلُقُ، أَحِبُّ الَّذِينَ يَصْلُقَانِ، أَحِبُّ الَّذِينَ يَصْدُقُونَ
أَحِبُّ الَّتِي تَصْلُقُ، أَحِبُّ اللَّتَيْنِ تَصْلُقَانِ، أَحِبُّ اللَّاتِي يَصْدُقْنَ، تَوَكَّلْتُ
الَّتِي كَانَتْ مَرِيضَةً، نَجَّحَ الَّذِينَ كَانُوا يَجْتَهِلُونَ۔

فائدہ: (۱) مَنْ، مَا اور اُنَّ کا استعمال بطور مبتداء یا فاعل یا مفعول تینوں طرح سے ہوتا ہے اور اسی طرح الَّذِي وَغَيْرَہ کا بھی، البتہ الَّذِي الَّذَانِ وَغیرہ بطور صفت کے زیادہ

مستعمل ہیں۔

(۲) اسمائے موصولہ جیسا کہ تم نے درس نمبر ۲ میں پڑھا ہے معرفہ ہوتے ہیں۔ اس لئے اسم موصول اسی لفظ کی صفت واقع ہوگا جو کہ معرفہ ہوگا (تا کہ موصوف صفت میں مطابقت ہو سکے) اس کی پوری مشق کتاب کے دوسرے حصے میں آئے گی، مگر یہاں اتنی بات یاد رکھنی چاہئے طلبہ اس میں اکثر غلطی کا شکار ہوتے ہیں کہ نکرہ کی صفت اسم موصول سے لے آتے ہیں۔ مثلاً جاء رَجُلٌ الَّذِي كَانَ مُنْتَظَرًا یہ غلط ہے الرَّجُلُ ہونا چاہئے۔

التَّصْمِيْنُ (۱۱۳) مشق نمبر (۱۱۳)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ

اللہ وہی ہے جس نے تم کو ایک نفس (جان) سے پیدا کیا۔

(۲) هُوَ الَّذِي ارْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ

وہ جس نے بھیجا اپنا رسول بنا کر ہدایت اور دین حق کے ساتھ۔

(۳) الضِّيْفَانِ اللَّذَانِ كَانَا عِنْدَنَا سَافِرًا

دو مہمان جو ہمارے پاس تھے سفر پر روانہ ہو گئے۔

(۴) الْأَسَاتِذَةُ الَّذِينَ عَلَّمُونِي أُجِلُّهُمْ وَأُجِبُّهُمْ

جن استادوں نے مجھے تعلیم دی میں ان کی تعظیم کرتا ہوں اور ان سے پیار کرتا

ہوں۔

(۵) هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ

کیا برابر ہو سکتے وہ لوگ جو جانتے ہیں اور وہ لوگ جو نہیں جانتے۔

(۶) الْأُمَمَاتُ اللَّاحِيَةُ يُرْسِنُ أَوْلَادَهُنَّ عَلَى الْفُضَيْلَةِ هُنَّ خَيْرُ أُمَمَاتٍ

وہ مائیں جو اپنے بچوں کی اعلیٰ درجے کی تربیت کرتی ہیں وہ بہت اچھی مائیں ہیں۔

(۷) الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

کامل مسلمان وہ ہے کہ جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔

(۸) مَنْ حَفَرَ حَفِيرًا لِأَخِيهِ كَانَ حَتْفُهُ فِيهِ

جس کسی نے اپنے بھائی کے لیے گڑھا کھودا وہ خود اس میں گر کر مرے گا۔

(۹) لَا تُعَذِّبْ مَا لَا تُقْدِرُ عَلَى إِقْدَاءِهِ

ایسی بات کا وعدہ مت کر جس کے پورا کرنے پر تو قدرت نہیں رکھتا۔

(۱۰) لَا تُحَاوِلْ تَأْدِيبَ مَنْ لَا يَتَذَبَّ

اس شخص کو ادب مت سکھائیے جو ادب نہیں سیکھنا چاہتا۔

(۱۱) لَا تُحَاوِلْ تَقْوِيْمَ مَا لَا يَسْتَقِيْمُ

اس چیز کے سیدھا کرنے کی کوشش مت کر جو سیدھی نہیں ہو سکتی۔

(۱۲) سَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ

عنقریب جان لیں گے وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا کہ کیسی جگہ ہے لوٹنے کی جہاں

انہوں نے لوٹ کر جانا ہے۔

الْتَّمَرَيْنِ (۱۱۴) مشق نمبر (۱۱۴)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) جولا کا سڑک پر دوڑ رہا ہے میرا بھائی ہے۔

الْوَلَدُ الَّذِي يَجْرِي عَلَى الشَّارِعِ أَخِي

(۲) وہ مریضہ جو کل یہاں آئی تھی آج مر گئی۔

الْمَرِيضَةُ الَّتِي جَاءَتْ هُنَا امْسَ مَاتَتْ الْيَوْمَ

(۳) کیا اس لڑکے کو آپ جانتے ہیں جس نے آپ کو سلام کیا تھا۔

هَلْ تَعْرِفُ الْوَلَدَ الَّذِي كَانَ سَلَّمَ عَلَيْكَ

(۴) کیا یہ وہی طالب علم ہے جس نے انعام پایا تھا؟

هَلْ هَذَا هُوَ التَّلَامِيذُ الَّذِي كَانَ نَالَ جَائِزَةً؟

(۵) یہ وہی عمارت ہے جس میں دو سال پہلے میں رہتا تھا۔

هَذِهِ هِيَ الْعِمَارَةُ الَّتِي كُنْتُ أَسْكُنُ فِيهَا قَبْلَ عَامَيْنِ

(۶) وہ کتاب جو کل آپ نے مجھے دی تھی کھو گئی۔

صَاعَ الْكِتَابِ الَّذِي أَعْطَيْتَنِي أَمْسَ

(۷) جو بڑوں کی نصیحت نہیں سنتا اپنا ہی کچھ بگاڑتا ہے۔

مَنْ لَا يَسْتَمِعُ إِلَى نَصِيحَةِ الْأَكْبَارِ يَخْسِرُ نَفْسَهُ

(۸) اس لڑکے کو بلاؤ جس کی یہ کاپی ہے۔

أَدْعُ ذَلِكَ الْوَلَدَ الَّذِي لَهُ هَذِهِ الْكُرَاسَةُ

(۹) ان دو لڑکوں سے ملو جو آج آئے ہیں۔

إِلَى الْوَلَدَيْنِ الَّذِينَ آتَا الْيَوْمَ

(۱۰) جو لوگ خدا کا حکم مانتے ہیں اللہ ان سے راضی ہوتا ہے۔

يَرْضَى اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ يُطِيعُونَ أَمْرَهُ

(۱۱) پولیس والوں نے ان لوگوں کو گرفتار کیا جو نقب زنی کی کوشش میں لگے ہوئے

تھے۔

رِجَالُ الشَّرْطَةِ قَدْ قَبَضُوا عَلَى الَّذِينَ كَانُوا يُحَاوِلُونَ النَّقْبَ

(۱۲) یہ وہی گھڑی ہے جو میرے والد نے انعام میں دی تھی۔

هَذِهِ هِيَ السَّاعَةُ الَّتِي أَعْطَانِيهَا وَالِدِي جَائِزَةً

(۱۳) کیا یہ دونوں وہی لوگ ہیں جو دہلی میں ہم سے ملے تھے۔

أَهْذَانِ اللَّذَانِ كَانَا لَقِيَانَا فِي الدَّهْلِي

(۱۴) وہ سعد بن ابی وقاصؓ تھے جنہوں نے دریائے دجلہ میں گھوڑے ڈال دیئے۔

سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَاصٍ هُوَ الَّذِي كَانَ خَوَّضَ الْخَيْلَ فِي نَهْرِ دَجْلَةٍ

الدَّرْسُ الْعِشْرُونَ

بیسواں سبق

(نواخ جملہ)

نواخ جملہ کی بحث تم نے نحو کی کتابوں میں پڑھی ہوگی۔ یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اور مبتداء خبر کا اعراب بدل دیتے ہیں۔ اس لئے ان کو نواخ جملہ (جملہ کو منسوخ کرنے والے) کہتے ہیں۔ یہ حروف جب جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں تو مبتداء کا نام اسم ہو جاتا ہے تو نواخ جملہ چار طرح کے ہیں حروف مشبہ بالفعل، افعال ناقصہ، ماکولاً مُشَبَّهَتَانِ بِلَیْسٍ اور لائے نفی جنس، یہاں حروف مشبہ بالفعل لکھے جاتے ہیں۔ باقی کا بیان اگلے اسباق میں آئے گا۔

حروف مشبہ بالفعل چھ ہیں اور وہ یہ ہیں۔ اِنَّ، اَنَّ، کَانَ، لَکْتُ، لَعَلَّ، لَکِنَّ یہ حروف جملہ اسمیہ (مبتداء و خبر) پر داخل ہوتے ہیں اور اپنے اسم (مبتداء) کو نصب دیتے ہیں۔ خبر اپنے حال پر مرفوع ہی باقی رہتی ہے ان کو مشبہ بالفعل اس لئے کہتے ہیں کہ فعل کی طرح یہ بھی ایک اسم (مبتداء) کو نصب اور دوسرے اسم (خبر) کو رفع دیتے ہیں۔

- (۱) اِنَّ اور اَنَّ جملہ میں تاکید و تحقیق کے معنی پیدا کرتے ہیں جیسے اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ
- (۲) کَانَ تشبیہ کے معنی دیتا ہے۔ جیسے کَانَ مُحَمَّدٌ کَا اَسَدٍ گویا کہ محمود شیر (ہے)

(۳) لَکْتُ و لَعَلَّ تمنا و آرزو کے لئے آتے ہیں۔ گردونوں میں فرق یہ ہے کہ لَکْتُ سے امر محال کی بھی تمنا کی جاتی ہے اور لَعَلَّ سے امر ممکن کی تمنا کی جاتی ہے۔

(۴) لَکِنَّ استدراک کے لئے آتا ہے یعنی سابقہ سے جو شبہ اور وہم پیدا ہوتا ہے اس

کو دور کرنے کے لئے آتا ہے۔

إِنَّ اور اَنَّ میں فرق یہ ہے کہ اَنَّ صحیح اپنے معمول کے مصدر کے معنی میں مؤول ہوتا ہے اور اسی طرح دوسرے جملہ کا جزو بن جاتا ہے جیسے عَلِمْتُ اَنَّكَ ذَاهِبٌ یعنی عَلِمْتُ ذَهَابَكَ

اَنَّ مصدر کے معنی میں مؤول نہیں ہوتا اور نہ کسی دوسرے جملہ کا جزو بنتا ہے بلکہ یہ مستقل جملہ پر آتا ہے جیسے اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ذیل کی صورتوں میں اِنَّ کو بالکسر ہی لکھنا اور پڑھنا چاہئے۔

(۱) جبکہ شروع کلام میں ہو جیسے اِنَّ الْحَرَ شَدِيدٌ

(۲) جبکہ قول اور قول کے مشتقات کے بعد ہو جیسے قُلْ اِنَّ الْحَقَّ وَاٰصَحُّ

(۳) جبکہ عمل شروع میں ہو جیسے زُرْتُ الَّذِيْ اَتٰنِيْ اَجَلُهُ، جَاءَ الَّذِيْنَ اِنَّ مَجِيْئَهُمْ يَسْرُوْنِيْ

اَنَّ جیسا کہ بتایا گیا ہے کہ وسط کلام میں آتا ہے۔ قول اور صلہ کی باقی صورتوں میں اَنَّ ہی پڑھا جاتا ہے۔ خصوصاً حروف جارہ کے بعد جیسے اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى

فائدہ: جملہ اسمیہ جس طرح خبر کو مفرد یا جملہ یا شبہ جملہ بھی لاسکتے ہیں۔ اسی طرح نواخ کی خبر بھی مفرد، جملہ اور شبہ جملہ سب آتے ہیں۔ جیسے اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ الْعِبَادَ

اَلْتَمَرَيْنِ (۱۱۵) مشق نمبر (۱۱۵)

(۱) اِنَّ الرِّيْحَ شَدِيْدَةً بے شک ہوا سخت ہے	(۲) اِنَّ الْهُوَاءَ الطَّلُقَ مُفِيْدٌ یقیناً کھلی ہوا سفید ہے۔
(۳) كَانَ الشَّمْسُ قُرْصٌ مِنَ الذَّهَبِ سورج گویا کہ سونے کی ٹکی ہے۔	(۴) اِنَّ الْمُجِدِّينَ فَاَيُّزُوْنَ واقعی خنتی لوگ کامیاب ہیں۔

(۵) لَعَلَّ الْعُمَالُ مُتَعَبُونَ	(۶) لَيْتَ الْحَيَاةَ خَالِيَةً مِنَ الْكَثْرِ
شاید کہ کام کرنے والے تھکے ہوئے ہیں۔	کاش کہ زندگی پریشانیوں سے خالی ہوتی
(۷) إِنَّ الْبَحِيلَ عَنُودٌ لِنَفْسِهِ	(۸) سَرَّيْنِي أَنَّ النَّيِّجَةَ حَسَنَةً
واقعی بخل کرنے والا اپنی جان کا دشمن ہے	مجھے خوشی ہوئی کہ نتیجہ اچھا ہے۔
(۹) الرَّجُلُ بَخِيلٌ وَلَكِنَّ ابْنَهُ جَوَادٌ	(۱۰) لَيْتَ النَّاسُ مُنْصِفُونَ
آدمی بخیل ہے مگر اس کا بیٹا بخشنے والا ہے۔	کاش کہ لوگ عدل کرتے
(۱۱) لَعَلَّ الْقَطَارَ مُتَأَخِّرٌ	(۱۲) إِنَّ الْفَتَاكَتَ مُهَذَّبَةً
شاید کہ ریل لیٹ ہے۔	واقعی لڑکیاں تہذیب یافتہ ہیں۔

الْتَمَرَيْنِ (۱۱۶) مشق نمبر (۱۱۶)

- (۱) واقعی محمود ایک محنتی طالب علم ہے۔
إِنَّ مَحْمُودًا طَالِبٌ مُجِدٌّ
- (۲) واقعی یہ محل بڑا شاندار ہے۔
إِنَّ هَذَا الْقَصْرَ رَائِعٌ جِدًّا
- (۳) یہ شہر واقعی خوبصورت ہے مگر اس کی سڑکیں تنگ ہیں۔
إِنَّ هَذِهِ الْمَدِينَةَ جَمِيلَةٌ لَكِنَّ شَوَارِعَهَا ضَيِّقَةٌ
- (۴) مجھے خوشی ہوئی کہ خالد پاس ہے۔
سَرَّيْنِي أَنَّ خَالِدًا نَاجِعٌ
- (۵) کاش تم طلبہ کامیاب ہوتے۔
لَيْتَ جَمِيعَ الطَّلَبَةِ نَاجِعٌ
- (۶) گویا یہ محل ایک بلند پہاڑ ہے۔
كَأَنَّ هَذَا الْقَصْرَ جَبَلٌ عَالٍ

- (۷) اساتذہ گویا مہربان باپ ہیں۔
كَانَ الْأَسَاتِذَةُ آبَاءُ عَطُوفُونَ
- (۸) محمود گرفتار ہے مگر وہ بے گناہ ہے۔
مَحْمُودٌ أَسِيرٌ لَكِنَّهُ بَرِيٌّ
- (۹) دوست بہت ہیں پر وفادار تھوڑے ہیں۔
الْأَصْدِقَاءُ كَثِيرُونَ لَكِنَّ الْأَوْفِيَاءَ قَلِيلُونَ
- (۱۰) یہ لوگ اپنی نیتوں میں مخلص ہیں مگر خطا کار نہیں۔
هَؤُلَاءِ النَّاسُ مُخْلِصُونَ فِي نِيَّاتِهِمْ لَكِنَّهُمْ مُخْطِئُونَ
- (۱۱) کاش تم لوگ سختی طالب علم ہوتے۔
لَيْتَكُمْ تَلَامِيذُ مُجْتَهِدُونَ
- (۱۲) شاید یہ لوگ سیاح ہیں۔
لَعَلَّ هَؤُلَاءِ سِيَاحُونَ
- (۱۳) اس تالاب کا پانی گویا صاف آئینہ ہے۔
كَانَ مَاءُ هَذَا الْحَوْضِ مِرْآةً صَافِيَةً
- (۱۴) ستارے گویا روشن چراغ ہیں۔
كَانَ النُّجُومُ مَصَابِيحُ مُنِيرَةٌ
- الْتَمَرَيْنِ (۱۷) مشق نمبر (۱۷)

اردو میں ترجمہ کرو۔

- (۱) إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ
بے شک اللہ تعالیٰ عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے۔
- (۲) إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ

یقیناً نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔

(۳) إِنَّ السَّوْفِيَّةَ لَا تَجْرِي عَلَى الْيُبْسِ

بے شک کشتی خشکی پر نہیں چلتی۔

(۴) لَعَلَّ اللَّهَ يُرْزُقُنِي صَلاَحًا

شاید اللہ تعالیٰ مجھے نیکی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(۵) لَيْتَكُمْ تَجْتَهِلُونَ قَبْلَ الْأُمْتَحَانِ

کاش کہ تم امتحان سے پہلے محنت کرتے۔

(۶) كَانَ أُذُنِي الْفِيلِ مَرُوحَتَانِ

باتھی کے دونوں کان گویا کہ بچھے ہیں۔

(۷) إِنَّ الْجَاهِلَ يُسِيءُ إِلَى نَفْسِهِ

بے شک جاہل آدمی اپنی ہی ذات کا برا کرنے والا ہوتا ہے۔

(۸) إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُنْهِنُ السَّيِّئَاتِ

یقیناً نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں۔

(۹) إِنَّ الْأَمْهَاتِ يُهْذِبْنَ الْبَسَاتِ

بے شک مائیں لڑکیوں کو تہذیب سکھاتی ہیں۔

(۱۰) وَجَدْتُ أَنَّ اِنْغِمَاسَ الْمَرْءِ فِي التَّرَفِّ يَضُرُّهُ

میں نے بارہا دیکھ لیا کہ آدمی کا عیاشی میں غرق ہو جانا اس کے لیے نقصان دہ

ہے۔

(۱۱) ارَىٰ اَنَّ بَاغِي الصُّحُفِ قَدْ كَثُرُوا

میرا خیال ہے کہ اخبار فروش بہت ہو گئے۔

(۱۲) إِنَّ الْأَغْنِيَاءَ كَثِيرُونَ وَلَكِنَّهُمْ لَا يُؤَسُّونَ الْفُقَرَاءَ

بے شک مالدار لوگ بہت ہیں اور لیکن وہ فقراء کی ہمدردی نہیں کرتے۔

التَّمَرُّنُ (۱۱۸) مشق نمبر (۱۱۸)

- (۱) ورزش جسم کو واقعی طاقتور بناتی ہے۔
إِنَّ الرِّيَاضَةَ تُقَوِّي الْجِسْمَ
- (۲) واقعی محمود بڑی اچھی تقریر کرتا ہے۔
إِنَّ مَحْمُودًا لَيُجَسِّنُ الْخُطَابَةَ
- (۳) کاش تم میری نصیحت پر عمل کرتے۔
لِيَتَّكُمُ تَعْمَلُونَ بِنَصِيحَتِي
- (۴) تم دونوں ذہین تو ہو لیکن پڑھنے میں محنت نہیں کرتے۔
أَنْتُمَا ذَكِيَّانِ لَكِنْ كُنتُمَا لَا تَجْتَهِدَانِ فِي الْقِرَاءَةِ
- (۵) میں جانتا تھا کہ یہ طلباء امتحان میں ناکام ہونگے۔
كُنْتُ أَذْرِي أَنَّ هَؤُلَاءِ الطُّلَبَةَ سَيَسْقُطُونَ فِي الْإِحْتِبَارِ
- (۶) شاید یہ لوگ اب پڑھنے میں محنت کریں گے۔
لَعَلَّ هَؤُلَاءِ يَجْتَهِدُونَ الْآنَ فِي الْقِرَاءَةِ
- (۷) لوگ دنیا کی زندگی میں منہمک ہیں گویا وہ کبھی نہیں مریں گے۔
النَّاسُ مُنْغَمَسُونَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَأَنَّهُمْ لَا يَمُوتُونَ أَبَدًا
- (۸) بخیل سمجھتا ہے کہ مال ہمیشہ رہنے والا ہے۔
الْبَخِيلُ يَظُنُّ أَنَّ الْمَالَ خَالِدٌ
- (۹) کاش ہم اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کریں۔
لِيَتَنَا نَشْكُرُ نِعَمَ اللَّهِ
- (۱۰) اسلام ہی دین برحق ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

الْإِسْلَامُ هُوَ دِينُ الْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ
(۱۱) کاش مسلمان اسلام کے احکام پر عمل کرتے۔

لَيْتَ الْمُسْلِمُونَ يَعْمَلُونَ بِأَحْكَامِ الْإِسْلَامِ
(۱۲) مجھے خوشی ہوئی کہ تم لوگ امتحان میں کامیاب ہوئے۔

سُرِرْتُ أَنْ نَجَحْتُمْ فِي الْإِخْتِبَارِ
(۱۳) اس مسجد کے دو مینارے واقعی بلند ہیں۔

إِنَّ مَنَارَكُمَا هَذَا الْمَسْجِدِ عَالِيَتَانِ جِدًّا
(۱۴) گویا یہ دونوں آسمان سے سرگوشی کر رہے ہیں۔

كَانَهُمَا تَنَاجِيَانِ السَّمَاءَ

- (۳) لَيْسَ نَفِي کے لئے آتا ہے۔ جیسے لَيْسَ الرَّجُلُ غَنِيًّا (وہ آدمی مالدار نہیں ہے) لَيْسَ کی خبر پر کبھی ب حرف جار بھی داخل کر دیتے ہیں۔ جیسے لَيْسَ الرَّجُلُ بَفَنِي۔ (اس وقت خبر مجرور ہو جاتی ہے)

(۲) اَصْبَحَ، اَمْسَى، ظَلَّ، بَكَتْ اور اَضَلَّ یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ان کا اسم (مبتداء) جن خبروں سے متصف کیا جا رہا ہے اس کا تعلق ان ہی اوقات سے ہے جو اَصْبَحَ وغیرہ سے سمجھا جاتا ہے۔

اَصْبَحَ سے صبح کا وقت اور اَمْسَى سے شام کا وقت اور ظَلَّ سے دن اور بَكَتْ سے رات مراد ہوتی ہے۔ جیسے اَصْبَحَ حَامِدٌ مَسْرُودًا (حامد نے مسرت کی حالت میں صبح کی) اور بات اَلْمَرْيُضُ مُتَأَلِّمًا (بیمار نے تکلیف میں رات گزاری) اگرچہ یہ افعال انہی معنوں کے لئے وضع کئے گئے ہیں کبھی ان کا استعمال صَارَ کے معنی میں بھی ہوتا ہے جیسے اَصْبَحَ مَحْمُودٌ غَنِيًّا (محمود مالدار ہو گیا) وغیرہ

(۵) مَا بَرِحَ، مَا دَامَ، مَا زَالَ، مَا انْفَكَّ، مَا فَتَنَّا پانچوں استمرار اور دوامی ثبوت بتانے کے لئے آتے ہیں۔ جسے مَا زَالَ مَحْمُودٌ مُجْتَهِدًا (محمود ہمیشہ محنتی رہا) یا مَا زَالَ مَحْمُودٌ يَجْتَهِدُ (محمود برابر محنت کرتا رہا)

فائدہ: حروف مشبہ بالفعل کی طرح افعال ناقصہ کی خبر بھی مفرد جملہ اور شبہ جملہ سب آتے ہیں۔ جیسے كَانَ مَحْمُودٌ يَكْتُبُ اِلَى اَبِيهِ (محمود اپنے والد کو خط لکھ رہا تھا) كَانَ يَكْتُبُ مَحْمُودٌ اور كَانَ مَحْمُودٌ يَكْتُبُ کے درمیان وہی فرق ہے۔ جو يَكْتُبُ مَحْمُودٌ اور مَحْمُودٌ يَكْتُبُ کے درمیان ہے یعنی جملہ اسمیہ اور فعلیہ کا فرق۔ رہی یہ بات کہ کہاں اسمیہ لانا چاہیے اور کہاں فعلیہ تو اس کی بحث آگے آئے گی۔

الْتَمَرَيْنِ (۱۱۹) مشق نمبر (۱۱۹)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) كَانَ مَحْمُودٌ يَلْمِزُ نَجِيًّا وَلَكِنَّهُ ضَلَّ بِصُحْبَةِ الْاَشْرَارِ
محمود ایک قابل شاگرد تھا لیکن بروں کی مجلس میں شریک ہو کر بھگ گیا ہو۔

- (۲) كَانَ الْبَيْتُ نَظِيفًا وَلَكِنْ صَارَ مُتَسَخًّا بِالْأَقْدَارِ
گھر صاف تھرا تھا لیکن کوڑے کرکٹ کی وجہ سے گندہ ہو گیا۔
- (۳) صَارَ الْعُلُوُّ صَدِيقًا حَيْثُمَا تَبَيَّنَ لَهُ الْأَمْرُ
دوست دشمن ہو گیا جب اس کے سامنے معاملہ واضح ہو گیا۔
- (۴) يَبْتَلُو الْهَلَالَ ضَيْلًا ثُمَّ يَصِيرُ بَلَرًا كَامِلًا
چاند شروع شروع میں دھیمسا بن کر ظاہر ہوتا ہے پھر وہ بدر کا کل بن جاتا ہے۔
- (۵) إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ أَحَدًا إِنَّهُ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ
بے شک اللہ کسی پر ظلم نہیں کرتا بے شک وہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔
- (۶) الْأَسَاتِذَةُ لَيْسُوا قَسَاةً عَلَى الطَّلَبَةِ
اساتذہ طلباء پر سختی کرنے والے نہیں ہیں۔
- (۷) أَصْبَحَ فُوَاذُ امِّ مُوسَى فَارِغًا
موسیٰ کی والدہ کا دل بے چین ہو گیا۔
- (۸) أَضْحَى الْعَمَامُ كَثِيفًا وَكَادَتِ السَّمَاءُ أَنْ تُمَطَّرَ
دوپہر کے وقت بادل گہرا ہو گیا اور قریب تھا کہ بارش ہو پڑتی۔
- (۹) امْسَى الطَّلَبَةُ مُشْتَغِلِينَ بِلُرُوسِهِمْ
طلباء نے اپنے اسباق میں مصروف رہتے ہوئے شام گزار دی۔
- (۱۰) ظَلَمْتُ طَوَافِينَ بِالْأَسْوَاقِ وَمَا عَمِلْتُ
تم لوگ سارا دن مارکیٹوں میں پھرتے رہے اور کام نہ کیا۔
- (۱۱) بَتْنَا مُسْتَرِيحِينَ وَكَمْ نَشْعُرُ بِأَذَى
ہم نے سکول میں استراحت کرتے ہوئے رات گزاری اور ہمیں تکلیف کا احساس تک نہ ہو۔

(۱۲) بَاتَ الْمَرِيضُ مُتَالِمًا وَلَمْ يَنْمُ طُولَ اللَّيْلِ

بیمار نے درد میں رات گزاری اور ساری رات نہ سویا۔

الْتَمَرَيْنِ (۱۳۰) مشق نمبر (۱۳۰)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) سبق زیادہ مشکل نہ تھا مگر میں نے نہیں سمجھا

مَا كَانَ الدَّرْسُ صُعْبًا جَدًّا لَكِنِّي مَا فَهِمْتُ

(۲) سوالات بہت آسان تھے مگر میں بھول گیا۔

كَانَتِ الْأَسْئَلَةُ سَهْلَةً جَدًّا لَكِنِّي نَسِيتُ

(۳) محمود بڑا ذہین تھا مگر بیماری کی وجہ سے پاس نہ ہوا۔

كَانَ مُحْمَدُ ذَكِيًّا جَدًّا لَكِنَّهُ لَمْ يَقْضِ لِأَجْلِ الْمَرَضِ

(۴) تم لوگ آج دن بھر اپنے اسباق میں مشغول رہے۔

ظَلُمْتُمُ الْيَوْمَ مُشْتَغِلِينَ بِدُرُوسِكُمْ

(۵) ہم لوگوں نے بڑی پریشانی میں رات گزاری۔

بِتَنَاءٍ مُضْطَرِبِينَ

(۶) لوگوں نے خوف و ہراس کے ساتھ صبح بسر کی۔

أَصْبَحَ النَّاسُ خَائِفِينَ

(۷) نیکوکار نوجوان رات بھر اللہ تعالیٰ کی یاد میں جاگتے رہے۔

بَاتَ الشَّابُّ الصَّالِحُونَ سَاهِرِينَ فِي ذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَى طُولَ اللَّيْلِ

(۸) کل دوپہر تک بادل (آسمان) برسا۔

أَضْحَبَتِ السَّمَاءُ مُمَطَّرَةً أَمْسَ

(۹) درجہ دوم کے طلبہ دوسرے گھنٹہ میں غیر حاضر تھے۔

طَلَبَةُ التَّرْجَةِ الثَّانِيَةِ كَانُوا غَائِبِينَ فِي السَّاعَةِ الثَّلَاثَةِ

(۱۰) محمود کے والد بوڑھے ہو گئے مگر میلوں پیدل چل لیتے ہیں۔

صَارَ أَبُو مُحَمَّدٍ شَيْخًا لَكِنَّهُ يَمْشِي رَاجِلًا أَمِيالًا

(۱۱) روٹی بہت مہنگی ہو گئی ہے اس لئے کپڑے کا رخ چڑھ جائے گا۔

صَارَ الْقَطْنُ غَالِيًا فَيَعْلُو سِعْرُ الثَّوْبِ

(۱۲) کل گرمی بہت سخت تھی مگر ہوا بالکل بند تھی۔

كَانَ الْحَرُّ شَدِيدًا أَمْسٍ لِأَنَّ الْهُوََاءَ كَانَتْ وَاقِفَةً تَمَامًا

(۱۳) اس کوئیں کا پانی بیٹھا نہیں ہے مگر ٹھنڈا بہت ہے۔

لَيْسَ مَاءُ هَذَا الْبَيْرِ عَذْبًا لَكِنَّهُ بَارِدٌ جَدًّا

(۱۴) آج میں روزہ سے نہیں ہوں کیونکہ دودن سے بیمار تھا۔

لَسْتُ الْيَوْمَ بِصَائِمٍ لِأَنِّي كُنْتُ مَرِيضًا مُدْيُومِينَ

الْتَمَرَيْنِ (۱۲۱) مشق نمبر (۱۲۱)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) مَا زَالَ الْحَرُّ شَدِيدًا مُنْذُ شَهْرٍ

ایک ماہ سے سخت گرمی پڑ رہی ہے۔

(۲) مَا زَالَ الْمُهَذَّبُ مُحِبًّا إِلَى النَّاسِ

تہذیب یافتہ آدمی ہمیشہ لوگوں کو محبوب رہا۔

(۳) مَا بَرِحَ الْمَرِيضُ قَائِمًا مُنْذُ عَامٍ

بیمار ایک سال سے کھڑا رہا۔

(۴) مَا أَنْفَكَ الْقَاضِي عَادِلًا فِي حُكْمِهِ

قاضی اپنے فیصلوں میں برابر انصاف کرتا رہا۔

- (۵) مَا فَتَى التَّاجِرُ رَاكِعًا بِصَدَقِهِ
سوداگر اپنی سچائی کی وجہ سے ہمیشہ نفع میں رہا۔
- (۶) تُحْتَرَمُ مَا دَامَ خُلُقُكَ كَرِيمًا
جب تک تمہارے اخلاق اعلیٰ رہیں گے قابل احترام رہو گے۔
- (۷) مَا زَالَتِ الصَّدَقَةُ نَافِعَةً
صدقہ ہمیشہ نفع پہنچاتا رہا۔
- (۸) صَفَرُ الْقَطَارِ وَمَا بَرِحَ مَحْمُودٌ غَائِبًا
ریل نے سیٹی بجائی اور محمود غائب رہا۔
- (۹) لَا تَقْرَأْ مَا دَامَ النُّورُ ضَيًّا
جب تک روشنی دھیمی ہو پڑھائی نہ کرو۔
- (۱۰) لَا تَتَعَرَّضْ لِلْبُرْدِ مَا دُمْتَ مَرِيضًا
جب تک تم بیمار ہو ٹھنڈک سے دور رہو۔
- (۱۱) لَا تَزَالُ الْأَمَّهَاتُ رَفِيقَاتٍ
مائیں ہمیشہ مہربان رہیں۔
- (۱۲) اِنْتَهَى الْأَمِصْحَانُ وَمَا زَالَتِ النَّيْجَةُ مَجْهُولَةً
امتحان ختم ہو گیا اور نتیجہ مجہول رہا۔

الْتَّمِرِينَ (۱۲۲) مشق نمبر (۱۲۲)

عربی میں ترجمہ کریں:

- (۱) محنتی طالب علم ہمیشہ پیارا رہا۔
مَا فَتَى الطَّالِبُ الْمُجِدُّ مُحَبَّبًا
- (۲) عقلمند طلبہ برابر کوشش میں لگے رہے۔
عَقْلَمَنْدُ طَلِبَةٍ بَرَابَرِ كُوشَشٍ مِیْلَ لَگے رَہے۔

مَا بَرِحَ الطَّلَبَةُ الْعُقْلَاءُ مُجِدِّدِينَ

(۳) تم دونوں آج دن بھر کھیلے رہے۔

مَا زِلْتُمَا الْيَوْمَ لَا عَيْنَ كَامِلَ النَّهَارِ

(۴) تین دن سے آسمان برابر آلود رہا۔

مَا انْفَكَّتِ السَّمَاءُ مُتَغَيِّمَةً بِالْأَسْحَابِ مُنْذَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

(۵) پورے دو گھنٹے بادل برستار رہا۔

مَا زَالَتِ السَّمَاءُ مُمَطَّرَةً مِذْ سَاعَتَيْنِ كَامِلَتَيْنِ

(۶) حق و باطل میں برابر کشمکش رہی۔

مَا انْفَكَّ الصِّرَافُ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ

(۷) انگریز ہمیشہ اسلام کے دشمن رہے۔

مَا زَالَ الْإِفْرَنْجُ أَعْدَاءً لِلْإِسْلَامِ

(۸) حق کے پیروکار ہمیشہ تھوڑے رہے۔

مَا بَرِحَ مُتَّبِعُوا الْحَقِّ قَلِيلِينَ

(۹) اسلام باقی رہے گا جب تک زمین و آسمان باقی ہیں۔

يَبْقَى الْإِسْلَامُ مَا دَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ

(۱۰) جب تک زندہ رہو خدا کے عبادت گزار رہو۔

اعْبُدُوا اللَّهَ مَا دُمْتُمْ أَحْيَاءَ

(۱۱) مسلمان غالب رہے جب تک وہ اسلام پر عمل کرتے رہے۔

مَا زَالَ الْمُسْلِمُونَ غَالِبِينَ مَا دَامُوا غَامِلِينَ بِالْإِسْلَامِ

(۱۲) جب تک بارش ہوتی رہے گھر سے نہ نکلے۔

لَا تَخْرُجُ مِنَ الْبَيْتِ مَا دَامَ الْمَطَرُ يَنْزِلُ

(۱۳) جب تک گاڑی چلتی رہے کھڑکیوں سے نہ جھانکو۔

لَا تُطَلِّ مِنَ النَّوَافِذِ مَا دَامَ الْقَطَارُ سَارِيًا

(۱۴) طلبہ امتحان ہال میں بیٹھے رہے یہاں تک کہ گھنٹی بجی۔

مَا فَتَى الطُّلَّابُ قَاعِدَيْنِ فِي قَاعَةِ الْاِخْتِبَارِ حَتَّى دُقَّ الْجُرْسُ

الْتَّمَرَيْنِ (۱۲۳)

اردو میں ترجمہ کرو۔

(۱) كَانَ النَّاسُ يَنْدُونَ بَنَاتِهِمْ اَيَّامَ الْجَاهِلِيَّةِ

لوگ جاہلیت کے زمانے میں اپنی لڑکیوں کو جیتے جی دفن کر دیا کرتے تھے۔

(۲) كَانَ رِجَالُ الدِّينِ لَا يُهْمُّهُمْ اِلَّا الدِّينُ وَنَصْرُوهُ

دیندار لوگوں کو دین اور دین کے غلبہ کے علاوہ کسی چیز سے غرض نہ تھی۔

(۳) اَمَّا الْيَوْمَ فَاصْبَحُ كَثِيرٌ مِنْهُمْ يَنْغَمِسُونَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

لیکن آج ان میں سے بہت سارے لوگ دنیا کی زندگی میں غرق ہو گئے۔

(۴) اصْبَحَ الْفَلَاحُونَ يَقْتَتِلُونَ عَلَى شِبْرِ اَرْضِ

کاشتکار ایک بالشت کے برابر زمین پر آپس میں جھگڑنے لگے۔

(۵) الَّذِينَ رَسَبُوا فِي الْاَمْتِحَانِ صَارُوا يَجْتَهِدُونَ

جو لوگ امتحان میں ناکام ہو گئے انہوں نے محنت کرنا شروع کر دی۔

(۶) لَا يَزَالُ النَّاسُ يَمُوتُونَ وَيُولَدُونَ مِنْ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

لوگ ہمیشہ مرتے رہیں گے اور پیدا ہوتے رہیں گے یہاں تک قیامت آجائے

(قائم ہو جائے) گی۔

(۷) لَا يَزَالُ اللَّهُ يَبْعَثُ مَنْ يُجَدِّدُ لَهُ دِينَهُ

اللہ ہمیشہ ایک ایسا شخص بھیجتے رہیں گے جو ان کے دین کی تجدید کرے گا۔

- (۸) كُنْتُمْ اَعْدَاءَ فَالَفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَاصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ اِخْوَانًا
تم لوگ آپس میں دشمن تھے پھر اس نے تمہارے دلوں میں محبت پیدا کی تو اس
کے فضل سے تم بھائی بھائی بن گئے۔
- (۹) مَا زِلْتُمْ فِي نَعِيمٍ مَا دُمْتُمْ تَتَّبِعُونَ اَمْرَ اللّٰهِ
تم ہمیشہ آرام و سکون میں رہے جب تک اللہ کے حکم کی اتباع کرتے رہے۔
- (۱۰) فَلَمَّا اَعْرَضْتُمْ اِذَا فِكْهُمُ اللّٰهُ لِبَاسِ الْجُوعِ
پس جب تم نے منہ پھیرا تو اللہ نے ایک گھیرا ڈالنے والے قحط کا مزہ تم کو چکھایا۔
- (۱۱) مَا بَرَحَ النَّاسُ يَتَّقُونَ بِالتَّاجِرِ الْاَمِينِ
نقصان سے ہمیشہ لوگ بچتے رہے اماندار تاجر کی وجہ سے۔
- (۱۲) مَا دَامَتِ الْمَنَاطِرُ الْبُهِيْجَةُ تُشْرِحُ النَّفُوْسُ
دل کو اچھے لگنے والے مناظر ہمیشہ نفوس کی خوشی کا سامان پیدا کرتے ہیں۔
- الْتَمَرَيْنِ (۱۴۴) مشق نمبر (۱۴۴)**

عربی میں ترجمہ کرو۔

- (۱) یہ طلبہ محنت سے جی چراتے تھے یہاں تک کہ امتحان میں فیل ہو گئے۔
اَوَّلِيْكَ الطَّلَبَةُ وَكَانُوْا يُتَكَاسَلُوْنَ فِي الْمُجَاهَلَةِ حَتّٰی رَسَبُوْا فِي
الْاِحْتِبَارِ
(۲) ہم لوگ اپنا وقت ضائع کرتے رہے یہاں تک کہ امتحان قریب آ گیا۔
مَا زِلْنَا نَضِيعُ وَكُنَّا حَتّٰی اَنْ اَوَّانُ الْاَمْتِحَانِ
(۳) جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو دین حق کی طرف بلایا تو لوگ آپؐ
کے دشمن ہو گئے۔
لَمَّا دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ النَّاسَ اِلٰی دِيْنِ الْحَقِّ صَارُوْا اَعْدَاءَ لَّهٗ

- (۴) مگر زیادہ دن سے نہ گزرے کہ سارا عرب مسلمان ہو گیا۔
لَكِنْ مَامَصَتْ اَيَّامٌ كَثِيرَةً حَتَّى اسْلَمَ سَائِرُ الْعَرَبِ
- (۵) حضرت خالد بن ولید ایک ملک کے بعد دوسرا ملک برابر فتح کرتے رہے۔
مَا دَامَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ يَفْتَحُ مَمْلَكَةً بَعْدَ مَمْلَكَةٍ
- (۶) یہاں تک کہ حضرت عمرؓ نے ان کو معزول کر دیا تاکہ لوگ فتنے میں نہ پڑیں۔
حَتَّى عَزَلَهُ عُمَرُ كَيْ لَا يَفْتِنَ النَّاسُ
- (۷) اور تاکہ لوگ یہ جان لیں کہ جو کچھ کرتا ہے اللہ کرتا ہے۔
وَلِيَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ
- (۸) اسلامی فوجیں برابر آگے بڑھتی رہیں یہاں تک کہ دشمن شکست کھا گئے۔
عَسَاكِرُ الْاِسْلَامِ مَا زَالَتْ تَتَقَدَّمُ حَتَّى اِنْهَزَمَ الْعَدُوُّ
- (۹) لوگ گمراہیوں میں بھٹکتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ دین حق کی پیروی کریں۔
لَا يَبْرَحُ النَّاسُ ضَالِّينَ حَتَّى يَتَّبِعُوا دِينَ الْحَقِّ
- (۱۰) جب تک انسان انسان پر حکومت کرتا رہے وہ دگ، مل، انصاف سے محروم رہیں گے۔
لَا يَزَالُ النَّاسُ مَحْرُومِينَ عَنِ الْعَدْلِ مَا دَامَ الْاِنْسَانُ يَحْكُمُ عَلَى الْاِنْسَانِ
- (۱۱) جب تک دین حق کا غلبہ نہ ہو ہم خدا کی راہ میں جہاد کرتے رہیں گے۔
لَا نَفْتُوْهُنَّجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يَغْلِبَ دِينَ الْحَقِّ
- (۱۲) جب تک حضرت عمرؓ خلیفہ رہے مسلمان سادہ زندگی گزارتے رہے۔
مَا زَالَ الْمُسْلِمُونَ يَعْيشُونَ حَيَاةً سَادِجَةً مَا دَامَ عُمَرُ خَلِيفَةً

(۱۳) مگر جب آپ شہید کر دیئے گئے تو لوگ تنعم و آسائش کی طرف مائل ہو گئے۔

لَكِنَّهُ لَمَّا اسْتُشْهِدَ مَالَ النَّاسِ اِلَى التَّنَعُّمِ

(۱۴) جب تک انگریز ہندوستان میں (پر) حکومت کرتے رہے ملک ترقی نہ کر سکا۔

لَمْ تَتَرَقَّ التَّوَلَّى الْهِنْدِ مَا دَامَ الْاَفْرَنْجُ يَحْكُمُونَ عَلَيْهَا

الدَّرْسُ الثَّانِي وَالْعِشْرُونَ

بائیسواں سبق

(مَا وَلَا الْمُشْبَهَتَانِ بِلَيْسَ)

نواجح جملہ کی تیسری قسم ما ولا مشبہتان بلیس ہیں۔

یہ دونوں حروف لفظاً اور معنائیں کے مشابہ ہیں۔ اسی کا سائل کرتے ہیں۔

اسی لئے ان کو مشبہتان بلیس (لیس کے مشابہ) کہا جاتا ہے۔

یہ دونوں بھی جملہ اسمیہ ہی پر داخل ہوتے ہیں اور افعال ناقصہ کی طرح ان کا

اسم (مبتداء) بھی مرفوع باقی رہتا ہے اور خبر منصوب ہو جاتی ہے جیسے مَا مَحْمُودٌ
خَطِيبًا (مَحْمُودٌ مقرر نہیں ہے)

لَيْسَ کی طرح مَا وَلَا کی خبر پر بھی کبھی ب زائدہ داخل کر دیتے ہیں۔ اس

صورت میں خبر لفظاً مجرور ہو جاتی ہے جیسے مَا مَحْمُودٌ بِخَطِيبٍ (محمود مقرر نہیں ہے)

ان حروف کے مندرجہ بالا عمل کرنے کے لئے چند شرائط ہیں اور وہ یہ ہیں کہ

(۱) ان کا اسم متقدم ہی رہے مؤخر نہ ہو۔

(۲) ان کی نفی کو اِلَّا (حرف استثناء) کے ذریعہ ختم نہ کیا جائے۔

(۳) ما معرفہ اور نکرہ دونوں پر آتا ہے۔ مگر لا کے لئے تیسری شرط مزید یہ ہے کہ اس

کا اسم و خبر دونوں ہی نکرہ ہوں۔

ان شرطوں کے نہ پائے جانے کی صورت میں مَا وَلَا کا عمل باطل ہو جائے گا۔

ذیل کی مثالوں پر غور کریں۔

مَا عِنْدِي قَلَمُكَ	مبتداء مؤخر
مَا اللَّيْنُ إِلَّا فَايِنَةٌ	(حروف استثناء کے ذریعے نفی ختم کر دی گئی)
مَا الطَّلَبَةُ إِلَّا لَاعِبُونَ	(حرف استثناء کے ذریعے نفی ختم کر دی گئی)
لَا عِنْدِي دِرْهَمٌ	مبتداء مؤخر
لَا مَحْمُودٌ إِلَّا خَطِيبٌ	(حرف استثناء کے ذریعے نفی ختم کر دی گئی)
لَا الْمَدِينَةُ وَاسِعَةٌ وَلَا الشُّوَارِعُ نَظِيفَةٌ	(مبتداء معرف ہے)

الْتَمَرَيْنِ (۱۲۵) مشق نمبر (۱۲۵)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) لَا صَدَقَةٌ دَائِمَةٌ بِغَيْرِ إِحْلَاصٍ

اخلاص کے سوا، کوئی دوستی ہمیشہ نہیں رہتی۔

(۲) مَا الْمَعْرُوفُ ضَائِعًا عِنْدَ الْكِرَامِ

شریف لوگوں پر کی گئی بھلائی ضائع نہیں ہے۔

(۳) مَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ

اللہ تعالیٰ ان کے کاموں سے بے خبر نہیں ہے۔

(۴) مَا الْجَوَادُ يَنْخَلُ بِمَالِهِ وَلَا هُوَ مُنْسِكٌ

غنی آدمی اپنے مال کے خرچ کرنے میں بخیل نہیں ہوتا اور نہ اسے روک کر رکھتا

ہے۔

(۵) لَا ثَمْرَةٌ نَاصِجَةٌ فِي الْبُسْتَانِ

باغ میں کوئی پکا ہوا پھل نہیں ہے۔

(۶) اَلَيْسَ اللّٰهُ بِقَادِرٍ عَلٰى اَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتٰى؟

کیا اللہ اس بات پر قدرت نہیں رکھتا کہ مردوں کو زندہ کریں۔

(۷) مَا الْاَعْرَاقُ فِي التَّرَفِّ مَحْمُوْدًا

عیش و عشرت میں ڈوب جانا قابل تعریف چیز نہیں۔

(۸) مَاوَالَّذِيْ مُرِّتَحِلِّينَ اِلٰى بَاكِسْتَانِ

میرے والدین پاکستان کوچ کرنے والے نہیں۔

(۹) مَا اَصْدِقَانُكَ مُخْلِصِيْنَ لَكَ

تمہارے دوست تمہارے واسطے مخلص نہیں۔

(۱۰) لَا تَلْمِزْ غَائِبًا بَلْ تَلْمِزْ اِن

ایک شاگرد غیر حاضر نہیں بلکہ دو شاگرد غیر حاضر ہیں۔

(۱۱) وَمَا الْحُسْنُ فِيْ جَسَدِ الْفَتٰى شَرَفًا لَّهِ

جوان آدمی کے لئے حسن کوئی شرف نہیں۔

(۱۲) اِذْلَمْ يَكُنْ فِيْ فِعْلِهِ وَالْخَلْقِ

جبکہ اس کے کردار اور اخلاق میں شرف نہ ہو۔

الْتَمَرَيْنِ (۱۲۶) مشق نمبر (۱۲۶)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) اس باغ کے درخت پھلدار نہیں ہے۔

مَا اَشْجَارُ هٰذَا الْبُسْتَانِ مُثْمَرَةً

(۲) تمہاری بات مجھ سے پوشیدہ نہیں ہے۔

مَا مَقَالَتُكَ مُخْتَفِيَةً عَلَيَّ

(۳) میری نگاہ میں تم لوگ کچھ زیادہ مخفی نہیں ہو۔

مَا أَنْتُمْ بِمُجِدِّينَ جِدًّا فِيمَا أَرَى

(۴) محمود کے دونوں بیٹے مخفی تو ہیں مگر ذہین نہیں ہیں۔

إِنَّا مَحْمُودٌ مُّجْتَهِدَانِ لِّكُنْ مَا هُمَا ذَلِيلَيْنِ فِطْنَيْنِ

(۵) ہر دولت مند عیش و آرام میں نہیں ہے۔

لَا كُلُّ غَنِيٍّ مُّرْتَاخًا

(۶) کوئی دودوست اس زمانے میں ایک دوسرے پر اعتماد کرنے والے نہیں ہیں۔

لَا صَدِيقَانِ مُعْتَمِدَيْنِ فِي هَذَا الزَّمَانِ عَلَى الْآخَرِ

(۷) حامد کی لڑکیاں جاہل نہیں ہیں۔

مَا بَنَاتُ حَامِدٍ بِجَاهِلَاتٍ

(۸) کوئی شخص نہیں جانتا کہ کل کیا ہوگا۔

لَا تَدْرِي نَفْسٌ مَا يَكُونُ غَدًا

(۹) وہ موجودہ حالت سے بالکل واقف نہیں ہے۔

مَا هُوَ وَاقِفٌ عَلَى الْحَالِ الْحَاضِرِ

(۱۰) ہمارے نزدیک وہ لوگ تعریف کے مستحق نہیں ہیں۔

مَا هُمْ مَحْمُودِينَ عِنْدَنَا

(۱۱) اس زمانہ میں دین پر قائم رہنا آسان نہیں ہے۔

مَا الْقِيَامُ عَلَى الدِّينِ سَهْلٌ فِي هَذَا الزَّمَانِ

(۱۲) ہم لوگ موجودہ حالت پر مطمئن نہیں ہیں۔

مَا نَحْنُ مُطْمَئِنِّينَ عَلَى الْحَالَةِ الْمَوْجُودَةِ

(۱۳) دین میں مد اہنت کوئی پسندیدہ بات نہیں ہے۔

مَا الْمُدَاهَنَةُ فِي الدِّينِ بِمَحْمُودَةٍ

(۱۴) ہم اپنے فرائض سے غافل نہیں ہیں۔

مَا نَحْنُ بِغَافِلِينَ عَنْ وَاجِبَاتِنَا

الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُونَ

تیسواں سبق

(لائے نفی جنس)

نواسخ جملہ کی چوتھی قسم لائے نفی جنس ہے۔ یہ مطلق نفی کے لئے آتا ہے یعنی سرے سے اس چیز کا انکار کرتا ہے جس پر داخل ہوتا ہے۔ اِن کی طرح اپنے اسم (مبتداء) کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے جیسے لَا تَلْمِزُكَ حَاضِرٌ (کوئی طالب علم حاضر نہیں ہے)۔

(۱) لائے نفی جنس کا اسم نکرہ یا نکرہ کی طرف مضاف ہوتا ہے۔

(۲) اگر اسم مفرد ہو (یعنی مضاف نہ ہو) بنی برفتحہ ہوتا ہے جیسے لَا رَجُلٌ جَالِسٌ فِي الطَّرِيقِ (راستہ میں کوئی شخص نہیں بیٹھا ہے)

(۳) اور اگر اس کا اسم مفرد کی بجائے مضاف ہو یا شبہ مضاف ہو تو ان دونوں صورتوں میں منصوب رہتا ہے اور معرب سمجھا جاتا ہے اس لئے اس پر تنوین آتی ہے۔ جیسے لَا رَاكِبًا فَرَسًا فِي الطَّرِيقِ (کوئی گھوڑا سوار راستہ میں نہیں ہے) لَا شَاهِدَ زُورٍ مَحْبُوبٌ (کوئی جھوٹی گواہی دینے والا شخص پیارا نہیں ہے) اور لَا مُسْرِفًا فِي مَالِهِ مَحْمُودٌ (اپنے مال میں اسراف کرنے والا شخص پسندیدہ آدمی نہیں ہے)

لائے نفی جنس کے مذکورہ بالا عمل کے لئے بھی چند شرائط ہیں اور وہ یہ ہیں کہ:-

(۱) لائے نفی جنس پر کوئی حرف جار داخل نہ ہو۔

(۲) لائے نفی جنس کے اسم اور خبر دونوں نکرہ ہوں۔

(۳) لائے نفی جنس اور اس کے اسم کے درمیان کوئی فصل نہ ہو۔
پہلی شرط اگر نہیں پائی گئی تو لا کا عمل باطل ہو جائے گا اور اس کی حیثیت صرف نفی کی رہ جائے گی۔
دوسری اور تیسری شرط نہ پائی جانے کی صورت میں لا کا عمل باطل ہو جاتا ہے اور یہاں کا لا کا مکرر لانا واجب اور ضروری ہو جاتا ہے۔

مثالیں علی الترتیب یہ ہیں۔

- (۱) اِشْتَرَيْتُ الْقَلَمَ بِلَا رِيشَةٍ (پہلی شرط مفقود ہے)
- (۲) لَا زَيْدٌ فِي الدَّارِ وَلَا عَمْرُو (دوسری شرط مفقود ہے)
- (۳) لَا الرَّجُلُ كَرِيمٌ وَلَا ابْنُهُ (دوسری شرط مفقود ہے)
- لَا الْقَمَرُ طَالِعٌ وَلَا النُّجُومُ لَامِعَاتٌ (دوسری شرط مفقود ہے)
- (۳) لَا هُوَ حَتَّىٰ يَكْرُجَ وَلَا هُوَ مَيِّتٌ فَيَنْعَىٰ (تیسری شرط مفقود ہے)
- لَا فِي الْحَدِيقَةِ صَبِيَّانٌ وَلَا بَنَاتٌ (تیسری شرط مفقود ہے)

الْتَّمِرِينَ (۱۲۷) مشق نمبر (۱۲۷)

اردو میں ترجمہ کریں۔

- (۱) لَا اِكْرَاهُ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ (۱)
دین میں جبر نہیں، ہدایت یقیناً گمراہی سے واضح ہو چکی ہے۔
- (۲) لَا خَيْرَ فِي وُدِّ امْرِئٍ مُتَقَلِّبٍ
بدلنے والے آدمی کی محبت میں کوئی خیر نہیں ہے۔
- (۳) لَا مُؤْمِنِينَ قَانِطُونَ مِنْ رَحْمَةِ رَبِّهِمْ (۳)
مومن لوگ اپنے پروردگار کی رحمت سے بے امید نہیں ہیں

(۴) لَا دُكَّانَ فَاصْهَاتِي قَرِيبٌ مِّنْ هُنَا

یہاں آس پاس / نزدیک کوئی پھل بیچنے والے کی دکان نہیں ہے۔

(۵) لَا شَجَرَةً رُّمَّانَ فِي الْبُسْتَانِ

باغ میں انار کا کوئی درخت نہیں ہے۔

(۶) لَا رَاكِبًا دَرَّاجَةً فِي الطَّرِيقِ

راستے میں کوئی سائیکل سوار نہیں ہے۔

(۷) لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَا اَمَانَةَ لَهُ وَلَا دِيْنََ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ

ایسے شخص کا کوئی ایمان نہیں جس میں دیانت داری نہیں اور ایسے آدمی کا کوئی دین نہیں جس میں وعدہ وفا نہیں۔

(۸) لَا مُجِدًّا فِي عَمَلِهِ مَذْمُومٌ

اپنے کام میں محنت کرنے والا کوئی شخص قابلِ مذمت نہیں۔

(۹) وَلَا مُقْصِرًا فِي عَمَلِهِ مَمْدُوحٌ

اپنے کام میں کوتاہی کرنے والا کوئی آدمی قابلِ تعریف نہیں۔

(۱۰) لَا عَاصِيًا اَبَاكَ مَحْمُودٌ فِي الْعَشِيْرَةِ

اپنے والدین کی اطاعت نہ کرنے والا اپنے خاندان میں تعریف کے قابل نہیں۔

(۱۱) لَا مُتَنَفِسِيْنَ فِي الْخَيْرِ نَادِمُوْنَ

نیکمیں مقابلہ کرنے والا نادم نہیں ہوتے۔

(۱۲) لَا كَوَاكِبَ لَا مِعَاتٍ فِي السَّمَاءِ

آسمان میں کوئی ستارے چمکنے والے نہیں ہیں۔

(۱۳) لَا اُمَّةٌ اَكْثَرُ دَهَاءً مِنَ الْاَنْجَلِيْزِ فِيمَا اُطُنُّ

میرے خیال میں انگریز سے بڑھ کر کوئی قوم چالاک و عیار نہیں ہے۔

الْتَمَرِینُ (۱۲۸) مشق نمبر (۱۲۸)

عربی میں ترجمہ کریں۔

- (۱) اس شہر میں کوئی بڑا ہسپتال نہیں ہے۔
لَا مُسْتَشْفٰی کَبِیْرًا فِیْ هٰذِهِ الْمَدِیْنَةِ
- (۲) لکھنؤ میں کوئی بڑی مسجد نہیں ہے۔
لَا مَسْجِدًا کَبِیْرًا فِیْ لَکْھَنُوْ
- (۳) ہمارے درجے میں کوئی طالب علم فیل نہیں ہے۔
لَا تِلْمِیْذًا رَاسِبًا فِیْ صَفِّنا
- (۴) احمد کے باغ میں فوارے نہیں ہیں۔
لَا فَوَارَاتٍ فِیْ بُسْتَانِ اَحْمَدَ
- (۵) میرے پاس کوئی اون کا لباس نہیں ہے۔
لَا مَلَابِسٌ صُوفِیَّةٌ عِنْدِیْ
- (۶) مصارف میں اعتدال پسند قابلِ مذمت نہیں ہے۔
لَا مُقْتَصِدٌ فِی النَّفَقَاتِ مَذْمُوْمٌ
- (۷) محمود کی طرح کوئی اپنے باپ کا اطاعت گزار نہیں۔
لَا مَطِیْعٌ لِوَالِدِهِ مِثْلُ مَحْمُوْدٍ
- (۸) اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے۔
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
- (۹) جو کچھ ہو آپ کے لئے کوئی مضائقہ نہیں ہے۔
مَهْمَا یَکُنْ لَا بَاسَ عَلَیْکَ

(۱۰) یہاں سے قریب کوئی قبوہ خانہ نہیں ہے۔

لَا مَقْبُورٌ قَرِيبٌ مِّنْ هُنَا

(۱۱) یہاں کوئی ماہر ڈاکٹر نہیں ہے۔

لَا طَبِيبًا مَّاهِرًا هَهُنَا

(۱۲) تمہارے درجہ میں کوئی سائیکل سوار نہیں ہے۔

لَا رَاكِبًا دَرَجَةً فِي دَرَجَتِكُمْ

(۱۳) مسلمان اپنے حال پر مطمئن نہیں ہے۔

لَا مُسْلِمِينَ مُطْمَئِنِّينَ عَلَى حَالِهِمْ

(۱۴) کوئی دودوست تم دونوں کی طرح مخلص نہیں ہیں۔

لَا صَدِيقَيْنِ مُخْلِصَيْنِ مِثْلَكُمْ

(۱۵) جہاں تک میں سمجھتا ہوں تمہارے درجے میں کوئی طالب علم مخفی نہیں ہے۔

لَا طَالِبًا مُّجْتَهِدًا فِي صَفِّكُمْ فِيمَا أَرَى

(۱۶) فتح مکہ کے دن رسول اللہ نے فرمایا کہ آج کے دن تم پر کوئی عتاب نہیں ہے۔

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ لَا تَثْرِبَ

عَلَيْكُمْ الْيَوْمَ

الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُونَ

چوبیسواں سبق

(افعال المقاربة والرجاء والشروع)

افعال مقاربه اور افعال کی طرح مستقل فعل نہیں ہیں بلکہ یہ کسی دوسرے مستقل فعل کے ساتھ بطور معاون مددگار کے آتے ہیں۔ جیسے يَكْذِبُ الْبُؤُفُ يَخْطُفُ ابْصَارَهُمْ۔

افعال مقاربه درحقیقت افعال ناقصہ ہی کی ایک قسم ہیں۔ یہ بھی جملہ اسمیہ ہی (مبتداء و خبر) پر داخل ہوتے ہیں اور اسی طرح اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔ مگر ان میں اور افعال ناقصہ میں فرق یہ ہے کہ ان افعال کی خبر ہمیشہ جملہ فعلیہ کی صورت میں آتی ہے پھر یہ بھی ضروری ہے کہ وہ فعل مضارع ہو۔ مگر افعال ناقصہ کی خبر جیسا کہ تم نے دیکھا مفرد اور جملہ دونوں آتے ہیں۔

معنی کے لحاظ سے افعال مقاربه تین طرح کے ہیں اور اس لحاظ سے ان کے ناموں میں بھی فرق کیا جاتا ہے۔

(۱) افعال مقاربه قربت کے معنی پیدا کرنے کے لئے آتے ہیں اور وہ كَذَابٌ،

كَرُوبٌ، اَوْشَكٌ ہیں (بمعنی قریب ہے کہ)

(۲) افعال رجاء: امید کے معنی ظاہر کرتے ہیں اور وہ یہ ہیں۔ عَسَلَى حَرَى

اِخْلُوْلَقَ (بمعنی امید ہے کہ)

(۳) افعال شروع: ابتداء اور شروع کے معنی بتاتے ہیں اور وہ یہ ہیں۔ شَرَعَ،

اَنْشَأَ، اَخَذَ، جَعَلَ، طَفِقَ، عَلِقَ، اَقْبَلَ، قَامَ، هَبَّ (بمعنی کرنا، شروع

کیا..... (گ)۔

ان افعال کی خبر میں جو مضارع کا فعل آتا ہے اس پر کبھی اَنْ مصدر یہ کالانا ضروری ہوتا ہے اور کبھی غیر ضروری اور جائز اور کبھی اس کے برعکس ان کا نہ لانا ہی ضروری ہوتا ہے۔ تفصیل حسب ذیل ہے۔

- (۱) کَادَ اور کَرَبَ میں عموماً اَنْ نہیں لایا جاتا مگر لانا بھی صحیح ہے۔
- (۲) اَوْشَكَ اور عَسَىٰ میں عموماً اَنْ لایا جاتا ہے مگر نہ لانا بھی صحیح ہے۔
- (۳) حَرَىٰ اور اَوْشَكَ میں اَنْ کا لایا جانا ضروری ہے۔
- (۴) تمام افعال کے شروع میں اَنْ کا لایا جانا ضروری ہے۔

التَّمْرِينُ (۱۲۹) مشق نمبر (۱۲۹)

اردو میں ترجمہ کریں۔

- (۱) اخَذَتِ الْأَرْهَارُ تَتَفَتَّحُ فِي الْبَسَاتِينِ
باغوں میں پھول کھلنے شروع ہو گئے ہیں۔
- (۲) انشأتِ الطُّيُورُ تَتَغَرَّدُ عَلَى الْأَغْصَانِ
پرندوں نے شاخوں پر چڑھنا شروع کر دیا ہے۔
- (۳) كَادَ الدَّاءُ يَقْضِي عَلَى الْمَرِيضِ وَلَكِنَّهُ بَرِيٌّ
قریب تھا کہ بیماری مریض کو ختم کر دیتی مگر وہ ٹھیک ہو گیا۔
- (۴) أَجْدَبَتِ الْأَرْضُ فَأَوْشَكَ النَّاسُ أَنْ يَمُوتُوا جُوعًا
زمین خشک سالی کا شکار ہو گئی اس لئے لوگ بھوکوں مرنے لگے۔
- (۵) طَفِقَ السَّالِمِيذُ يَتَنَافِسُونَ فِي الْخُطَابَةِ
شاگردوں کے تقریر کرنے میں مقابلہ بازی شروع کی۔

(۶) اِنْتَهَتْ الْحَفْلَةُ وَجَعَلَ النَّاسُ يَنْتَشِرُونَ

جلسہ ختم ہو گیا لوگ تتر بتر ہونے لگے۔

(۷) كَادَ الْفُقْرُ أَنْ يَكُونَ كُفْرًا

تنگ دستی کفر تک پہنچا سکتی ہے۔

(۸) عَسَى الصَّيْقُ أَنْ يَنْفَرَجَ وَيَأْتِيَ بَعْدَهُ يُسْرٌ

امید ہے کہ تنگی چل جائے گی اور اس کے بعد خوشحالی و آسانی آئے گی۔

(۹) هَبَّ رِجَالُ الْعُلَمَاءِ وَالِدِّينِ يُؤَدُّونَ مَا عَلَيْهِمْ

علم والے اور دین جاننے والے اپنی ذمہ داریاں نبھانے لگے۔

(۱۰) امْطَرَتِ السَّمَاءُ فَقَامَ الْفَلَّاحُونَ يَحْرِثُونَ الْأَرْضَ

بارش ہوئی تو کاشتکاروں نے زمین میں ہل چلانا شروع کئے۔

(۱۱) حَانَ الْإِمْتِحَانُ فَأَقْبَلَ الطُّلَبَةُ يَجْتَهِدُونَ

امتحان بہت قریب آگئے اس لئے طلبہ محنت کرنے لگے۔

(۱۲) اَنْشَأَ الْمُعَلِّمُ يَعِظُ التَّلَامِيذَ وَيَرْشُدُهُمْ

استاد نے شاگردوں کو نصیحت کرنا شروع کی اور ان کی رہنمائی کرنے لگا۔

التَّمْرِينُ (۱۳۰) مشق نمبر (۱۳۰)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) شام ہوئی اور پرندے اپنے گھونسلوں کی طرف جانے لگے۔

حَلَّ الْأَسَاءُ فَشَرَعَتِ الطُّيُورُ تَذْهَبُ إِلَى أَعْمَاشِهَا

(۲) جب ملزم سے باز پرس کی جانے لگی تو وہ رد نے لگا۔

لَمَّا فُتِّشَ عَنِ الْمُتَمِّهِمِ اَنْشَأَ يَكِي

(۳) کل زور کی آندھی آئی قریب تھا کہ کشتی ڈوب جائے۔

هَبَّتْ رِيحٌ عَاصِفَةٌ أُمْسِ فَكَادَتِ السَّفِينَةُ تَغْرُقُ

(۴) امید ہے کہ احمد ایک باکمال مقرر ہوگا۔

عَسَى أَنْ يَكُونَ أَحْمَدُ خَطِيبًا بَارِعًا

(۵) توقع ہے کہ محمود درجہ اول میں ہوگا۔

حَرَى مَحْمُودٌ أَنْ يَكُونَ فِي الدَّرَجَةِ الْأُولَى

(۶) حامد ایک کھلاڑی تھا مگر اب وہ محنت کرنے لگا۔

كَانَ حَامِدٌ وَلَكَذَا لَعَابًا إِلَّا أَنَّهُ أَخَذَ يَجْتَهِدُ الْآنَ

(۷) امتحان ختم ہو گیا اور طلبہ اپنے گھروں کو جانے لگے۔

انْتَهَى الْأَمْتِحَانُ وَطَفِقَ الطُّلَابُ يَذْهَبُونَ إِلَى دُورِهِمْ

(۸) جلدی نہ کرو اب صبح ہو ابی چاہتی ہے۔

لَا تَعْجَلُوا فَكُرْبَ الْفَجْرِ أَنْ يَطْلُعَ

(۹) ابر گھر آیا اور اب پانی برسا چاہتا ہے۔

تَلَبَّذَتِ السَّمَاءُ بِالْغَيْومِ فَكَادَ الْمَطَرُ أَنْ يَنْزِلَ

(۱۰) گاڑی نے سیٹی دی اور ترین حرکت کرنے لگی۔

صَفَرَ أَمِينُ الْقِطَارِ وَجَعَلَ الْقِطَارُ يَتَحَرَّكُ

(۱۱) گاڑی رکی اور مسافروں نے اپنا سامان اتارنا شروع کر دیا۔

وَقَفَ الْقِطَارُ وَاقْبَلَ الْمُسَافِرُونَ يُنْزِلُونَ أَمْتِعَتَهُمْ

(۱۲) قریب دیا کہ دشمن شکست کھائیں۔

أَوْشَكَ الْعَدُوُّ أَنْ يَنْهَزِمَ

(۱۳) جب اس نے اپنی ناکامی کی خبر سنی تو قریب تھا کہ رو پڑے۔

لَمَّا سَمِعَ بِنَا خَيْبَتِهِ كَادَ أَنْ يَبْكِي

(۱۴) فتح مکہ کے بعد لوگ فوج در فوج اسلام میں داخل ہونے لگے۔

لَمَّا فُتِحَ مَكَّةُ قَامَ النَّاسُ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا

التَّمْرِينُ (۱۳۱) مشق نمبر (۱۳۱)

(۱) لَمَّا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو النَّاسَ إِلَى اللَّهِ جَعَلَ

الْمُشْرِكُونَ يُؤْذُونَهُ

جب رسول اللہ نے لوگوں کو اللہ کی طرف بلانا شروع کیا تو مشرکین آپ ﷺ کو تکلیف دینے لگے۔

(۲) لَمَّا هَبَّ الْمُسْلِمُونَ يَنْصُرُونَ دِينَ اللَّهِ فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ بَرَكَاتِ

السَّمَوَاتِ

جب مسلمان اللہ کے دین کی نصرت کرنے لگے تو اللہ نے ان پر آسمانی برکات کے دروازے کھول دیئے۔

(۳) فَلَمَّا تَرَكُوا الدَّعْوَةَ وَالْعَمَلَ بِهَا جَعَلُوا يَحْطُطُونَ يَوْمًا فَيَوْمًا

لیکن جب انہوں نے دعوت کو اور دعوت پر عمل کرنے کو ترک کر دیا تو روز بروز انحطاط کا شکار ہونے لگے۔

(۴) لَمْ نَكْذُ نَصِلْ إِلَى الْمُحْطَةِ حَتَّى صَفَرَ الْقِطَارُ

ہم اسٹیشن نہیں پہنچے کہ گاڑی نے سیٹی بجادی۔

(۵) كَانَ طَلَبَةُ الصَّقِ الثَّانِي يَصْرَهُونَ وَيَصْبِحُونَ

درجہ ثانیہ کے طلباء چیخ و پکار کر رہے تھے۔

(۶) فَمَا كَادُوا يَرَوْنَ الْمُعَلَّمَ حَتَّى أَصْبَحُوا سَاكِتِينَ كَانَ عَلَى رُؤُسِهِمُ
وَالطَّيْرَ

مگر استاذ کو دیکھنے نہ پائے تھے کہ ایسے خاموش ہوئے کہ گویا ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہیں۔

(۹) مَا كَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْلُغُ الْخَامِسَةَ حَتَّى
نُوفِيتْ أُمُّهُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمر کے پانچویں برس کو پہنچے تھے کہ آپ کی والدہ انتقال فرمائیں۔

(۸) مَا كَادَتِ الشَّمْسُ تَغْرُبُ حَتَّى أَخَذَ الصَّائِمُونَ يُفْطِرُونَ

سورج ڈوبتے ہی روزہ داروں نے روزہ افطار کرنا شروع کر دیا۔

(۹) لَا يَكَادُ الْمُحَافِظُ يَصْفُرُ حَتَّى يَأْخُذَ الْقِطَارُ يَتَحَرَّكُ

گارڈ کے سیٹی بجاتے ہی ٹرین حرکت میں آگئی۔

(۱۰) لَا يَكَادُ مَحْمُودٌ يَسْمَعُ بِمَوْتِ أَبِيهِ حَتَّى تَزْهَقَ نَفْسُهُ

اپنے والد کی وفات کا سنتے ہی محمود کی جان نکلنے لگی۔

(۱۱) لَا يَكَادُ هَذَا وَالشَّهْرُ يَنْتَهِي حَتَّى تَجْعَلَ السَّمُومُ تَلْفَحُ الْوُجُوهُ

اس مہینے کے ختم ہوتے ہی لوچروں کو جھلنے لگے گی۔

(۱۲) مَا لِهَؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَقْقَهُونَ حَدِيثًا

کیا ہوا ان لوگوں کو کہ بات سمجھنے والے ہی نہیں لگتے۔

الْتَّمَرَيْنِ (۱۳۲) مشق نمبر (۱۳۲)

(۱) ابھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیدا بھی نہیں ہوئے تھے کہ آپ کے والد کا انتقال

ہو گیا۔

مَا كَاذَ رَسُولُ اللَّهِ يُؤَلِّدُ حَتَّى تُؤْفَى أَبُوهُ

(۲) جب حضرت عمرؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کی خبر سنی تو تلوار نیام سے کھینچ لی۔

لَمَّا سَمِعَ عُمَرُ نَبَأَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ سَلَّ السَّيْفَ مِنْ غَمْدِهِ

(۳) اور کہنے لگے کہ میں نے کسی سے یہ کہتے سنا نہیں کہ آپ وفات فرما گئے یہاں تک کہ میں اس کی گردن مار دوں گا۔

وَجَعَلَ يَقُولُ لَا أَكَاذَ أَسْمَعُ أَحَدًا يَقُولُ تُؤْفَى رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا ضَرَبْتُ عُنُقَهُ

(۴) ابھی گھنٹی بجنے نہ پائی تھی کہ طلبہ درجوں سے نکلنے لگے۔

لَمْ يَكِدِ الْجُرُوسُ يَدُقُّ حَتَّى أَخَذَ الطَّلِبَةُ يَخْرُجُونَ مِنَ الْفُصُولِ

(۵) جیسے ہی اس نے اپنی کامیابی کی خبر سنی اس کا چہرہ گلاب سا کھل گیا۔

مَا كَاذَ يَسْمَعُ نَبَأَ نَجَاحِهِ حَتَّى تَفْتَحَ وَجْهُهُ مِثْلَ الْوَرْدِ

(۶) امتحان سالانہ ختم ہوا نہیں کہ طلبہ روائی شروع کر دیں گے۔

لَا يَكَاذُ الْإِمْتِحَانُ السَّنَوِيُّ يَنْتَهِي حَتَّى يَجْعَلَ الطَّلِبَةُ يَرْتَحِلُونَ

(۷) جونہی میں گھر سے نکلا زور کی بارش ہونے لگی۔

مَا كِدْتُ أَخْرُجُ مِنَ الْبَيْتِ حَتَّى تَهْطَلِ الْمَطَرُ

(۸) اس نے اپنے باپ کے مرنے کی خبر سنی نہیں کہ بے ہوش ہو گیا۔

مَا كَاذَ يَسْمَعُ نَبَأَ وَفَاةِ أَبِيهِ حَتَّى غَشِيَ عَلَيْهِ

(۹) یہ مہینہ ختم ہوا نہیں کہ آم پکے لگیں گے۔

لَا يَكَاذُ هَذَا الشَّهْرُ يَنْتَهِي حَتَّى تَأْخُذَ الْآبِيَةُ تَنْصُجُ

(۱۰) بارش رکی نہیں کہ ہم لوگ چل پڑیں گے۔

لَا يَكَاذُ الْمَطَرُ يَنْقَطِعُ حَتَّى نَمُشِيَ

(۱۱) ریفری نے سیٹی بجائی نہیں کہ کھلاڑی دوڑنے لگیں گے۔

لَا يَكَاذُ الْحَكَمُ يَصْفُرُ حَتَّى يَطْفُقَ اللَّابُونُ يَجْرُونَ

(۱۲) ہم جیسے ہی مدرسے سے بچے موسلا دھار پانی برسنے لگا۔

لَمْ نَكُذْ نَصِلْ إِلَى الْمَدْرَسَةِ حَتَّى جَعَلَ الْمَطَرُ يَنْهَمِرُ

الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُونَ

پچیسواں سبق

(حروف جارہ)

حروف جارہ سترہ ہیں جو یہ ہیں۔ ب، ت، ک، ل، و، من، عن، علی، فی، الی، حتی، رَبِّ، مُذَّ، مُنْذُ، حَاشَا، عَدَا، خَلَا

یہ حروف اسم پر داخل ہوتے ہیں اور اس کو جر دیتے ہیں جیسے الْمَطَرُ يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ۔ حروف جارہ رابطہ اور صلہ کا کام دیتے ہیں۔

ان میں سے اکثر بیشتر متعدد اور مختلف معانی میں مستعمل ہوتے ہیں۔ ذیل میں بعض حروف کے صرف کثیر الوقوع معانی لکھے جاتے ہیں۔

(۱) ب: سے، میں، پر، سبب، ساتھ اور قسم وغیرہ کے معنی میں آتا ہے۔ اور کبھی زائد بھی ہوتا ہے اور کبھی تعدیہ کے لئے بھی آتا ہے۔

(۲) ت: قسم کے لئے اللہ کے لئے مخصوص ہے جیسے (قَالَ اللَّهُ تَبَتَ)

(۳) ک: تشبیہ کے لئے، (مانند، مشابہ، مثل، طرح وغیرہ)

(۴) ل: (واسطے، طرف، سے، کو، کا، کے، کی، وغیرہ)

(۵) و: قسم کے لئے رَبِّ کے معنی میں۔

(۶) مِنْ: سے، کا، کی، کے، میں، سے، بعض، سبب وغیرہ۔

(۷) عَنْ: (سے، طرف سے، بارے میں)

(۸) عَلٰی: (پر، باوجود) وغیرہ۔

(۹) فِی: (میں، بارے میں، متعلق، بسبب وغیرہ)

(۱۰) اِلٰی: (تک، طرف، وغیرہ)

(۱۱) حَتّٰی: (تک، یہاں تک کہ، تاکہ وغیرہ)

(۱۲) رَبَّ: (بعض، بہترے، اکثر، وغیرہ، تَقْلِيل و تَشْدِيد دونوں کے لئے)

۱۴، ۱۳ مُنْذُ، مُنْذُ (عرصہ سے، دن سے وغیرہ) عرصہ بتانے کے لئے

(۱۵، ۱۶، ۱۷) حَاشَا، خَلَا، عَدَا (سوا، علاوہ وغیرہ استثناء کے لئے)

فائدہ: عربی میں صلہ کا پہچانا سب سے مشکل کام سے مبتدی تو مبتدی اکثر پڑھے

لگے لوگ لکھنے میں فتنہ غلطی کر جاتے ہیں اس کا انحصار زیادہ تر مشق و مداومت پر ہے۔

بعض عمومی غلطی کی طرف ہم جلد دوم میں نشاندہی کریں گے۔ البتہ اتنی بات یاد رکھو۔

قَالَ کا صلاہم آتا ہے۔ سَأَلَ سَمِعَ بغیر صلہ کے ہوتے ہیں۔ اور اس طرح

ظَلَمَ بھی جیسے قُلْتُ لِزَيْدٍ، سَمِعْتُ زَيْدًا، فَلَانَ ظَلَمَ زَيْدًا، سَأَلْتُ زَيْدًا عَنْ

اِسْمِ اَبِيْهِ

التَّمْرِیْنُ (۱۳۳) مشق نمبر (۱۳۳)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) يَقْطَعُ النَّجَّارُ الْخَشَبَ بِالْمِنْشَارِ وَيَصْنَعُ مِنْهُ الْكُرْسِيَّ

ترکھان آری سے لکڑی کاٹتا ہے اور اس سے کرسی بناتا ہے۔

(۲) تَالِلُهُ لَأَسَافِرَنَّ إِلَى الْبِلَادِ الْإِسْلَامِيَّةِ وَلَا طَوْفَنَ فِيْهَا حَتَّىٰ عَامٍ

اللہ کی قسم میں ضرور اسلامی ممالک کا سفر کروں گا اور ایک سال تک ان کی

سیاحت کروں گا۔

(۳) وَقَعَ الْحَرِيقُ الْبَارِحَةَ فَاحْتَرَقَ كُلُّ مَتَاعِي عَدَا الْكُتُبِ

چھپل رات آگ لگ گئی جس میں سوائے کتابوں میرا سارا سامان جل گیا۔

(۴) لِلْبُسْتَانِ بِابَانٍ وَعَلَى كُلِّ بَابٍ حَارِسٌ

باغ کے دو دروازے ہیں ہر دروازے پر ایک پہرے دار ہے۔

(۵) يَقْطَعُ الْقَطَارُ الْمَسَافَةَ مِنْ لَكْنَوُ إِلَى كَانْفُورَ فِي سَاعَتَيْنِ

ریل لکھنؤ سے کانپور کا سفر (فاصلہ) دو گھنٹے میں طے کرتی ہے۔

(۶) رَبِّ أَكَلَةٍ تُمْنَعُ عَنْ أَكَلَاتٍ كَثِيرَةٍ

کبھی ایک کھانا بہت سے کھانوں سے محرومی کا سبب بن جاتا ہے۔

(۷) أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِالنِّعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُونَ

کیا وہ جھوٹ کو مانتے ہیں اور اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔

(۸) مَنْ كَانَ فِي هَذِهِ أَعْمَى فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَى

اور جو شخص دنیا میں اندھا رہے گا وہ آخرت میں بھی اندھا رہے گا۔

(۹) مُنْذُكُمْ عَامٍ تَسْكُنُ فِي لَكْنَوُ

تم کتنے سال سے لکھنؤ میں رہتے ہو۔

(۱۰) تَرُخُّمُ الدُّجَاجَةُ عَلَى الْبَيْضِ حَتَّى عِشْرِينَ يَوْمًا

مرغی بیس دن تک انڈے سیتی ہے۔

(۱۱) مَنْ مَدَّحَكَ بِمَا لَيْسَ فَيْكَ فَقَدْ ذَمَّكَ

جس نے تمہاری جھوٹی تعریف کی اس نے درحقیقت تمہاری مذمت کی۔

(۱۲) لَا يُزْهَدَنَّكَ فِي الْمَعْرُوفِ مَنْ لَا يَشْكُرُكَ

ایسا شخص جو تمہارا شکریہ ادا نہیں کرتا تمہیں احسان کرنے سے بے رغبت ہرگز نہ

بنانے پائے۔

(۱۳) لَا تُؤَخِّرْ عَمَلَ الْيَوْمِ إِلَى غَدٍ

آج کا کام کل پر مت ڈالو۔

(۱۴) ذَهَبَ أَخِي إِلَى الْمُحَاطَّةِ لِیُقَابِلَ صَدِیقًا لَهُ

اپنے ایک دوست سے ملاقات کرنے کو میرا بڑا بھائی اسٹیشن گیا ہے۔

(۱۵) وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا

اور اللہ کا حق ہے لوگوں پر حج کرنا اس گھر کا جو شخص قدرت رکھتا ہے اس کی طرف راہ چلنے کی۔

التَّمْرِينُ (۱۳۴) مشق نمبر (۱۳۴)

(۱) اس زمانے میں بجلی سے بڑے بڑے کام لئے جاتے ہیں۔

فِي هَذَا الزَّمَانِ يُسْتَخْدَمُ الْكَهْرُبَاءُ فِي أَعْمَالٍ جَبَّارَةٍ

(۲) جدید انکشافات اور ایجادات کی وجہ سے گھنٹوں کے کام منٹوں میں پورے ہونے لگے۔

الْأَعْمَالُ الَّتِي كَانَتْ تَسْتَغْرِقُ سَاعَاتٍ تُؤَدَّى الْيَوْمَ دَقَائِقَ
لِلْاِكْتِشَافَاتِ الْجَدِيدَةِ وَالْاِخْتِرَاعَاتِ۔

(۳) کہتے ہیں کہ چاند میں بھی آبادی ہے۔

يُقَالُ إِنَّ فِي الْقَمَرِ لَعُمُرَانًا

(۴) کتنے دن میں چاند کا سفر کیا جانا ممکن ہے؟

فِي كَمْ يَوْمٍ يُمَكِّنُ السَّفَرُ إِلَى الْقَمَرِ؟

(۵) تمہارے والد کتنے دنوں سے بیمار ہیں اور اس کا علاج کر رہے ہیں۔

مُنْذُ كَمْ يَوْمٍ وَالِدُكَ مَرِيضٌ وَمِمَّنْ يَتَدَاوَى؟

(۶) خیر کے سوا ہر بات سے اپنی زبان کو روکو۔

كُفَّ لِسَانَكَ إِلَّا عَنْ خَيْرٍ

(۷) کھلاڑی لڑکے علاوہ تمام لڑکے کامیاب ہوئے۔

نَجَحَ جَمِيعُ الْاَوْلَادِ عِدا اللَّاعِبِ

(۸) اساتذہ انہیں طلبہ کی تعریف کرتے ہیں جو پڑھنے میں محنت کرتے ہیں۔

اِنَّمَا يُشْنَى الْمُعَلِّمُونَ عَلَى الْمُتَعَلِّمِينَ الَّذِينَ يَجْتَهِدُونَ فِي التَّعَلُّمِ

(۹) کچھ یہ ممکن ہے کہ دنیا سے گمراہیاں ختم ہو جائیں؟

اَيُمْكِنُ اَنْ تَمْتَحِيَ الضَّلَالَةُ مِنَ الدُّنْيَا؟

(۱۰) میں نے محمود سے پوچھا کہ تم کس سنہ میں پیدا ہوئے مگر وہ نہیں بتا سکا۔

سَنَلْتُ مَحْمُودًا فِي اَيِّ سَنَةٍ وُلِدْتَ؟ فَلَمْ يُحِرْ جَوَابًا

(۱۱) ملازم سے کہو کہ میرے لئے ایک تانگہ کرایہ کر دے۔

قُلْ لِلْخَادِمِ اَنْ يَكْتَرِيَ لِيْ عَرَبَةً الْخَيْلِ

(۱۲) ان طلبہ کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کھیل میں اپنے اوقات ضائع کئے۔

لَا تَكُونُوا كَالطُّلَّابِ الَّذِينَ ضَيَعُوا اَوْقَاتَهُمْ فِي اللَّعِبِ

(۱۳) اللہ کی قسم میں ان لوگوں کی ضرور مدد کروں گا جنہوں نے حق کی خاطر گھربار چھوڑا

اور جان و مال کی قربانی کی۔

تَا لِلّٰهِ لَانْصُرَنَّ الَّذِينَ حَاجَرُوا دِيَارَهُمْ لِلْحَقِّ وَضَحُّوا بِانْفُسِهِمْ

وَأَمْوَالِهِمْ

رِسَالَةٌ مِّنْ طَالِبٍ إِلَىٰ أَبِيهِ

طالب علم کا اپنے باپ کے نام خط

دارالعلوم ندوۃ العلماء (لکھنؤ)

فی ۱۸/۱۰/۱۳۷۷ھ

وَالِدِي الْحَبِيبُ تَحِيَّهٌ وَسَلَامًا (میرے والد بزرگوار سلام)
هَذَا أَوَّلُ كِتَابِي إِلَيْكُمْ مُذْ فَارَقْتُكُمْ، وَلَعَلَّكُمْ تَشْتَاقُونَ إِلَيَّ أَنْ أُعْجَلَ لَكُمْ
بِالْكِتَابِ بِأَنِّي كَيْفَ وَجَدْتُ الْمَدْرَسَةَ وَكَمْ أَنْسْتُ بِهَا وَهًا - أَنَا أَخْبِرُكُمْ
بِكُلِّ فَرْحٍ وَسُرُورٍ إِنِّي وَجَدْتُ الْمَدْرَسَةَ وَبَيْتَهَا أَحْسَنَ مِمَّا كُنْتُ أَتَوَوَّرُهَا
فِي مُحِيطَاتِي أَمَّا الْأَسَاتِذَةُ فَكُلُّهُمْ مُخْلِصُونَ عَطُوفُونَ هُمْ يَتَحَدَّثُونَ إِلَيَّ
كَمَا يَتَحَدَّثُ الْأَبَاءُ إِلَىٰ أَبْنَائِهِمْ وَقَدْ رَحَّبَ بِي السَّلَامِيذُ تَرْحِيبَ الْآخِ
بِالْآخِ

وَلَكِنْ مَعَ ذَلِكَ كُلِّهِ أَنَا فِي قَلْبِي وَاضْطِرَابٍ لَا يَهْنَأُ لِي الطَّعَامُ وَلَا
أَنَامُ مَلَا الْجَفَوْنَ وَلَوْلَمْ أَكُنْ أَطْلُبُ الْعِلْمَ وَالدِّينَ لَمَّا رَضِيتُ بِفِرَاقِكُمْ وَلَوْ
لَا أَنْتُمْ حَبِيبَتُمُ إِلَيَّ الْعِلْمِ وَغَرَسْتُمْ حُبَّهُ فِي قَلْبِي لَغَادَرْتُ الْمَدْرَسَةَ
وَلَحَقْتُ بِكُمْ وَلَكِنِّي لَنْ أُوْثِرَ الْجَهْلَ عَلَى الْعِلْمِ الَّذِي جَعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا
فَادْعُوا اللَّهَ بِصَمِيمِ قَلْبِكُمْ أَنْ يَرْبِطَ عَلَى قَلْبِي بِرُزْقِي عِلْمًا نَافِعًا
وَآخِرَتُمُ كِتَابِي هَذَا بِإِثْمِ يَدِكَ الطَّاهِرَةِ وَارْجُو اللَّهَ أَنْ يُطِيلَ بَقَاءَ
كَ فِينَا وَيُمِدُّ حَيَاتَكَ لَنَا وَاقْرَأْ عَلَى أُمِّي الْحَنُونِ أَزْكَى السَّلَامِ مِنِّي -
وَالسَّلَامُ

وَلَكَدَّكَ الْبَارُ

آپ سے جدا ہونے کے بعد میرا یہ اور شاید آپ اس بات کے مشتاق ہوں گے کہ میں تمہاری طرف خط لکھنے میں جلدی کروں گا کہ میں نے مدرسے کو کیسا پایا اور میں اس سے کتنا مانوس ہوا۔ میں آپ کو بڑی خوشی کے ساتھ یہ خبر دیتا ہوں کہ میں نے مدرسے اور اس کے ماحول کو اپنے وہم گمان سے بڑھ کر اچھا پایا۔ باقی اساتذہ سارے کے سارے مخلص اور مشفق ہیں وہ اس طرح باتیں کرتے ہیں جیسے باپ اپنے بیٹوں سے کرتے ہیں اور طلباء نے بھی یوں خیر مقدم کیا جیسے بھائی بھائی کا خیر مقدم کرتا ہے۔

اور لیکن ان تمام اچھائیوں کے باوجود میں ایک رنج اور بے چینی میں مبتلا ہوں کہ یہاں پر کھانا لطف نہیں دیتا اور نیند سکون سے نہیں آتی۔ اگر میں علم دین کا متلاشی نہ ہوتا تو میں آپ سے جدائی پر کبھی راضی نہ ہوتا۔ اگر آپ نے علم کی محبت میرے دل میں نہ ڈالی ہوتی تو فوراً مدرسہ چھوڑ کر میں آپ کے پاس آ جاتا لیکن میں علم کی ایسی دولت پر جہالت کو ہرگز ترجیح نہیں دوں گا کہ جس میں اللہ نے خیر رکھی ہے پس آپ اللہ سے دل کی گہرائیوں سے دعا کریں کہ اللہ میرے دل کو مضبوط کرے اور مجھے نافع علم عطا کرے۔

اس کے ساتھ ہی میں آپ کے ہاتھ مبارک کو بوسہ دے کر خط کو ختم کرتا ہوں اور اللہ سے امید رکھتا ہوں کہ آپ کو ہمارے لیے کافی دیر تک زندہ رکھے اور آپ کی عمر کو لمبا کرے میری والدہ کو میری طرف سے پاکیزہ سلام پیش کریں۔ والسلام

آپ کا فرمانبردار بیٹا

رَدُّ الْوَالِدِ عَلَى رِسَالَةِ وَلَدِهِ

باپ کا اپنے بیٹے کو جواب

عظیم آباد (بتہ)

فی ۱۳۷۲/۱۰/۲۱ھ

وَلَدِي الْعَزِيزُ سَلَامُ اللَّهِ وَرَحْمَتُهُ عَلَيْكَ

وَبَعْدَ فَقَدْ تَلَقَّيْتُ كِتَابَكَ عَشِيَّةَ امْسٍ وَصَدَقْتَ اَنْتَ فِي ظَنِّكَ۔

نَحْنُ كُنَّا نَنْتَظِرُ كِتَابَكَ يَا هَيْبِيَا عَظِيمُ

لَقَدْ سَرَّنِي كَثِيرًا اَنَّ الْمَدْرَسَةَ وَجَّهَهَا قَدْ اعْجَبَاكَ وَاَمَّا هَلْعُكَ وَمَا ذَكَرْتَ مِنْ قَلْقَلِكَ وَاضْطِرَابِكَ۔ فَذَلِكَ مِنَ الطَّبِيعِيِّ فَاِنَّ الْمَرْءَ اِذَا فَارَقَ اَهْلَهُ وَدِيَارَهُ وَصَارَ اِلَى مَكَانٍ لَيْسَ لَهُ فِيهِ اَيُّسٌ وَلَا صَدِيقٌ سَيَتَوَحَّشُ فِي ذَلِكَ الْمَكَانِ۔ كَذَلِكَ اَنْتَ يَا عَزِيزِي۔ اِنَّكَ قَدْ فَارَقْتَ الْجَوْ الَّذِي فِيهِ نَشَأْتَ وَصِرْتَ اِلَى مَكَانٍ لَمْ تَأْلَفْهُ مِنْ قَبْلُ، وَلَكِنْ اَرْجُو اَنْ لَا تَمُرَّ بِكَ اَيَّامٌ اِلَّا تَسْتَأْنِسُ بِهِ

وَإِنَّكَ وَلَكَ رَشِيدٌ تَعْرِفُ فَضْلَ الْعِلْمِ فَلَا حَاجَةَ اِلَى الْمَزِيدِ فِي هَذِهِ السَّنَةِ وَكَفَى بِكَ شَوْقًا مَا قَرَأْتَ مِنْ حَدِيثِ الرَّسُولِ اِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ اجْنَحَتَهَا لِحَالِبِ الْعِلْمِ رَضًى بِمَا صَنَعَ، فَاللَّهُ يُخَيِّرُكَ يَرْزُقُكَ عِلْمًا نَافِعًا۔ هَذَا وَادْعُو اللَّهَ اَنْ يَكْلَأَ بِعِنَايَتِهِ وَيَحْفَظَكَ بِرِعَايَتِهِ۔ وَالسَّلَامُ۔ اَبُوكَ۔

سلام مسنون کے بعد عرض ہے کہ کل تمہارا شام کو خط ملا اور تمہارا خیال بھی

درست نکلا کہ ہم بڑے اشتیاق سے تمہارے خط کے آنے کا انتظار کر رہے تھے۔

بے شک مجھے اس بات سے بڑی مسرت ہوئی کہ مدرسہ اور مدرسہ کا ماحول تم کو پسند آ گیا باقی رہی آپ کی قلبی گھبراہٹ، اور بے چینی جس کا تم نے ذکر کیا تو یہ ایک فطری چیز ہے۔ اس لئے اس انسان جب گھربار وطن چھوڑ کر ایسی جگہ جاتا ہے جہاں اس کا کوئی محبت کرنے والا اور غم کھانے والا اور دوست نہیں ہوتا تو اس جگہ لازماً وحشت محسوس کرتا ہے میرے پیارے بے شک تیرا بھی یہی مسئلہ ہے تو جس ماحول سے جدا ہوا اسی میں پیدا ہوا اور اس میں نشوونما پائی اور ایسا ہو گیا کہ اس سے پہلے کسی جگہ سے محبت نہیں کرتا تھا لیکن میں امید کرتا ہوں کہ چند دن گزریں گے کہ تم مانوس ہو جاؤ گے۔

یقیناً تم ایک عقلمند بیٹے ہو اور علم کی فضیلت کو جانتے ہو پس مزید وضاحت کی ضرورت نہیں اس سلسلے میں اور آپ کا شوق بڑھانے کے لیے وہ حدیث کافی ہے جو تو نے پڑھی۔ کہ بے شک فرشتے طالب علم کے کام پر خوش ہوتے ہیں اور اپنے پر بچھاتے ہیں۔ اللہ نافع علم کو تیرا مقدر بنائیں اور اس دولت سے تجھ کو نوازیں۔

التَّصَرُّفُ (۱۳۵) مشق نمبر (۱۳۵)

اُكْتُبْ كِتَابًا إِلَى عَمِّكَ وَثَانِيًا إِلَى أُمِّكَ، وَثَالِثًا إِلَى أَخِيكَ الصَّغِيرِ،
وَأَذْكُرْ فِي الْأَوَّلِ نُبْدًا مِنْ أَحْوَالِ الْمَدْرَسَةِ ثُمَّ اطْلُبْ مَا تَحْتَاجُ إِلَيْهِ مِنَ
الْمَلَابِيسِ وَالنُّقُودِ۔ وَأَذْكُرْ فِي الثَّانِي عَطْفَ أَسَاتِذَتِكَ عَلَيْكَ وَاخْبِرْ عَنِ
الْكُتُبِ الدَّرَسِيَّةِ الَّتِي تَقْرَأُهَا أَنْتَ۔ وَفِي الثَّالِثِ التَّرغِيبُ إِلَى التَّعْلِيمِ وَمَا
بَدَأَ بِكَ مِنَ النَّصَحِ۔

ایک خط اپنے چچے کی طرف دوسرا اپنی ماں کی طرف اور تیسرا خط اپنے چھوٹے
بھائی کی طرف لکھیں۔

پہلے خط میں کچھ مدرسے کے حالات اور پھر اپنی ضرورت کی چیزیں طلب
 کریں کپڑوں اور پیسوں کی صورت میں
 اور دوسرے خط میں اپنے اساتذہ کی شفقت اور درسی کتابوں کے بارے میں
 جو تو پڑھتا ہے۔

اور تیسرے خط میں تعلیم کی طرف ترغیب اور ضروری نصیحتیں لکھیں۔

الرَّسَالَةُ الْأُولَى إِلَى الْعَمِّ (پہلا خط چے کی طرف)

دارالعلوم کراچی پاکستان

۲۲ رجب المرجب ۱۴۳۰ھ

إِلَى عَمِّي الشَّفِيقِ سَلَامٌ عَلَيْكَ

بَعْدَ السَّلَامِ الْمُسْنُونِ إِذَا وَصَلْتُ فِي مَدْرَسَتِي مَكَّنْتُ ذَكَرْتُ
وَعَدَكَ أَنْ أَكْتُبَ إِلَيْكَ الرَّسَالَةَ الْآنَ أَنَا أَكْتُبُ إِلَيْكَ رِسَالَةً ، بِحَسَبِ
عَهْدِي ، يَا عَمِّي قَدْ فَرَحْتُ وَ سُرَرْتُ إِذَا دَخَلْتُ فِي الْمَدْرَسَةِ فِي آخِرِ
اللَّيْلِ - إِذَا وَصَلْتُ عَلَى بَابِ الْمَدْرَسَةِ سَنَلْنِي خَفِيرٌ بِأَيِّ دَرَجَةٍ تَدْرُسُ ،
فَاجِبْتُ لَهُ عَنْ كُلِّ أَحْوَالِهَا - فَبَعْدَ يَوْمَيْنِ شَرَعْتُ دُرُوسًا - وَقَدْ حَصَلْتُ
بَعْضَ الْكُتُبِ مِنَ الْمَدْرَسَةِ وَبَعْضَهَا لَيْسَ بِمَوْجُودَةٍ فِي الْمَدْرَسَةِ - الْآنَ أَنَا
أَحْتَاجُ بَعْضَ الْكُتُبِ الدَّرْسِيَّةِ وَ سَيَأْتِي الْبُرْدُ وَ لَيْسَ عِنْدِي ثِيَابِي وَ مَلَابِسُ
مُطَابِقًا لِلْبُرْدِ أَنَا أَخْبِرُكَ أَرْسِلْ إِلَيَّ نَقُودًا وَ مَلَابِسًا مُطَابِقًا لِلْبُرْدِ - وَ أَنَا
أَشْكُرُكَ كَثِيرًا عَلَى هَذَا عَطْفِكَ وَالسَّلَامُ

إِبْنُ أَخِيكَ

الرَّسَالَةُ الثَّانِيَّةُ إِلَى الْأُمِّ (دوسرا خط والدہ کی طرف)

الجامعة خیر المدارس ملتان

۲۲۔ رجب المرجب - ۱۴۳۰ھ

أُمِّي بَارَكَ اللَّهُ فِي عُمُرِكَ!

سَلَامٌ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ: - أَنَا بِخَيْرٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَكَيْفَ أَنْتِ يَا أُمِّي وَكَيْفَ صَحَّتِكَ فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ۔

فِي الْأَوَّلِ أَنَا اسْتَعْذَرْتُ مِنْكَ عَلَى تَأْخِيرِ إِرْسَالِ الرَّسَالَةِ إِلَيْكَ وَلَكِنْ كَانَ لِي عُذْرٌ مَعْقُولٌ لِأَنِّي كُنْتُ مُشْغُولًا فِي الْاِخْتِبَارِ السُّنِّيَّةِ فَفَرَّغْتُ قَبْلَ يَوْمَيْنِ عَنِ الْاِخْتِبَارِ وَارْجُو بِرَحْمَةِ اللَّهِ أَنْ أَنْجَحَ فِي حُصُولِ الْجَائِزَةِ الْأُولَى فِي صَفِّي۔

وَالْآنَ أَذْكُرُ فِي حُضُورِكَ أَحْوَالَ اسَاتِدَتِي وَهُمْ كُلُّهُمْ مُشْفِقُونَ وَمُحِبُّونَ بِكُلِّ تَلَامِيذِهِمْ كَالْأَبَاءِ فِي الْبُيُوتِ وَهُمْ يَأْدُبُونَنَا وَيُدَرِّبُونَنَا فِي كُلِّ الْأَوْقَاتِ۔ وَالْكُتُبُ الَّتِي تَحْتَ دُرُوسِي كُلُّهَا أَكْتُبُ بِأَسْمَاءِهَا۔ هِدَايَةُ النَّحْوِ، عِلْمُ الصِّيغَةِ، الْقُدُورِيُّ، زَادُ الطَّالِبِينَ، تَيْسِيرُ الْمُنْطِقِ وَالْجُزْءُ السَّلَاطُونُ مِنَ الْقُرْآنِ وَغَيْرُهَا۔

وَفِي آخِرِ رِسَالَتِي أَرْجُوا مِنْكَ يَا أُمِّي الشَّفِيقَةِ لَا تَنْسَانِي فِي ادْعَيْتِكَ الْمُسْتَجَابَةِ۔ وَالسَّلَامُ

وَلَكُذَلِكَ الْمُطِيعُ

الرِّسَالَةُ الثَّالِثَةُ إِلَى الْإِخِ الصَّغِيرِ (تیسرا خط چھوٹے بھائی کی طرف)

الجامعة الاشرفية لاهور

۲۳، رجب ۱۳۳۰ھ

إِخِي الصَّغِيرُ الْمُحَبَّبُ!

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔ اَنَا بِخَيْرٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَيْفَ أَنْتَ صِحَّةً وَطَبِيعَةً فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ وَكَيْفَ أَحْوَالُ أَسَاتِدَتِكَ الَّذِينَ يُعَلِّمُونَكَ فِي الْمَدْرَسَةِ لَيْلًا وَنَهَارًا۔

قَدْ اضْطَرَبْتُ إِذَا وَصَلْتَنِي رِسَالَةُ صَدِيقِي عَنْكَ كَانَتْ مَكْتُوبَةً عَنِ أَحْوَالِكَ قَدْ أَخْبَرَنِي صَدِيقِي عَنْكَ أَنَّهُ لَا يَعْزِضُ إِلَى التَّرُوسِ وَالصَّلَوتِ الْخَمْسَةِ وَلَا يُؤَاطِبُ فِي أَوْقَاتِهِ وَلَا يَحْفَظُ تَرُوسَةً وَلَا يَجْتَهِدُ لاختياره الْآتِي۔ الْآنَ أَسْأَلُ عَنْكَ أَهَذَا حَقٌّ عَنْكَ أَحْوَالِكَ؟ يَا إِخِي اِسْمَعْ كَلَامِي بِحُضُورٍ قَلْبِكَ وَأَعْمَلْ عَلَيْهَا بِإِخْلَاصٍ كَامِلٍ هَلْ لَا تَعْلَمُ كَمَا قِيلَ "مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ۔ وَ أَيْضًا قِيلَ "مَنْ يُوتِ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا۔ وَ أَيْضًا قَالَ بَعْضُ النَّاسِ الْعِلْمُ نُورٌ وَالْجَهْلُ ظُلْمَةٌ۔

يَا إِخِي أَنَا أَنْصَحُكَ بِهَذِهِ النَّصَائِحِ إِنْ عَمِلْتَ بِهَا فَاتَتْ عَظِيمٌ وَإِنْ

نَسِيتَ فَاتَتْ ذَلِيلٌ - فَأَعْرِضْ إِلَى دُرُوسِكَ وَوَاطِبْ عَلَى أَوْقَاتِكَ فَابْعُدْ عَنِ
الْأَشْرَارِ - فَإِنَّ اللَّهَ يُعِينُكَ فِي كُلِّ أَمْرٍ - وَالسَّلَامُ

اُخُوكَ الْكَبِيرُ